e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW

روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

Rs.3/- Vol- 25 , Issue, 292 Friday , July 24 2026 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلدنمبر(۲۵)شمارہ نمبر(۲۹۲) لکھنؤ، بروز جمعہ ۲۴-جولائی ۲۰۲۶ء،مطابق ۹-صفرالمظفر -۱۴۴۸ھ صفحات-۸

مایاوتی نے حکومت اور مظاہرین سے بات چیت کی اپیل کی

لکھنؤ (یواین آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی صدر مایاوتی نے ملک میں مفاد عامہ کے مختلف مسائل پر پیدا ہونے والی صورتحال پر جمعرات کے روز تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور احتجاجی تنظیموں سے بات چیت کے ذریعے پرامن حل نکالنے کی اپیل کی ہے۔ محترمہ مایاوتی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری سلسلہ وار پوسٹس میں کہا،"نئی دہلی کے جنتر منتر پر کاکروج جنتا پارٹی (سی جے پی) کی طرف سے گزشتہ کئی دنوں سے چلائی جارہی تحریک، خاص طور پر نیٹ جیسے امتحانات میں مبینہ پیپر لیک اور دیگر بے ضابطگیوں سے متاثرہ طلبہ اور ان کے خاندانوں کے مسائل سے جڑی ہے۔"انہوں نے کہا، یہ مسئلہ سیاست کاری کی وجہ سے حکومت کے ساتھ براہ راست تصادم کا موضوع بن گیا ہے، جس سے نہ صرف دہلی بلکہ مختلف ریاستوں میں بھی عام زندگی متاثر ہو رہی ہے۔ ملک کے مفاد میں اس صورتحال سے جلد باہر نکلنا ضروری ہے۔

جنتر منتر کے آس پاس موبائل انٹرنیٹ خدمات رات 12 بجے تک کے لیے بند

نئی دہلی (یواین آئی) کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کے دھرنے اور احتجاجی مظاہرے کے درمیان جنتر منتر کے آس پاس موبائل انٹرنیٹ خدمات بند کردی گئی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ فی الحال انٹرنیٹ خدمات جمعرات کی رات 12 بجے تک کے لیے بند ہیں۔ ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والے اداروں کی جانب سے صارفین کو فون پر بھیجے جارہے پیغام میں لکھا ہے،"حکومت کے حکم کے مطابق، آپ کے علاقے میں انٹرنیٹ خدمات عارضی طور پر بند کردی گئی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ آج صبح سکیورٹی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے حکومت سے موبائل انٹرنیٹ خدمات بند کرنے کی ہدایت ملی تھی جس کا وقت بعد میں بڑھا کر رات 12 بجے تک کر دیا گیا ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ میڈیکل داخلہ امتحان نیٹ کا سوالنامہ افشا ہونے سے ناراض طلبہ اور دیگر مظاہرین سی جے پی کی کال پر گزشتہ کئی دنوں سے نئی دہلی کے جنتر منتر دھرنا گاہ پر جمع ہیں۔

'جب تک پردھان کا استعفیٰ نہیں ہوگا، بحث ممکن نہیں'

ملکارجن کھڑگے کا حکومت کو دوٹوک پیغام، دھرمیندر پردھان کے استعفے پر حکومت اور اپوزیشن کے درمیان تعطل برقرار، پارلیمنٹ کی کارروائی ٹھپ

نئی دہلی۔(ایجنسی) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے اور نیٹ (یو جی) 2026 کے مبینہ پرچہ لیک معاملے پر بحث کرانے کے مطالبے پر اڑی اپوزیشن نے جمعرات کو مسلسل چوتھے دن بھی راجیہ سبھا اور لوک سبھا میں شدید ہنگامہ کیا، جس کے باعث دونوں ایوانوں کی کارروائی بار بار ملتوی ہونے کے بعد آخرکار پورے دن کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ وزیر تعلیم کے استعفے اور نیٹ معاملے پر بحث کے سلسلے میں حکومت اور اپوزیشن اپنے اپنے موقف پر قائم رہیں، جس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے تعطل کے باعث مانسون اجلاس کے ابتدائی چار دنوں میں دونوں ایوانوں میں کوئی قانون سازی کا کام نہیں ہو سکا اور پارلیمنٹ کی کارروائی مسلسل ہنگامے کی نذر رہی۔ اپوزیشن اپنے مطالبے پر قائم ہے کہ وزیر تعلیم کے استعفے کے بغیر نیٹ معاملے پر بحث شروع نہیں ہوگی، جبکہ حکومت نے استعفے کے مطالبے پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا اور کہا کہ وہ نیٹ پرچہ لیک اور اس سے متعلق تمام معاملات پر بحث کے لیے تیار ہے، تاہم اپوزیشن کو بھی غیر مشروط طور پر بحث میں حصہ لینا چاہیے۔ راجیہ سبھا کی کارروائی اس معاملے پر تین مرتبہ ملتوی کی گئی اور آخرکار پورے دن کے لیے ملتوی کر دی گئی، جبکہ لوک سبھا کی کارروائی بھی دو مرتبہ ملتوی ہونے کے بعد دن بھر کے لیے روک دی گئی۔

پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں جمعرات کو این ڈی اے اور انڈیا بلاک کے اراکین پارلیمنٹ آمنے سامنے آگئے۔ دونوں نے مکر دوار پر الگ الگ مسائل کو لے کر ایک ساتھ احتجاج کیا۔ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان اور نیٹ پیپر لیک تنازعہ کے خلاف مظاہرہ کر رہے تھے۔ دوسری طرف این ڈی اے کے اراکین پارلیمنٹ اس معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث سے اپوزیشن کے انکار اور مبینہ طور پر جھوٹی خبریں پھیلانے کے الزام کو لے کر احتجاج کر رہے تھے۔ راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے ایوان میں اپنی تقریر کے دوران کہا کہ "دھرمیندر پردھان کو استعفیٰ دینا ہوگا۔ آج ہزاروں نوجوان سڑکوں پر ہیں، ان پر لاٹھی چارج کیا گیا۔ کئی نوجوان اسپتال میں داخل ہیں، ان کے والدین پریشان ہیں۔ اس لیے جب تک استعفیٰ نہیں ہوگا، بحث ممکن نہیں ہے۔" وزیراعظم مودی کے آج کے بیان پر کھڑگے نے کہا کہ "آج وزیراعظم مودی کا جو بیان آیا ہے وہ اشتعال انگیز ہے۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو استعفیٰ دینا ہی ہوگا۔ ہم ایوان میں بحث کرنا چاہتے ہیں، لیکن حکومت ایوان میں بحث سے بھاگ رہی ہے۔"

مکر دوار پر این ڈی اے اور انڈیا اتحاد کا مظاہرہ، طلبہ کے معاملے پر ایک دوسرے پر سیاست کرنے کا لگایا الزام

وزیر اعظم مودی کے بیان پر کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "نریندر مودی نے آج ٹویٹ میں جو لکھا ہے، وہ کچھ ایسا ہے جیسے کوئی بچہ اپنے والد سے کہے کہ وہ ڈیزائنر بننا چاہتا ہے، لیکن والد کہے کہ فکر مت کرو، میں نے سیٹنگ کر کے تمہارا ایڈمیشن انجینئرنگ کالج میں کرا دیا ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ "وزیراعظم مودی سے طلبہ کا مطالبہ ہے کہ دھرمیندر پردھان استعفیٰ دیں اور انہیں پیٹنے والوں کے خلاف ایکشن ہو۔" اپنی بات جاری رکھتے ہوئے پرینکا گاندھی نے کہا کہ "آج طلبہ کا سسٹم سے بھروسہ اٹھ گیا ہے۔ اگر آپ سسٹم کے دائرے میں رہ کر طلبہ کے مسئلے کا حل نکالیں گے تو طلبہ نہیں مانیں گے۔ حل تب ہی نکل سکتا ہے، جب حکومت طلبہ کا مطالبہ مانے، لیکن حکومت سن ہی نہیں رہی ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ "وزیراعظم مودی ٹویٹ کرتے ہیں کہ انہیں طلبہ پر بھروسہ ہے، لیکن کل رات پولیس انہیں پیٹ رہی تھی۔ طلبہ پر آنسو گیس کے گولے کیوں چھوڑے جارہے ہیں؟ اگر حکومت کو اسٹوڈنٹس کی فکر ہے، تو ان سے بات کرے۔" کانگریس کے سینئر لیڈر کے سی وینوگوپال نے وزیر اعظم مودی کے بیان پر کہا کہ "یہ تمام دعوے بے بنیاد ہیں۔ اب وزیراعظم مودی کی باتوں پر کسی کو یقین نہیں رہا۔ وہ اپنی ساکھ کھو چکے ہیں اور مودی حکومت نے اب تک کوئی کارروائی نہیں کی۔ پہلے دھرمیندر پردھان کو وزارت تعلیم سے ہٹایا جائے، اس کے بعد ہی وزیراعظم کو طلبہ سے بات کرنی چاہیے۔"

اگر میٹرو اسٹیشن بند رہنے کا معاملہ نہ سلجھا، تو کورٹ مداخلت کرے گا: سی جے آئی

نئی دہلی (یواین آئی) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن (ایس سی بی اے) کے صدر وکاس سنگھ نے جمعرات کو سپریم کورٹ کی توجہ طلبہ کے جاری احتجاجی مظاہرے کے درمیان سپریم کورٹ میٹرو اسٹیشن کے بند ہونے کی طرف دلائی۔ انہوں نے عدالت سے اپیل کی کہ وکلاء، مقدمات سے جڑے لوگوں، رجسٹری کے عملے اور سپریم کورٹ میں داخلے کے لیے درست پاس رکھنے والے دیگر لوگوں کو اسٹیشن کا استعمال کرنے کی اجازت دی جائے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت کے سامنے یہ معاملہ رکھتے ہوئے مسٹر سنگھ نے تجویز دی کہ جن لوگوں کے پاس سپریم کورٹ میں داخلے کے لیے درست پاس ہیں اور جو رجسٹری کے عملے کے ارکان ہیں، انہیں مناسب سکیورٹی چیکنگ کے بعد سپریم کورٹ میٹرو اسٹیشن سے باہر نکلنے کی اجازت دی جائے۔ مسٹر سنگھ نے کہا،"میٹرو میں ایک فائدہ ہے۔ جب مسافر اترتے ہیں، تو ایک طے شدہ ایگزٹ پوائنٹ ہوتا ہے جہاں سکیورٹی چیکنگ کی جا سکتی ہے۔ سپریم کورٹ پروسیمٹی کارڈ رکھنے والوں اور رجسٹری اسٹاف کو وہاں سے نکلنے کی اجازت دی جا سکتی ہے جبکہ باقی مسافروں کو ٹرین میں ہی رہنے اور اگلے اسٹیشن تک جانے کے لیے کہا جا سکتا ہے۔ اس سے یہ بات یقینی ہو جائے گی کہ عدالت میں جانے کے لیے مجاز لوگوں کے لیے میٹرو چلتی رہے۔

پیپر لیک کے ملزمان کو جلد سخت سزا دینے کیلئے فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کی جائیں گی: پی ایم مودی

نئی دہلی (یواین آئی) قومی اہلیت وداخلہ امتحان (نیٹ یو جی) کے پیپر لیک معاملے پر ملک بھر میں جاری احتجاج کے درمیان حکومت نے ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ پیپر لیک کے مقدمات کی فوری سماعت اور ملزمان کو جلد سخت سزا دلانے کے لیے فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کی جائیں گی وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو اس فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کے مفادات اور ان کا مستقبل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے مستقبل سے کھلواڑ کرنے والے کسی بھی شخص کو ہرگز معاف نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں کہا،"ملک کے نوجوانوں کا مفاد اور ان کا مستقبل ہماری سب سے بڑی ترجیح ہے۔ پیپر لیک کے تمام مقدمات میں قصورواروں کو جلد از جلد سخت سزا دلانے اور مقدمات کے فوری فیصلے کے لیے فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کی جائیں گی۔ اس سلسلے میں متعلقہ محکموں کو ضروری کارروائی یقینی بنانے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ طلبہ کے مفادات کے تحفظ کے لیے حکومت کے اقدامات کی یہ ایک اہم کڑی ہے۔ انہوں نے ایک بار پھر دوہرایا کہ نوجوانوں کے مستقبل سے کھیلنے والے کسی بھی فرد کو بخشا نہیں جائے گا۔

حکومت نوجوانوں کے مستقبل اور مفادات کی حفاظت کیلئے پرعزم: نڈا

نئی دہلی (یواین آئی) مرکزی وزیرِ صحت وخاندانی بہبود جے پی نڈا نے کہا ہے کہ حکومت نوجوانوں کے مستقبل اور مفادات کی حفاظت کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ مسٹر نڈا نے جمعرات کو سوشل میڈیا ایکس پر لکھا کہ وزیرِ اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت نوجوانوں کے مستقبل اور مفادات کی حفاظت کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا، پیپر لیک جیسے سنگین چیلنج سے نمٹنے کے لیے فاسٹ ٹریک کورٹ بنانے اور گنہگاروں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کرنے کا مسٹر مودی کا عزم، نوجوانوں کے تئیں ہماری حکومت کی حساسیت اور عہد بستگی کا واضح ثبوت ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سابق صدر نے لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اس کے برعکس اپوزیشن اور ان کے لیڈر مسٹر گاندھی پارلیمنٹ میں اس اہم معاملے پر بامعنی بحث کرنے سے بچ رہے ہیں۔ اپوزیشن پارٹیاں اس کے بجائے سڑکوں پر عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہی ہیں، جو جمہوری اقدار کے برعکس ان کے غیر ذمہ دارانہ رویے کو ظاہر کرتا ہے۔

سیاست کا 'فقیر' رخصت ہو گیا

ملک کے معمر ترین ایس پی رکن اسمبلی عالم بدیع کا انتقال

سیاسی حلقوں اور ان کے اہل خانہ میں گہرے غم کی لہر، 90 سال کی عمر میں پانچ بار رکن اسمبلی منتخب ہوئے تھے، پانچ ماہ قبل اسکوٹر سے اسمبلی پہنچے تھے، اکھلیش یادو نے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا

اعظم گڑھ۔ سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اور اعظم گڑھ ضلع کے نظام آباد سیٹ سے رکن اسمبلی عالم بدیع کا طویل علالت کے بعد انتقال ہو گیا ہے۔ عالم بدیع کچھ وقت قبل لکھنؤ کے میدانتا اسپتال میں داخل تھے، جہاں طویل علاج کے بعد آج ان کا انتقال ہو گیا۔ عالم بدیع کا انتقال اعظم گڑھ میں واقع ان کی رہائش گاہ پر ہوا، انہیں محض 4 دن پہلے ہی لکھنؤ کے میدانتا اسپتال سے ڈسچارج کرایا گیا تھا۔ گزشتہ پیر کو انہیں اسپتال سے چھٹی ملنے کے بعد اعظم گڑھ لایا گیا تھا۔ رکن اسمبلی عالم بدیع کے انتقال کی خبر سنتے ہی ان کی رہائش گاہ پر راشٹریہ علماء کونسل کے قومی صدر مولانا عامر رشادی مدنی، سماجوادی پارٹی کے رکن اسمبلی نفیس احمد، عالم بدیع کے بیٹے مستجاب عالم بابو، گڈو جمالی کے نمائندے عبداللہ شیخ وغیرہ پہنچے۔ رکن اسمبلی عالم بدیع نے 90 سال کی عمر میں آخری سانس لی، وہ 5 مرتبہ رکن اسمبلی رہ چکے ہیں۔ ان کے انتقال سے سیاسی حلقوں اور ان کے اہل خانہ کے درمیان غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ان کے جنازے کی نماز شام 4 بجے ادا کی جائے گی۔ یہ نماز جامعۃ الرشاد میں ہوگی۔

عالم بدیع کا نظام آباد میں طویل عرصے سے دبدبہ رہا۔ وہ یہاں سے 5ویں مرتبہ رکن اسمبلی منتخب ہوئے تھے۔ انہیں یہاں سے پہلی بار 1996 میں جیت ملی تھی۔ انہوں نے 1996 سے 2007 تک یہاں سے عوامی نمائندگی کی اور 2007 میں انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پھر 2012 میں انہیں دوبارہ جیت ملی اور تب سے یہ مسلسل اس سیٹ پر انتخاب جیتتے رہے اور 5ویں مرتبہ 2022 میں رکن اسمبلی منتخب ہوئے۔ سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے بھی رکن اسمبلی عالم بدیع کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنی پوسٹ میں لکھا کہ "سماجوادی پارٹی کے سینئر رہنما اور اعظم گڑھ کی نظام آباد اسمبلی سیٹ سے مقبول رکن اسمبلی جناب عالم بدیع کا انتقال انتہائی افسوسناک ہے۔ اللہ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ سوگوار خاندان کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا ہو، دلی تعزیت۔"

قابل ذکر بات ہے کہ سرکاری ملازمت سے ریٹائرمنٹ کے بعد انہوں نے سیاست میں قدم رکھا۔ انہوں نے 1950 میں اسلامیہ سے ہائی اسکول کا امتحان پاس کیا تھا، لیکن کسی وجہ سے اس وقت اپنا سرٹیفکیٹ حاصل نہیں کر سکے تھے۔ اس کے 76 سال بعد رواں سال اپریل میں اسکول گئے، جہاں ایک شاندار تقریب میں انہیں سرٹیفکیٹ پیش کیا گیا۔ اپنی دیانت داری اور سادگی کی وجہ سے سیاسی حلقوں میں منفرد شناخت رکھنے والے عالم بدیع کو کئی مرتبہ وزیر بننے کی پیشکش بھی کی گئی، لیکن انہوں نے اسے قبول نہیں کیا۔ ان کا ماننا تھا کہ ان کی جگہ کسی نوجوان کو یہ ذمہ داری دی جانی چاہیے۔ سابق وزیرِ اعلیٰ ملائم سنگھ یادو کے بعد اکھلیش یادو سے بھی ان کے قریبی تعلقات رہے۔ سرکاری ملازمت، پھر سیاست، اور وہ بھی 5 مرتبہ رکنِ اسمبلی بننے کے باوجود عالم بدیع نہایت سادہ زندگی گزارتے تھے۔ ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ رکن اسمبلی بننے کے بعد بھی وہ مہنگی اور بڑی گاڑیوں کے بجائے روڈویز بسوں میں سفر کیا کرتے تھے۔ لکھنؤ میں اسمبلی جانے کے لیے وہ اپنی اسکوٹی استعمال کرتے تھے۔ وہ وی آئی پی کلچر، یعنی گنر یا کسی بھی قسم کی سرکاری سکیورٹی نہیں رکھتے تھے۔

نہ قافلے کا شوق تھا نہ وی آئی پی شان وشوکت کا غرور

گورکھپور میں 994 کروڑ روپے کے 14 پروجیکٹوں کا کیا افتتاح

عقیدے پر حملہ کرنے والے اب بن گئے عقیدے والے، عوامی اجتماع سے سی ایم یوگی کا خطاب

گورکھپور (پی این ایس) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعرات کو گورکھپور کے اپنے دورے کے دوران مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کی نقاب کشائی کی۔ انہوں نے 813 کروڑ روپے کے چار پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور 181 کروڑ روپے کے 10 پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اپوزیشن پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ کبھی عقیدے پر حملہ کرتے تھے وہ اب مومن ہونے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ انہوں نے ریاستی حکومت کی ترقیاتی اور عوامی بہبود کی اسکیموں کا بھی ذکر کیا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ 2007 سے 2017 کے درمیان 10 سالوں میں سماج وادی پارٹی، بہوجن سماج پارٹی اور کانگریس کے اتحاد نے 29 شوگر ملیں بند کر دیں۔ چیف منسٹر نے الزام لگایا کہ سماج وادی پارٹی اور کانگریس نے نوجوانوں کے مستقبل کے خلاف ناانصافی اور استحصال کیا، یہ حقیقت ریاست کے عوام کو اچھی طرح معلوم ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج "نئے اتر پردیش" میں ترقی کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ ریاست میں سڑک کے رابطے میں پہلے کے مقابلے میں نمایاں بہتری آئی ہے، اور حکومت بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ جمعرات کو، ٹی پی نگر-پیڈلینڈ مارگ پر 2.6 کلومیٹر طویل چھ لین فلائی اوور سمیت 813.52 کروڑ روپے کے چار پروجیکٹوں کا افتتاح کرنے اور 181.77 کروڑ روپے کے 10 ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کانگریس اور سماجوادی پارٹی کی طرف سے عقیدے کا پرچار کرنا بے بنیاد ہے۔ ایس پی نے اپنے دور حکومت میں شری رام جنم بھومی مندر کی تحریک میں رکاوٹ ڈالی۔ اس نے رام بھکتوں پر گولی چلائی۔ کانگریس نے بھگوان شری رام کے وجود اور مندر تحریک کے خلاف سپریم کورٹ میں اپنا وکیل کھڑا کیا۔ ایسے لوگ آج ایمان کی بات کیسے کر سکتے ہیں؟

سی ایم یوگی نے کہا کہ کانگریس اور ایس پی نے اپنی حکومتوں کے دوران نہ صرف عقیدے کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی بلکہ نوجوانوں کو نوکریوں اور روزگار سے بھی محروم رکھا اور کسانوں کو ان کے حقوق سے بھی محروم رکھا۔ ان جماعتوں کی حکومتوں نے بہنوں، بیٹیوں اور تاجروں کی حفاظت کو خطرے میں ڈال دیا۔ انہوں نے کہا کہ 2017 سے پہلے اتر پردیش میں فسادات روزانہ ہوتے تھے اور انارکی پھیلی ہوئی تھی۔ ہولی، درگا پوجا، وجے دشمی، رام نوامی اور کرشنا جنم اشٹمی جیسے تہواروں پر فسادات پھوٹ پڑے اور کنور یاترا کی اجازت نہیں دی گئی۔ اب یہی لوگ ایمان کے بارے میں مضحکہ خیز خطبے دے رہے ہیں۔ چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ نے 2017 سے پہلے انسیفلائٹس کے حوالے سے حکومت کی بے حسی اور سیکورٹی اور سرمایہ کاری کی خراب صورتحال پر کانگریس اور سماج وادی پارٹی پر بھی حملہ کیا۔

نیٹ پیپر لیک معاملے میں سنجیو مکھیا کو کلین چٹ

نئی دہلی۔(ایجنسی) نیٹ-یو جی 2024 پیپر لیک معاملے میں سی بی آئی نے سنجیو مکھیا کو کلین چٹ دے دی ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی نے کہا کہ سنجیو کمار عرف سنجیو مکھیا کے خلاف تحقیقات کے دوران ایسا کوئی ثبوت نہیں ملا، جس سے اس معاملے میں اس کا کردار ثابت ہو سکے۔ ایجنسی نے کہا کہ اسے جان بوجھ کر بچائے جانے کی جو باتیں سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع میں کہی جا رہی ہیں، وہ پوری طرح حقیقت کے برعکس اور بے بنیاد ہیں۔ سی بی آئی کے مطابق شروعات میں بہار پولیس نے نیٹ-یو جی 2024 کا سوالیہ پرچہ چوری ہونے کا مقدمہ درج کیا تھا۔ اس وقت سنجیو مکھیا کا نام ایف آئی آر میں اس لیے جوڑا گیا تھا کیونکہ وہ پہلے بھی امتحانی پرچے لیک کرنے اور چوری سے جڑے کچھ معاملات میں ملزم رہ چکا تھا۔ بعد میں یہ معاملہ سی بی آئی کو سونپ دیا گیا۔ ایجنسی نے تفصیلی تحقیقات کے دوران سوالیہ پرچے کی چوری، اس کی تقسیم اور اس سے فائدہ اٹھانے والے تمام لوگوں کی شناخت کی۔

طلبہ کے حق میں راہل گاندھی کی قیادت میں اپوزیشن کا مارچ

اپوزیشن رہنماؤں نے آئین ہند کی کاپیاں تھام کر وزیر تعلیم کے استعفے کا مطالبہ دہرایا، متوفی طلبہ کو خراج عقیدت

نئی دہلی: (ایجنسی) نیٹ پیپر لیک اور طلبہ کے جاری احتجاج کے معاملے پر اپوزیشن جماعتوں نے اپنی سیاسی سرگرمیوں میں مزید شدت لاتے ہوئے جمعرات کو گاندھی اسمرتی میں علامتی احتجاج کیا۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کی قیادت میں انڈیا اتحاد کے 120 سے زائد ارکان پارلیمنٹ نے آئین ہند کی کاپیاں ہاتھوں میں تھام کر نہ صرف متوفی طلبہ کو خراج عقیدت پیش کیا بلکہ مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے اور طلبہ سے معافی کا مطالبہ بھی دہرایا۔ جنتر منتر پر طلبہ کے جاری احتجاج اور ان کے خلاف پولیس کارروائی کے پس منظر میں اپوزیشن جماعتوں کے رہنما شام کے وقت راہل گاندھی کی 5، سنہری باغ روڈ واقع رہائش گاہ پر جمع ہوئے۔ اس موقع پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، پرینکا گاندھی واڈرا، جے رام رمیش، کے سی وینوگوپال، پی چدمبرم سمیت متعدد سینئر کانگریسی رہنماؤں کے علاوہ ترنمول کانگریس، آر جے ڈی، این سی پی (شرد پوار)، شیوسینا (ادھو ٹھاکرے گروپ)، سی پی آئی، سی پی ایم اور دیگر جماعتوں کے ارکان پارلیمنٹ بھی موجود تھے۔

اجلاس کے بعد اپوزیشن رہنما دو بسوں میں سوار ہو کر گاندھی اسمرتی کے لیے روانہ ہوئے، تاہم دہلی پولیس نے راستے میں بیریکیڈنگ کرتے ہوئے ان کے قافلے کو روک دیا۔ پولیس کی جانب سے بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 163 کے نفاذ کا حوالہ دیا گیا، جس کے باعث کچھ وقت کے لیے تعطل کی صورتحال پیدا ہوئی۔ بعد ازاں پولیس نے اپوزیشن رہنماؤں کو گاندھی اسمرتی جانے کی اجازت دے دی۔ گاندھی اسمرتی پہنچنے کے بعد اپوزیشن رہنماؤں نے ان طلبہ کو خراج عقیدت پیش کیا جن کے بارے میں اپوزیشن جماعتوں کا کہنا ہے کہ امتحانات میں بے ضابطگیوں اور نیٹ پیپر لیک جیسے معاملات کے بعد انہوں نے اپنی جانیں گنوائیں۔ ارکان پارلیمنٹ نے ہاتھ جوڑ کر متوفی طلبہ کو یاد کیا اور بعد ازاں قومی ترانہ بھی گایا۔ اس موقع پر راہل گاندھی اپنے ہاتھ میں آئین ہند کی ایک مختصر کاپی تھامے ہوئے نظر آئے، جبکہ متعدد ارکان پارلیمنٹ نے بھی آئین کی کاپیاں ساتھ رکھی تھیں۔ ترنمول کانگریس کی مہوا موئترا اور جھارکھنڈ مکتی مورچہ کی مہوا ماجھی قومی پرچم تھامے ہوئے تھیں، جبکہ کئی اپوزیشن رہنماؤں نے اپنے موبائل فون کی فلیش لائٹس روشن کر کے طلبہ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ گاندھی اسمرتی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ "ہمارے رہنما مہاتما گاندھی کو اسی مقام پر قتل کیا گیا تھا۔ آج مودی حکومت ہندوستان میں جمہوریت کا قتل کر رہی ہے۔ حکومت طلبہ پر ظلم کر رہی ہے اور پُرامن احتجاج کرنے والے نوجوانوں کو پیٹ رہی ہے۔ اپوزیشن اسے قبول نہیں کرے گی۔

سی جے پی کا ملک گیر مظاہرہ آج

نڈا کی رہائش گاہ پر مذاکرات سے انکار، غیر جانبدار مقام پر بات چیت اور ٹھوس نتائج کا مطالبہ

نئی دہلی (یواین آئی) مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے جمعرات کو کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کو مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا کی رہائش گاہ یا دفتر میں بات چیت کی حکومت کی پیشکش دہرائی، تاہم جنتر منتر پر موجود سی جے پی قیادت نے اسے مسترد کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ مذاکرات کسی غیر جانبدار مقام پر ہوں اور ان سے ٹھوس نتائج برآمد ہوں۔ سی جے پی نے حالیہ احتجاج کے دوران مبینہ پولیس زیادتیوں کے متاثرین کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کے لیے اپنے حامیوں، طلبہ تنظیموں اور سول سوسائٹی سے جمعہ 24 جولائی کو ملک گیر پرامن احتجاج کرنے کی اپیل بھی کی ہے۔ مسٹر جتیندر سنگھ کے مطابق، مبینہ پرچہ لیک اور دیگر مطالبات کے سلسلے میں حکومت کی جانب سے یقین دہانیوں اور مذاکرات کی دعوت کا یہ چوتھا اقدام تھا۔ اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سی جے پی کے ترجمان آشوتوش رانکا نے کہا کہ اگر مذاکرات ہوتے ہیں تو ان سے کوئی ٹھوس نتیجہ نکلنا چاہیے۔ انہوں نے جنتر منتر پر حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ محض رسمی بات چیت کے لیے وقت نہیں رکھتے، اور اگر حکومت ملاقات چاہتی ہے تو اسے واضح اور قابل عمل تجویز پیش کرنی ہوگی۔ مسٹر رانکا نے دعویٰ کیا کہ حکومت کا کہنا ہے کہ عوام کے غصے کے باعث وہ جنتر منتر نہیں آسکتی۔ ان کے مطابق سی جے پی نے غیر جانبدار مقام پر ملاقات کی پیشکش کی تھی، لیکن حکومت صرف جے پی نڈا کے دفتر یا رہائش گاہ پر بات چیت پر اصرار کر رہی ہے۔ بعد ازاں انہوں نے مجمع سے حکومت کی پیشکش قبول کرنے کے بارے میں رائے پوچھی، جس پر مظاہرین نے متفقہ طور پر "نہیں" میں جواب دیا۔

ایران پر امریکی میزائل حملے میں 2 افراد شہید، 11 زخمی

امریکی حملے جاری رہے تو نئی حکمتِ عملی اپنائیں گے: ایران کا انتباہ★کسی بھی جارحیت کا بھرپور اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا: ایران★امریکہ کا لڑائی کے دوبارہ آغاز کے بعد پہلی بار "بی ون بمبار طیارے" سے ایران پر حملہ

تہران، 23 جولائی (یو این آئی) امریکی حملوں کے دوران ایران کے جنوب مغربی صوبوں خوزستان، ہرمزگان اور بوشہر میں مختلف مقامات پر دھماکے ہوئے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایران عراق کے سرحدی علاقے شلمچہ بارڈر کراسنگ کے قریب امریکی میزائل حملے میں 2 افراد شہید اور 11 زخمی ہو گئے۔ امریکی حملوں میں اہواز، ماہشہر، رامشیر، اندیمشک، سیریک اور جاسک کے علاقوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق بوشہر میں نیوکلیئر پاور پلانٹ کے قریب بجلی کے ایک سب اسٹیشن کو بھی نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں شہر میں چند گھنٹوں تک بجلی کی فراہمی معطل رہی۔ ایران پر حملوں سے متعلق امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے اعلان کیا ہے کہ اس نے حملوں کا ایک اور مرحلہ مکمل کر لیا ہے، جس کا مقصد شہری بحری جہازوں اور تجارتی جہازوں پر حملہ کرنے کی ایرانی صلاحیت کو مزید کمزور کرنا تھا۔ سینٹ کام کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ 12 ویں روز کی کارروائی کے دوران ایرانی فوجی اہداف، جن میں بحری عسکری صلاحیتوں، میزائل اور ڈرون ذخیرہ گاہوں، ساحلی نگرانی کے مراکز اور فضائی دفاعی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکی افواج نے رواں ماہ ایران کے درجنوں زمینی فوجی مقامات کو بھی نشانہ بنایا ہے، جبکہ سمندری ناکہ بندی پر بھی عمل درآمد جاری ہے۔

☆ایران نے خبردار کیا ہے کہ امریکی حملے جاری رہے تو نئی حکمتِ عملی اپنائیں گے۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق ایران کی مسلح افواج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل امیر محمد اکرمینیا نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران کے جنوبی انفرااسٹرکچر پر امریکی حملے جاری رہے تو ملکی سیکیورٹی فورسز ایسی نئی حکمتِ عملیاں اور عسکری اقدامات اختیار کریں گے جن سے جارح قوتوں کے لیے جنگ جاری رکھنا ناممکن ہو جائے گا۔ ایرانی خبر رساں ادارے ڈیفنس پریس کو دیے گئے انٹرویو میں بریگیڈیئر جنرل امیر محمد اکرمینیا نے کہا کہ امریکی فریق کی جانب سے مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) کی خلاف ورزی کے بعد اب جنگ ایک نئے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ایران کی مسلح افواج امریکی جارحیت کے جواب میں جوابی کارروائیاں کر رہی ہیں اور یہ کارروائیاں اس وقت تک جاری رہیں گی جب تک امریکا ایران کے بنیادی ڈھانچے اور ساحلی علاقوں کو نشانہ بنانا بند نہیں کرتا۔ اکرمینیا نے کہا کہ ایران اپنے قومی مفادات اور سرحدی سلامتی کے دفاع کے لیے ضروری اقدامات جاری رکھے گا۔

☆ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دھمکی پر ردِعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کے خلاف کسی بھی جارحیت کا بھرپور اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ ایران اپنی سرزمین پر ہونے والے کسی بھی حملے کا جواب ضرور دے گا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ ایران یا اس کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف کسی بھی جارحیت کا بھرپور اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا※۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایکس پر لکھا کہ اس قسم کی جارحیت میں کسی بھی نوعیت کی معاونت کرنے والے تمام فریقوں کو بھی جائز ہدف تصور کیا جائے گا※۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی فوج کو ایران پر جہنم کے دروازے کھولنے کا حکم دیا۔ رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ نے 3 روز قبل سینٹ کام کو حکم جاری کیا، امریکی صدر نے تین روز پہلے کا بیان سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر آج دوبارہ جاری کیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کو بڑی قیمت ادا کرنا پڑے گی، انہیں تباہ کیا جا رہا ہے، حملے جاری رہیں گے۔ ٹرمپ کی دھمکی پر ردِعمل دیتے ہوئے ایرانی خبر ایجنسی تسنیم سے گفتگو کرتے ہوئے ایک ایرانی فوج کے عہدیدار نے کہا کہ اگر امریکی ایران میں کسی پل یا بجلی گھر کو نشانہ بنائیں گے تو ایران بھی خطے کے بنیادی ڈھانچے، پلوں اور ان توانائی کی تنصیبات کو نشانہ بنائے گا جہاں امریکا کے مفادات موجود ہیں۔

☆امریکی فوج نے لڑائی کے دوبارہ آغاز کے بعد پہلی بار بی ون بمبار نے پاسداران انقلاب کے اہداف کو نشانہ بنایا، یہ طیارہ 2000 پاؤنڈ وزنی 24 بم یا درجنوں میزائل لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی کے خاتمے اور لڑائی کے دوبارہ آغاز کے بعد امریکی افواج نے ایران میں پاسدارانِ انقلاب کے اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے پہلی بار طویل فاصلے تک مار کرنے والے انتہائی تباہ کن "بی ون بمبار طیارے" کا استعمال کیا شروع کر دیا۔ امریکی نیوز ویب سائٹ 'ایگزیوس' کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ امریکی فوج نے گزشتہ روز پاسدارانِ انقلاب کے اہم فوجی مراکز کو نشانہ بنانے کے لیے اس بھاری بمبار طیارے کے ذریعے مشن سرانجام دیا۔ لڑائی کے حالیہ مرحلے میں یہ پہلا موقع ہے جب امریکہ نے اس قدر جارحانہ اور بڑے پیمانے پر بمباری کرنے کی صلاحیت رکھنے والے طیارے کو میدان میں اتارا ہے۔ دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ بی ون لانسر امریکی فضائیہ کا سب سے خطرناک روایتی ہتھیار لے جانے والا طیارہ ہے، یہ طیارہ دو ہزار (000,2) پاؤنڈ وزنی 24 بم یا درجنوں کروز میزائل بیک وقت لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بی ون بمبار کسی بھی قسم کے بمبار طیارے کے مقابلے میں سب سے زیادہ وزنی بم لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے جبکہ زمین سے کم بلندی پر بھی آواز کی رفتار سے تیز پرواز کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ امریکی اخبار 'وال اسٹریٹ جرنل' کا کہنا ہے کہ خطے میں امریکی فوج کی موجودگی میں مسلسل اضافہ کیا جا رہا ہے اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اب ایران کے خلاف بڑے پیمانے پر فوجی کارروائیوں کی طرف واپسی پر سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں۔ امریکی اور اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ ایران پر اگلا بڑا حملہ آئندہ چند دنوں کے اندر متوقع ہے، جس کے لئے امریکی اسپیشل فورسز اور جدید لڑاکا طیاروں کو مشرقِ وسطیٰ میں تعینات کیا جا رہا ہے۔ امریکہ اور برطانیہ میں موجود تمام اسٹریٹجک بمبار طیاروں کو ہائی الرٹ پر رکھ دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی وقت بڑے مشن کا آغاز کیا جا سکے۔

آنکھ کے بدلے آنکھ، کان کے بدلے کان: عباس عراقچی

تہران، 23 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان پر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ردعمل میں کہا ہے کہ ہمارا دفاعی نظریہ واضح ہے، آنکھ کے بدلے آنکھ، کان کے بدلے کان۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف ایک بار پھر پلوں اور بجلی گھروں پر بمباری کی دھمکی دی ہے، انھوں نے سوشل میڈیا پر اپنی تازہ پوسٹ میں کہا آج کے بعد اگر اسلامی جمہوریہ ایران آبنائے ہرمز میں کسی بھی جہاز پر میزائل، راکٹ، ڈرون یا کسی بھی دوسرے آلے یا ہتھیار سے حملہ کرتا ہے تو امریکا تہران کے دارالحکومت میں یا اس کے قریب واقع پلوں یا بجلی گھروں میں سے ایک کو بمباری کر کے تباہ کر دے گا۔ اس بیان کے ردعمل میں وزیر خارجہ ایران عباس عراقچی نے کہا اگر ایران کی اہم تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا تو سخت اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا، جارحیت میں شریک یا معاونت فراہم کرنے والے تمام فریق جائز اہداف تصور ہوں گے۔ ادھر خاتم الانبیا ہیڈ کوارٹر نے بھی امریکہ کی دھمکیوں کے جواب میں کہا ہے کہ ایران کے بنیادی ڈھانچے پر حملہ کیا گیا تو علاقائی تیل کی برآمدات روک دیں گے، تیل، گیس، بجلی و دیگر اقتصادی انفرااسٹرکچر کو نشانہ بنایا جائے گا، اور ایسی کوئی کارروائی پورے خطے اور خطے سے بھی باہر تنازع کو بڑھا دے گی۔

ایران پر مسلسل بارہویں رات فضائی حملے
پاسداران کی کویت میں جوابی کارروائی

واشنگٹن/تہران 23 جولائی (یو این آئی) امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) کا کہنا ہے کہ ایران پر مسلسل بارہویں رات فضائی حملے کیے گئے ہیں، جن میں ایرانی فوجی کمانڈ سینٹرز اور فضائی دفاعی نظام کو نشانہ بنایا گیا۔ سینٹ کام کے مطابق آبنائے ہرمز میں تجارتی بحری جہازوں پر ایرانی حملوں کی صلاحیت کو ناکارہ بنانے کے لیے امریکی فوج نے ایران کے ساحلی نگرانی کے مراکز، میزائل اور ڈرون لانچ سائٹس کو بھی نشانہ بنایا۔ ادھر ایرانی سرکاری میڈیا نے تصدیق کی ہے کہ ایران کے شہر اہواز میں زوردار دھماکے کی آواز سنی گئی، ماہشہر، سیریک اور سرافان میں بھی متعدد دھماکوں کی اطلاعات موصول ہوئیں، جنوبی ایران کی بندرگاہ ماہشہر میں متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، جب کہ سرافان میں 6 دھماکے ہونے کی اطلاعات ہیں۔ سرکاری میڈیا کے مطابق ایران میں امریکی حملوں کے نتیجے میں شہید ہونے والوں کی تعداد 53 ہو گئی ہے، جب کہ زخمیوں کی تعداد 592 تک پہنچ گئی، یہ ہلاکتیں 27 جون سے 22 جولائی کے دوران ہونے والے امریکی حملوں کے نتیجے میں ہوئی ہیں۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی ایسنا نے صوبہ ہرمزگان کی بندرگاہوں اور بحری انتظامیہ کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ امریکی حملے میں بحریہ کے سرچ اینڈ ریسکیو کے 2 جہاز نشانہ بنے اور انھیں شدید نقصان پہنچا ہے۔ امریکی حملوں میں شلمچہ میں ایک مسافر اسٹیشن کے قریب، عراق کی سرحد سے متصل علاقے میں مقامی حکام کے مطابق کم از کم 2 افراد ہلاک اور 11 زخمی ہوئے ہیں۔ گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران ایران کے مختلف صوبوں، خصوصاً جنوب مغربی صوبے خوزستان میں متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئی ہیں۔ کئی شہروں میں دھماکوں کی اطلاعات موصول ہوئیں، جن میں رامشیر بھی شامل ہے، جہاں اسفالٹ ذخیرہ کرنے کی ایک تنصیب کو نشانہ بنایا گیا۔ دوسری طرف ایران کے پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے کویت میں امریکی فوجی تنصیبات پر مزید حملے کیے ہیں۔ اس کا کہنا ہے کہ یہ کارروائیاں امریکا کے خلاف جوابی اقدام ہیں، نہ کہ کویتی عوام کے خلاف۔ دعوے کے مطابق علی السالم ایئربیس پر فوجی ساز و سامان کے ایک بڑے گودام، پیٹریاٹ میزائل دفاعی نظام، اور امریکی MQ-9 ڈرونز کے ایک ہینگر کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیا گیا ہے۔ پاسداران نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اس نے العدیری فوجی بیرکس میں امریکی فوجیوں کی رہائش گاہ اور 2 ہیلی کاپٹر ہینگرز پر حملے کیے، جن کے نتیجے میں جانی نقصان ہوا اور ہیلی کاپٹروں اور ڈرونز کو بھاری نقصان پہنچا۔ امریکہ کی جانب سے ایران میں مواصلاتی ٹاورز پر حملوں کے جواب میں ایک مواصلاتی ٹاور کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ کویت کی فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایرانی ڈرون حملے کو ناکام بنانے کے لیے ملک کا فضائی دفاعی نظام فعال کر دیا گیا ہے۔ جنرل اسٹاف نے کہا کہ دھماکوں کی جو آوازیں سنائی دے رہی ہیں، وہ فضائی دفاعی نظام کی جانب سے ڈرونز کو مار گرانے کی کارروائی کا نتیجہ ہیں۔

ہم تیل نہیں بیچیں گے تو کوئی اور بھی نہیں بیچ سکے گا: باقر قالیباف

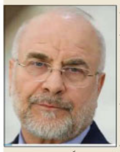

واشنگٹن، 23 جولائی (یو این آئی) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے دنیا پر واضح کر دیا ہے کہ "اگر ہم تیل نہیں بیچیں گے تو کوئی اور بھی تیل نہیں بیچ سکے گا چیف مذاکرات کار باقر قالیباف نے بدھ کے روز متنبہ کیا کہ آبنائے ہرمز کی صورت حال اب جنگ سے پہلے والی حالت میں نہیں آئے گی، اس جنگ کا اصول واضح ہے، یا سب یا کوئی نہیں، جہاں ہم تیل فروخت نہیں کریں گے وہاں کوئی اور بھی تیل فروخت نہیں کر سکے گا۔ ایرانی اسپیکر نے کہا اگر ہماری سلامتی یقینی نہیں تو کسی کی بھی سلامتی محفوظ نہیں رہے گی، آبنائے ہرمز کا تحفظ امریکی افواج کی عدم موجودگی سے وابستہ ہے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بیان میں قالیباف نے کہا کہ موجودہ تنازع "سب یا کوئی بھی نہیں" کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ انھوں نے مزید خبردار کیا کہ اگر ایران کی سلامتی کی ضمانت نہیں دی گئی تو "کوئی بھی انفرااسٹرکچر محفوظ نہیں رہے گا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ آبنائے ہرمز میں سلامتی کا انحصار امریکی افواج کی عدم موجودگی پر ہے، اور ایران کئی بار واضح کر چکا ہے کہ اس اہم آبی گزرگاہ میں حالات دوبارہ جنگ سے پہلے جیسے نہیں ہوں گے۔ واضح رہے کہ اس سے چند گھنٹے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی تھی کہ اگر تہران آبنائے ہرمز میں کسی تجارتی جہاز پر حملہ کرے گا تو امریکہ ہر ایسے حملے کے جواب میں ایران کے کسی پل یا بجلی گھر کو بمباری کا نشانہ بنائے گا۔

ہرمز سے گزرتے ایک جہاز میں آگ لگ گئی، دو مڑ گئے، پاسداران

تہران، 23 جولائی (یو این آئی) ایرانی پاسدارانِ انقلاب نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کے جنوب میں بارودی سرنگوں والے راستے سے گزرنے کی کوشش کے دوران تین میں سے ایک آئل ٹینکر میں دھماکے کے بعد آگ لگ گئی، جبکہ دیگر دو ٹینکر واپس مڑ گئے۔ پاسدارانِ انقلاب کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز ایران کے کنٹرول میں ہے اور خطے میں امریکی سرگرمیوں کے باعث اسے مکمل طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ ایرانی پاسدارانِ انقلاب نے خبردار کیا کہ ایران کی مرضی کے بغیر کسی بھی ٹینکر کو داخل ہونے یا وہاں سے گزرنے کی اجازت نہیں۔

حوثیوں کا 2 سعودی آئل ٹینکروں پر حملہ، سعودی عرب کی تصدیق

قاہرہ/ریاض، 23 جولائی (یو این آئی) یمن کے حوثی گروپ نے جمعرات کو دعویٰ کیا ہے کہ اس نے ایک فوجی کارروائی میں سعودی عرب کے 2 آئل ٹینکروں پر حملہ کیا ہے۔ روئٹرز کے مطابق سعودی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے تصدیق کی ہے کہ بحیرۂ احمر میں سفر کے دوران حملے کے بعد ان کے دو میں سے ایک ٹینکر میں آگ بھڑک اٹھی۔ سعودی پریس ایجنسی نے جنرل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے ایک سرکاری ذریعے کے حوالے سے بتایا کہ حملے کے نتیجے میں آئل ٹینکر اینسلیا کے اگلے حصے میں آگ لگ گئی، تاہم جہاز کے تمام عملے کے ارکان محفوظ ہیں۔ سعودی عرب کے ٹینکر کو ساحل الشقیق سے تقریباً 70 ناٹیکل میل دور نشانہ بنایا گیا، برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشن کے مطابق ایک ٹینکر کے کپتان نے بتایا کہ جہاز کو میزائل لگنے کے بعد آگ بھڑک اٹھی، عملہ آگ پر قابو پانے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ یو کے ایم ٹی او کے مطابق حملے میں ابھی کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ سعودی حکام نے اس حملے کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ ترجمان حوثی باغی کے مطابق اینسلیا اور لیلیٰ نامی 2 آئل ٹینکروں کو ممنوعہ بحری راستے سے گزرنے پر نشانہ بنایا گیا ہے، جہازوں نے بحیرۂ احمر میں حوثی گروپ کی جانب سے عائد کردہ بحری ناکہ بندی کی خلاف ورزی کی تھی۔ حوثیوں کا کہنا تھا کہ حملوں میں بیلسٹک اور کروز میزائلوں کے علاوہ ڈرون بھی استعمال کیے گئے۔ ایک سمندری سیکیورٹی ذریعے کے مطابق اینسلیا نے وی ایچ ایف ریڈیو کے ذریعے ہنگامی پیغام بھیجا تھا کہ بحیرۂ احمر میں سعودی عرب کے شہر جازان کی بیرونی بندرگاہی حدود کے قریب اسے ایک میزائل نے نشانہ بنایا، جس کے باعث جہاز میں آگ لگ گئی۔ برطانوی ادارے وین گارڈ نے کہا کہ حوثیوں نے مبینہ طور پر اس حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ حوثیوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ ان کی کارروائی کے نتیجے میں تقریباً 10 جہازوں کو اپنا سفر روک کر واپس لوٹنا پڑا۔ جہازوں کی نقل و حرکت کے اعداد و شمار کے مطابق، بدھ کے روز بحیرۂ احمر میں 5 آئل ٹینکروں نے اپنا راستہ تبدیل کیا، جن میں سے دو نے حوثیوں کی جانب سے جہازوں کو سعودی بندرگاہوں سے دور رہنے کی وارننگ کے بعد نہرِ سویز کو اپنی نئی منزل ظاہر کیا۔

ایران معاہدہ کرنے کیلئے منتیں کر رہا ہے: مارکو روبیو

منیلا، 23 جولائی (یو این آئی) امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو نے ایران کو سخت وارننگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ جب تک تہران اپنے طرزِ عمل میں تبدیلی نہیں لاتا، اسے ہر گزرتی رات کے ساتھ مزید بھاری قیمت چکانا پڑے گی۔ فلپائن کے دارالحکومت منیلا میں آسیان کانفرنس کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے مارکو روبیو نے کہا کہ ایران ہر رات کے ساتھ زیادہ قیمت ادا کرے گا، جب تک وہ ہوش کے ناخن نہیں لیتا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایران معاہدہ کرنے کی منتیں کر رہا ہے، لیکن ایسا لگتا ہے کہ وہ ابھی بھی کسی معاہدے کے لیے تیار نہیں، اگر وہ معاہدہ نہیں کرتا تو اسے اس کی قیمت چکانا ہوگی۔ روبیو نے الزام عائد کیا کہ ایران جب بھی کوئی معاہدہ کرتا ہے تو یا اسے توڑ دیتا ہے یا اس کی شرائط تبدیل کر دیتا ہے۔ یمن کی صورتِ حال پر بات کرتے ہوئے امریکی وزیرِ خارجہ نے کہا کہ حوثیوں کو ایران نے گمراہ کیا ہے، امید ہے کہ حوثی باغی کشیدگی میں کمی لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب اہم اسٹریٹیجک شراکت دار ہے، اس کے ساتھ جوہری معاہدہ کرنا قابلِ فہم ہے۔

جیفری ایپسٹین کا ساتھی اور ماڈلز بھرتی کرنیوالا ڈینیئل سیاد فرانس میں مردہ پایا گیا

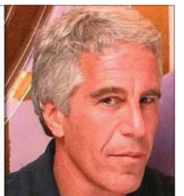

پیرس، 23 جولائی (یو این آئی) فرانس میں ماڈل اسکاؤٹ اور جیفری ایپسٹین سے خواتین کا تعارف کرانے والا ڈینیئل سیاد اپنے گھر میں مردہ حالت میں ملا ہے۔ فرانسیسی پراسیکیوٹرز کے مطابق 69 سالہ ڈینیئل سیاد کی لاش نواحی علاقے کولومب میں واقع اس کی رہائش گاہ سے ملی۔ حکام نے موت کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں جبکہ لاش کا پوسٹ مارٹم بھی کرایا جائے گا۔ ڈینیئل سیاد ان فرانسیسی افراد میں شامل تھا جن پر الزام تھا کہ انہوں نے امریکی مالیاتی شخصیت اور سزا یافتہ جنسی مجرم جیفری ایپسٹین کو خواتین فراہم کرنے اور انہیں جنسی استحصال کے لیے پھانسنے میں مدد دی۔ متعدد خواتین کا کہنا ہے کہ سیاد نے ان کا تعارف ایپسٹین سے کرایا، جس کے بعد وہ مبینہ طور پر جنسی زیادتی کا نشانہ بنیں۔ تاہم ڈینیئل سیاد نے ہمیشہ ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ ایپسٹین نے مجھے دھوکا دیا تھا اور مجھے یہ علم نہیں تھا کہ وہ ایک خطرناک شخص ہے۔ سیاد کے خلاف فرانس میں زیادتی اور انسانی اسمگلنگ کے الزامات پر بھی تحقیقات جاری تھیں۔ عدالتی دستاویزات کے مطابق ڈینیئل سیاد کا نام ایپسٹین سے متعلق جاری ہونے والی تقریباً 2 ہزار دستاویزات میں سامنے آیا، جن سے معلوم ہوا کہ وہ مختلف ممالک کے سفر کے دوران ملنے والی خواتین کی تصاویر باقاعدگی سے ایپسٹین کو بھیجتا تھا۔ 2014ء کی ایک ای میل میں سیاد نے اپنی سرگرمیوں کو ماہی گیری سے تشبیہ دیتے ہوئے لکھا تھا کہ کبھی جلدی شکار مل جاتا ہے اور کبھی ایک بھی مچھلی ہاتھ نہیں آتی۔ سیاد کے وکیل میبیا عرب ٹیگرین کا کہنا ہے کہ میرے مؤکل سے ابھی تک فرانسیسی تفتیش کاروں نے پوچھ گچھ نہیں کی تھی، تاہم وہ اپنی صفائی پیش کرنے کے خواہش مند تھے۔ وکیل نے کہا کہ اگر سیاد کی موت دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی ہے تو اس میں روزانہ برداشت کیے جانے والے شدید ذہنی دباؤ، انتظار اور بے چینی کا بھی کردار ہو سکتا ہے۔ ایپسٹین کیس سے منسلک متاثرہ خواتین نے سیاد کی موت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی گواہی سے اس پورے نیٹ ورک کے بارے میں مزید حقائق سامنے آ سکتے تھے۔ سابق فرانسیسی ماڈل جولیٹ کا دعویٰ ہے کہ 2004ء میں سیاد نے میرا تعارف ایپسٹین سے کرایا تھا۔ جولیٹ نے کہا ہے کہ سچ تک پہنچنے اور ذمے دار افراد کی نشاندہی کرنے والی ایک اہم کڑی ختم ہو گئی۔ دوسری جانب سابق سویڈش ماڈل ایبا کارلسن، جنہوں نے فروری میں سیاد کے خلاف زیادتی کی شکایت درج کرائی تھی، ان کا کہنا ہے کہ گرفتاری قریب تھی اور انصاف کی امید پیدا ہو گئی تھی، لیکن اس کی موت سے شدید مایوسی ہوئی۔ یاد رہے کہ 2022ء میں ایپسٹین سے تعلق رکھنے والا فرانسیسی ماڈلنگ ایجنٹ ژاں لوک برونیل بھی فرانس کی جیل میں خودکشی کر چکا تھا، جہاں اسے خواتین فراہم کرنے کے الزامات میں گرفتار کیا گیا تھا۔ جیفری ایپسٹین 2019ء میں امریکہ میں جنسی اسمگلنگ کے مقدمے کی سماعت سے قبل جیل میں مردہ پایا گیا تھا، امریکی حکام نے اس کی موت کو خودکشی قرار دیا تھا۔

اسرائیل نے تازہ خلاف ورزیوں میں چار فلسطینیوں کو قتل کر دیا

غزہ، 23 جولائی (یو این آئی) اسرائیل نے محصور غزہ کے مختلف علاقوں پر حملوں کے دوران تین فلسطینیوں کو قتل اور متعدد کو زخمی کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک چوتھے فلسطینی کی موت اسرائیل کے ایک سابقہ حملے میں لگنے والے زخموں کے باعث ہوئی ہے۔ العودہ اسپتال کے مطابق، وسطی غزہ میں نصیرات پناہ گزین کیمپ کے مغرب میں واقع النویری پہاڑی کے قریب بے گھر خاندانوں کے خیمے پر اسرائیلی ڈرون حملے میں 28 سالہ صائب ابو معلیٰ شہید ہو گیا اور کئی فلسطینی زخمی ہو گئے ہیں۔ طبی اور مقامی ذرائع کے مطابق دن کے اولین اوقات میں خان یونس کے مغرب میں المواصی کے علاقے بیر 19 میں بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ کے نتیجے میں 59 سالہ مفید عبد الحمید ابو العنین شہید اور متعدد افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق دیر البلح کے مشرق میں اسرائیلی ڈرون نے شہریوں کے ایک گروہ پر دھماکہ خیز مواد گرایا جس کے نتیجے میں ایک فلسطینی درمیانے درجے کا زخمی ہو گیا ہے۔ رفح کے علاقے المواصی میں مسجد معاویہ کے قریب ایک الگ ٹینک گولہ باری میں ایک اور شخص زخمی ہو گیا ہے۔ شمالی غزہ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ جبالیہ پناہ گزین کیمپ کے مغرب میں الفالوجہ محلے میں اسرائیلی ڈرون حملے میں زخمی ہونے والے محمد ابو اشقیان شدید زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے ہیں۔ ادھر الشفاء اسپتال نے اعلان کیا ہے کہ 34 سالہ عبداللہ احمد حسن، جو اسرائیل کے ایک سابقہ حملے میں زخمی ہونے کے بعد زیر علاج تھے، زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے انتقال کر گئے ہیں۔ عینی شاہدین نے انادولو ایجنسی کو بتایا ہے کہ اسرائیلی فوجی گاڑیاں ایک بلڈوزر کے ہمراہ علی الصبح غزہ شہر کے جنوب مشرقی علاقے الزیتون میں تقریباً 150 میٹر اندر تک داخل ہو گئیں۔ یہ دراندازی شدید فائرنگ، توپ خانے کی گولہ باری اور بلڈوزروں کے ذریعے وسیع پیمانے پر انہدام کے ساتھ کی گئی۔ مقامی رہائشیوں کے مطابق علاقے میں رات بھر زوردار دھماکوں کی آوازیں سنائی دیتی رہی ہیں۔ مقامی ذرائع نے مزید کہا ہے کہ اسرائیلی فوجوں نے نام نہاد "زرد لائن" کی نشاندہی کرنے والی کنکریٹ رکاوٹیں ہٹانے کے بعد صلاح الدین شاہراہ کے ساتھ واقع دولہ چوک کی جانب پیش قدمی کر کے اپنی موجودگی کو مزید وسعت دے دی ہے۔ وزارتِ صحت کے مطابق اسرائیلی فوج 10 اکتوبر 2025 سے نافذ جنگ بندی کی خلاف ورزی مسلسل شکل میں جاری رکھے ہوئے ہے اور غزہ پر روزانہ حملے کر رہی ہے۔ ان حملوں میں 180,1 فلسطینی شہید اور 810,3 زخمی ہو گئے ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیل اکتوبر 2023 سے غزہ پر مسلط کردہ نسل کشی میں، زیادہ تر عورتوں اور بچوں پر مشتمل، 73 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو قتل کر چکا ہے۔ ان حملوں نے محصور غزہ کے بیشتر حصے کو کھنڈر میں تبدیل کر دیا اور تقریباً پوری آبادی کو بے گھر ہونے پر مجبور کر دیا ہے۔

یورپی ممالک جانے والوں پر نئی شرائط لاگو

بروسیلز، 23 جولائی (یو این آئی) یورپی ممالک کا سفر کرنے والے تمام غیر ملکی مسافروں کے لیے اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جس کے مطابق نئی شرائط کو پورا کرنا ہوگا۔ غیر ملکی مسافروں کے لیے یورپی یونین نے انٹری/ ایگزٹ کا نیا نظام متعارف کرا دیا جو 10 اپریل 2026 سے نافذ العمل ہو چکا ہے۔ بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ نے یاددہانی کے طور پر آگاہ کیا ہے کہ یورپی یونین کا نیا انٹری/ ایگزٹ سسٹم 10 اپریل 2026 سے نافذ العمل ہو چکا ہے، جس کا مقصد یورپی سرحدی نظام کو مزید محفوظ، جدید اور مؤثر بنانا ہے۔ بیورو کی جانب سے جاری کردہ معلومات کے مطابق ای ای ایس ایک جدید اور خودکار ڈیجیٹل بارڈر مینجمنٹ سسٹم ہے، جو یورپی یونین کے رکن ممالک میں مختصر مدت کے لیے سفر کرنے والے غیر یورپی شہریوں کے داخلے اور روانگی کا ریکارڈ خودکار طریقے سے محفوظ کرے گا اس نظام کے تحت مسافروں کے پاسپورٹ کی معلومات، تصویر اور انگلیوں کے نشانات (فنگر پرنٹس) بارڈر کنٹرول پر محفوظ کیے جائیں گے، جس سے سرحدی کارروائی کو مزید مؤثر اور محفوظ بنایا جا سکے گا۔ بیورو کے مطابق نئے نظام کے نفاذ سے بارڈر پر انتظار کا وقت کم ہوگا، سیکیورٹی میں اضافہ ہوگا، جعلی شناخت اور سفری دستاویزات کے استعمال کی روک تھام ممکن ہوگی، جبکہ مقررہ مدت سے زیادہ قیام کرنے والے افراد کی بہتر نگرانی بھی کی جا سکے گی۔ تمام مسافروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ یورپی ممالک کے سفر سے قبل وہ اس نئے نظام سے متعلق آگاہی حاصل کریں اور امیگریشن کے دوران بائیومیٹرک معلومات فراہم کرنے کے لیے تیار رہیں، تاکہ سفری عمل بلا رکاوٹ مکمل ہو سکے۔ بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ نے مزید کہا ہے کہ یہ نظام یورپی یونین میں داخلے اور اخراج کے عمل کو زیادہ محفوظ، شفاف اور جدید بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

امریکہ سے جوہری معاہدہ: سعودی عرب کو ری ایکٹر و یورینیئم افزودگی کی اجازت مل گئی

واشنگٹن، 23 جولائی (یو این آئی) امریکہ اور سعودی عرب کے درمیان تاریخی سول جوہری معاہدہ طے پا گیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ اور سعودی عرب کے درمیان جوہری تعاون کے معاہدہ طے ہو گیا ہے، جس کے تحت سعودی عرب کو امریکی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے جوہری ری ایکٹر بنانے اور یورینیئم کی افزودگی کی اجازت مل گئی ہے۔ امریکی محکمۂ توانائی نے گزشتہ روز اس معاہدے کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکی کمپنیاں سعودی عرب کو جوہری ٹیکنالوجی فراہم کریں گی۔ محکمے کے مطابق معاہدے میں 1954ء کے ایٹامک انرجی ایکٹ کے سیکشن 123 کے تحت ہونے والا ایک 123 معاہدہ شامل ہے، جس کے ساتھ ایک دوطرفہ حفاظتی معاہدہ بھی طے پایا ہے۔ امریکی وزیرِ توانائی کرس رائٹ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ معاہدے امریکہ اور سعودی عرب کے درمیان تجارتی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے، اپنے اپنے ممالک میں خوش حالی کے فروغ اور بیرونِ ملک اپنے اتحادیوں کے تحفظ کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اطمینان رکھیں کہ یہ معاہدے جوہری تحفظ اور عدم پھیلاؤ کے اعلیٰ ترین عالمی معیارات پر پورا اترتے ہیں، جبکہ ان کی بنیاد دنیا کی بہترین جوہری ٹیکنالوجی اور امریکی سائنس دانوں کی مہارت پر رکھی گئی ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹس میں یہ دعویٰ بھی کیا گیا ہے کہ اس معاہدے کے تحت سعودی عرب کو امریکہ سے جوہری ایندھن درآمد کرنے کے بجائے اپنے ملک میں یورینیئم افزودہ کرنے کی اجازت مل سکتی ہے۔ تاہم امریکی محکمۂ توانائی کے بیان میں یورینیئم کی افزودگی سے متعلق کوئی تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ امریکی محکمۂ توانائی نے اس معاہدے کو کئی دہائیوں پر محیط اور اربوں ڈالرز مالیت کی شراکت داری قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسے جائزے کے لیے کانگریس کو بھیجا جائے گا۔ ٹرمپ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ سعودی عرب کے ساتھ یہ معاہدہ امریکا میں روزگار کے مواقع پیدا کرے گا، عالمی سطح پر جوہری عدم پھیلاؤ کے معیارات کو مزید مضبوط بنائے گا اور ریاض کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری کو فروغ دے گا۔

یوگی حکومت میں ہینڈلوم اور ٹیکسٹائل انڈسٹری کو نئی رفتار

وزیر راکیش سچان نے ٹیکسٹائل اور اپیرل پارک اسکیموں کا جائزہ لیا

لکھنؤ: 23 جولائی۔ یوگی حکومت اتر پردیش میں ہینڈلوم اور ٹیکسٹائل سیکٹر کو نئی بلندیوں پر لے جانے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں جمعرات کو اسمبلی کی پہلی منزل پر کمرہ نمبر 80 میں ایک محکمانہ جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت کھادی اور دیہی صنعت، سلک، ہینڈلوم اور ٹیکسٹائل کے وزیر راکیش سچان نے کی۔ اجلاس میں محکمہ کی دیگر اہم اسکیموں کے ساتھ سنت کبیر ٹیکسٹائل پارک اور اپیرل پارک اسکیموں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیر سچان نے اسکیموں پر عمل آوری سے متعلق مختلف پہلوؤں پر عہدیداروں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا اور ان کی بروقت اور موثر عمل آوری کی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں ٹیکسٹائل صنعت کی بے پناہ صلاحیت کو دیکھتے ہوئے اسکیموں کو مؤثر طریقے سے آگے بڑھانا ضروری ہے تاکہ اتر پردیش کو ٹیکسٹائل اور ملبوسات کے شعبے کا ایک بڑا مرکز بنایا جاسکے۔ وزیر سچان نے کہا کہ یوگی حکومت کی ترجیح صنعتوں کو ترقی دینا اور زیادہ سے زیادہ ملازمتیں پیدا کرنا ہے۔ ٹیکسٹائل پارک اور اپیرل پارک جیسی اسکیمیں صنعتی اکائیوں کے قیام، سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی اور مقامی روزگار پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ کاریگروں اور بنکروں کو بہتر مواقع فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کریں گی۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ محکمہ جاتی اسکیموں کے فوائد اہل استفادہ کنندگان تک بروقت پہنچیں اور کسی بھی سطح پر عمل آوری میں کوئی تاخیر نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں حکومت روایتی صنعتوں کو جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ مربوط کرنے اور روزگار کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اجلاس میں سکیموں کی پیش رفت، عمل درآمد کی صورتحال اور آئندہ ایکشن پلان پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں پرنسپل سکریٹری انل ساگر، اسپیشل سکریٹری شیش منی پانڈے اور دیگر محکمہ جاتی افسران موجود تھے۔

مجالس وماتم کا سلسلہ جاری، یومِ سکینہؑ آج منایا جائے گا

لکھنؤ میں مختلف امام بارگاہوں میں مجالس، نوحہ خوانی اور 72 تابوتوں کی زیارت کے پروگرام

لکھنؤ: حضرت امام حسینؑ کی دختر حضرت جنابِ سکینہؑ کی یاد میں امام باڑہ سلیم پور ہاؤس، قیصر باغ میں عشرۂ مجالس کا سلسلہ جاری ہے۔ آج مجلس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا مناظر اختر نے کہا کہ جہاں اہلِ بیتؑ ہوتے ہیں، وہ جگہ جنت بن جاتی ہے۔ اگر وہ مکہ میں ہوں تو مکہ جنت ہے، اگر مدینہ میں ہوں تو مدینہ جنت ہے، اور اگر کربلا میں ہوں تو کربلا جنت ہے۔ مولانا نے حضرت عباسؑ کی دردناک شہادت کا تذکرہ کیا تو عزادار آبدیدہ ہو گئے۔

آصفی امام باڑہ، حسین آباد میں مولانا اعجاز مہدی خان نے مجلس سے خطاب کیا۔ عزادار خانہ سید کلبِ رضا کشمیری میں منعقدہ مجلس سے مولانا عسکری اعظمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مولا حسینؑ نے اپنے نانا کے دین کو بچانے کے لیے اپنے فرزند، بھانجوں، بھتیجوں اور بھائی حضرت عباسؑ سمیت 72 جانثاروں کی قربانیاں پیش کر کے اسلام کو محفوظ کر دیا۔ امام باڑہ سکندر آغا، کشمیری محلہ میں کاشف حیدر ایڈووکیٹ کی جانب سے منعقدہ مجلس سے مولانا محمد عسکری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امام حسینؑ کی شہادت کے بعد آپؑ کی بہن حضرت زینبؑ نے آپؑ کے مشن کو آگے بڑھایا۔

یومِ سکینہ ؑ آج

لکھنؤ: حضرت امام حسینؑ کی معصوم صاحبزادی حضرت جنابِ سکینہؑ کی شہادت کی یاد میں جمعہ کے روز کربلا عباس باغ، بالا گنج میں "یوم سکینہ بنت الحسینؑ" کے عنوان سے مجلس منعقد ہوگی، جس سے رات 8 بجے مولانا گلریز نقی خطاب کریں گے۔ مجلس کے بعد زندانِ شام کے قید خانے کا منظر پیش کیا جائے گا اور مختلف انجمنیں نوحہ خوانی کریں گی۔ الوداعی مجلس سے مولانا سمی عباس خطاب کریں گے۔

کشمیری محلہ اور توپ دروازہ میں آج مجالس

لکھنؤ: حضرت امام حسینؑ اور آپؑ کے رفقاء کی دردناک شہادت کی یاد میں جمعہ کو امام باڑہ میثم رضوی، مہدی کالونی، کشمیری محلہ میں شام 4 بجے مولانا حسنین باقری مجلس سے خطاب کریں گے۔ اسی طرح امام باڑہ سخنور لکھنوی مرحوم، توپ دروازہ میں جمعہ کی رات 8:30 بجے مولانا عباس ارشاد مجلس سے خطاب کریں گے۔

72 تابوتوں کی زیارت کل

لکھنؤ: کربلا کے تپتے ہوئے ریگزار میں یزیدی فوج نے حضرت امام حسینؑ اور آپؑ کے جانثار ساتھیوں کو تین دن تک بھوکا اور پیاسا رکھنے کے بعد شہید کر دیا تھا۔ انہی شہدائے کربلا کی یاد میں انجمن شبیریہ شیش محل کی جانب سے کربلا کے 72 شہداء کے تابوتوں کی زیارت کا اہتمام ہفتہ کے روز آصفی امام باڑہ، حسین آباد میں کیا جائے گا۔ تابوتوں کے جلوس سے قبل شام 3 بجے مولانا تقی رضا مجلس سے خطاب کریں گے۔

جے پی نڈا کی پریس کانفرنس پر اکھلیش کا حملہ

لکھنؤ: 23 جولائی (پی این ایس) مرکزی وزیر جے پی نڈا نے پیپر لیک معاملے پر پریس کانفرنس کی، جس میں حکومت کا موقف پیش کیا اور اپوزیشن کو نشانہ بنایا۔ نڈا کی پریس کانفرنس کے بعد ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے ان پر حملہ بولا۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ نوجوانوں کے احتجاج کے درمیان حکومت نے اچانک یہ پریس کانفرنس بلائی، لیکن محکمہ کسی اور وزیر کا ہے اور کوئی اور جواب دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حکومت نوجوانوں کے اس سنگین مسئلہ پر سنجیدہ نہیں ہے۔ اکھلیش کے مطابق ملک کے طلباء نے اس بحث کو صفر نمبر دے کر یکسر مسترد کر دیا ہے۔ اس سے پہلے جے پی نڈا نے پریس کانفرنس کی اور پیپر لیک معاملے پر کانگریس اور پوری اپوزیشن کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے راہل گاندھی پر انتخابی سیاست کرنے کا الزام لگایا۔ نڈا نے پوچھا کہ راہل گاندھی نے یو پی اے اور این ڈی اے کی حکومتوں کے دوران جموں و کشمیر، ہماچل پردیش، جھارکھنڈ، تلنگانہ، تمل ناڈو، مغربی بنگال، پنجاب، کیرالہ اور کرناٹک جیسی ریاستوں میں پیش آنے والے پیپر لیک کے معاملات پر توجہ کیوں نہیں دی۔ جے پی نڈا نے واضح کیا کہ مرکز کی مودی حکومت اس معاملے کو لے کر پوری طرح سنجیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچے صرف ایک پارٹی کے نہیں پورے ملک کا مستقبل ہیں۔ حکومت اس معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث کے لیے تیار ہے۔ اپوزیشن جس وقت بھی فیصلہ کرے، چاہے وہ 12 یا 18 گھنٹے کا ہو، حکومت ہر پہلو پر گہرائی سے بات کرنے کو تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وقت الزامات یا بحث کا نہیں ہے کہ کون سی حکومت ذمہ دار ہے۔ پیپر لیک ایک سنگین مسئلہ ہے اور اس کا حل مل کر تلاش کرنا چاہیے۔ نڈا نے الزام لگایا کہ راہل گاندھی کا مقصد تعلیمی نظام کو بہتر بنانا یا طلباء کو انصاف فراہم کرنا نہیں ہے بلکہ اس مسئلہ سے سیاسی فائدہ اٹھانا ہے۔ جے پی نڈا کے الزامات کے فوراً بعد اکھلیش یادو نے محاذ کھول دیا۔ انہوں نے اپنے ٹویٹ میں لکھا کہ عجلت میں بلائی گئی یہ پریس کانفرنس حکومت کی غیر سنجیدگی کو ظاہر کرتی ہے۔ جب متعلقہ محکمے کا وزیر جواب دینے کے لیے بھی سامنے نہیں آ رہا تو یہ نوجوانوں کے ساتھ مذاق ہے۔ ملک کے طلباء نے حکومت کی اس کوشش کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔

ہلاس کھیڑا کو عالمی معیار کے سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دینے کی تیاری

3000 سالہ قدیم آثار، کھدائی اور تحفظ کے کام سے تاریخی ورثے کو ملے گی نئی شناخت

لکھنؤ: 23 جولائی۔ دارالحکومت لکھنؤ کے قریب موہن لال گنج میں واقع ایک قدیم مقام ہلاس کھیڑا میں سیاحت کو محفوظ رکھنے، بڑھانے اور ترقی دینے کے لیے مختلف منصوبے مرحلہ وار شروع کیے جا رہے ہیں۔ یہ مقام بہت زیادہ تاریخی اور آثار قدیمہ کی اہمیت رکھتا ہے۔ محکمہ سیاحت اس وقت سائٹ کی ترقی کا کام کر رہا ہے، جس میں ایک کھلا ایمفی تھیٹر، ٹوائلٹ بلاک، کیفے ٹیریا، اور پرکشش لینڈ اسکیپنگ شامل ہیں۔ اس محفوظ آثار قدیمہ کو ایک شاندار ورثہ کے طور پر قائم کیا جا رہا ہے اور اسے سیاحت کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ اطلاع ریاست کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے مالی سال میں، اتر پردیش اسٹیٹ آرکیالوجی ڈائریکٹریٹ، لکھنؤ نے اس محفوظ قدیم مقام پر سائٹ کے تحفظ کا پہلا مرحلہ مکمل کیا، جس کی لاگت 175 لاکھ روپے تھی۔ موجودہ مالی سال میں، دوسرے مرحلے کے لیے ایک تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (DPR)، جس کی لاگت 169 لاکھ روپے ہے، تیار کی گئی ہے۔ جلد ہی اس کی منظوری دی جائے گی، اور کنزرویشن کا دوسرا مرحلہ شروع ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تحفظ کے کام کے پہلے اور دوسرے مرحلے کی تکمیل اور محکمہ سیاحت کی طرف سے کئے جا رہے بنیادی سیاحتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے کاموں کی تکمیل کے بعد، ہلاس کھیڑا کی کھدائی کی جگہ ریاست کے اہم آثار قدیمہ اور ثقافتی سیاحتی مقامات کے درمیان ایک الگ شناخت قائم کرے گی۔ یہ تحقیق، تعلیم اور ثقافتی سیاحت کو بھی ایک نئی سمت فراہم کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ یہ قدیم آثار قدیمہ اپنی تقریباً 3000 سال پرانی مدفون تہذیب، قدیم اینٹوں کی سڑکوں اور جنگ کے دیوتا کارتیکیہ کے سونے کے پتوں کے نایاب مجسمے کے لیے جانا جاتا ہے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ لوگوں نے سب سے پہلے لوہے کے دور میں، تقریباً 1000 قبل مسیح میں رہنا شروع کیا۔ اس مقام پر ہونے والی سائنسی کھدائیوں سے موریہ، شونگا، کشان اور گپت دور کے شواہد کی کئی پرتیں سامنے آئی ہیں۔ یہاں سے ملنے والے نمونے اس وقت کی جدید ٹیکنالوجی اور تعمیراتی طریقوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ اعلیٰ معیار کے مٹی کے برتن، ٹیراکوٹا کے مجسمے، قدیم سکے اور لوہے کے اوزار برآمد ہوئے ہیں۔ لارڈ کارتیکیہ کی ایک انوکھی طلائی چڑھائی ہوئی شخصیت ایک قابل ذکر دریافت ہے، جو اب لکھنؤ کے اسٹیٹ میوزیم میں محفوظ ہے۔

26 جولائی کے بعد پھر کروٹ لے گا موسم

لکھنؤ: 23 جولائی (پی این ایس) اتر پردیش میں کئی دنوں کی مسلسل موسلا دھار بارش کے بعد اگلے تین دنوں تک مانسون کی رفتار کم ہونے کی امید ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیشین گوئی کی ہے کہ ریاست میں جمعرات سے اگلے تین دنوں تک بارش کمزور رہے گی۔ تاہم، بندیل کھنڈ اور جنوبی اتر پردیش کے کچھ علاقوں میں چھٹپٹ بارش جاری رہ سکتی ہے۔ بدھ کو پوروانچل کے مؤ میں سب سے زیادہ 72 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ للت پور میں 70 ملی میٹر، سون بھدر میں 58 ملی میٹر اور پریاگ راج میں 5.41 ملی میٹر ریکارڈ کی گئی۔ علاقائی موسمیاتی مرکز کے سینئر سائنسدان اتل کمار سنگھ نے بتایا کہ خلیج بنگال میں کم دباؤ کا علاقہ کمزور ہو گیا ہے۔ مان سون کی لکیر بھی جنوب کی طرف بڑھ گئی ہے۔ اس کی وجہ سے ریاست میں مانسون کی سرگرمی 23 اور 25 جولائی کے درمیان کمزور رہے گا۔ محکمہ موسمیات نے اس دوران کہیں بھی موسلا دھار بارش کی وارننگ جاری نہیں کی ہے۔ ریاست کے کئی حصوں میں 26 اور 27 جولائی کے دو دنوں میں اچھی بارش ہو سکتی ہے۔ پرنسپل سکریٹری ریونیو اپرنا یو نے قدرتی آفات کے اثرات کو کم سے کم کرنے کے لیے موسم کی پیشین گوئیوں اور ناؤ کاسٹ الرٹس، خاص طور پر ریڈ اور اورینج الرٹس جیسی اہم وارننگس کو بروقت پھیلانے کی ہدایت دی ہے۔ میڈیا بھی اس کوشش میں شامل ہوگا۔

کسان پتھ پر دو ڈمپر میں زبردست تصادم، کئی گھنٹوں تک شدید ٹریفک جام

حادثے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں، دونوں ڈمپرز کے ڈرائیور موقع سے فرار

لکھنؤ: پارا تھانہ علاقے میں واقع کسان پتھ پر جمعرات کی علی الصبح ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا، جس کے باعث آؤٹر رنگ روڈ پر کئی گھنٹوں تک ٹریفک مکمل طور پر معطل رہی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق جمعرات کی صبح تقریباً **4:00 بجے** خوشحال گنج کے قریب کسان پتھ پر تیز رفتار دو ڈمپرز آمنے سامنے زبردست ٹکرا گئے۔ تصادم اس قدر شدید تھا کہ دونوں گاڑیاں بری طرح تباہ ہو گئیں اور سڑک کے عین درمیان پھنس گئیں، جس کے باعث آمد و رفت مکمل طور پر بند ہو گئی۔ حادثے کے بعد دونوں ڈمپرز کے ڈرائیور موقع سے فرار ہو گئے۔ خوش قسمتی سے اس حادثے میں کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی **نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی)** کی ایمبولینس اور ہائی وے گشتی ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی۔ صورتِ حال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے فوری طور پر ہائیڈرا اور جے سی بی مشینیں طلب کی گئیں، جن کی مدد سے حادثے کا شکار گاڑیوں کو سڑک کے کنارے منتقل کیا گیا۔ گاڑیوں کو ہٹانے کے بعد سڑک کی صفائی کرائی گئی اور کافی جدوجہد کے بعد ٹریفک کو معمول پر بحال کر دیا گیا۔ اس شدید حادثے کے باعث کسان پتھ پر گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں اور صبح سفر کرنے والے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سلسلے میں پارا تھانہ کے انچارج **سریش سنگھ** نے بتایا کہ دونوں حادثہ زدہ ڈمپرز کو جے سی بی کی مدد سے سڑک کے کنارے ہٹا دیا گیا ہے اور ٹریفک مکمل طور پر بحال کر دی گئی ہے۔ مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

بہرائچ میں بیٹے نے ماں کو قتل کر دیا

بہرائچ، 23 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش میں بہرائچ ضلع کے وشیشور گنج تھانہ علاقے کے پورینا گاؤں میں جمعرات کی صبح ایک نوجوان نے اپنی ماں کا کلہاڑی سے وار کر کے قتل کر دیا۔ موصولہ معلومات کے مطابق، تھانہ وشیشور گنج علاقے کے گرام پورینا کے رہائشی چھیلو (27) نے مبینہ طور پر اپنی ماں کنیا دیوی (52) زوجہ بھگوان دین پر کلہاڑی سے یکے بعد دیگرے کئی حملے کیے۔ شدید چوٹوں کی وجہ سے خاتون کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ اس واقعے کے بعد گاؤں میں خوف و ہراس اور سوگ کا ماحول چھایا ہوا ہے۔ ابتدائی جانچ میں مقتولہ کے بائیں پیٹ اور بائیں ہاتھ پر گہرے کٹ کے نشانات ملے ہیں۔ پہلی نظر میں خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ حملہ آور نے جسم کے مختلف حصوں پر وار کرنے کے بعد گردن پر بھی حملہ کیا۔ تاہم، چوٹوں کے اصل سلسلے اور موت کی صحیح وجہ کی تصدیق پوسٹ مارٹم رپورٹ اور پولیس کی تفتیش کے بعد ہی ہو سکے گی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج انسپکٹر سندیپ کمار دویویدی پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کر کے ضروری شواہد اکٹھے کیے اور لاش کو قبضے میں لے کر کے پنچنامہ کے بعد پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ملزم بیٹے کو فوری طور پر حراست میں لے لیا گیا ہے۔ تھانہ صدر سندیپ دویویدی نے بتایا کہ قتل کی وجوہات کا ابھی تک انکشاف نہیں ہوا ہے۔ معاملے کی جانچ تمام ممکنہ پہلوؤں کو دھیان میں رکھ کر کی جا رہی ہے۔ جانچ میں حاصل ہونے والے شواہد اور پوسٹ مارٹم رپورٹ کی بنیاد پر آگے کی قانونی کارروائی کی جائے گی۔

عالم بدیع عوامی خدمت، ہمدردی اور ہندو مسلم اتحاد کے علمبردار تھے: پروفیسر خان محمد عاطف

لکھنؤ۔ عالم بدیع اعظمی کا لمبی علالت کے بعد انتقال ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند کرے۔ پروفیسر خان محمد عاطف نے کہا کہ مرحوم مخلص دوست عوام اور غریبوں کے ہمدرد اور ان کے مسائل کو حل کرانے کی جدوجہد میں ہمیشہ تن من دھن سے کوشاں رہے۔ اپنے حلقہ انتخاب نظام آباد کے عوام کے ساتھ ہمیشہ ہر مسئلہ پر کھڑے رہے۔ وہ اعظم گڑھ میں پیار و محبت اور ہندو مسلم اتحاد کا ایسا آفتاب تھے جو ہمیشہ روشنی دیتا رہے گا۔ اُمید ہے کہ ان کے پسماندگان اس وراثت کی حفاظت کرتے رہیں گے۔ ساتھ ان کے ادھورے کاموں کو پورا کرنے میں ہمیشہ کوشاں رہیں گے۔ خدا سے دعا ہے کہ مرحوم کے پسماندگان اور نظام آباد کے عوام کو صبر جمیل سے نوازے!۔

اے ایم یو کے شعبہ شیعہ دینیات میں کربلا کے آفاقی پیغام پر توسیعی خطبہ کا اہتمام

علی گڑھ، 23 جولائی (یو این آئی) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبۂ شیعہ دینیات میں "کربلا: انسانیت اور اخلاقی اقدار کا ایک مکتب" کے عنوان پر ایران کے ممتاز عالم مولانا سید مبین حیدر رضوی نے ایک توسیعی خطبہ دیا، جس میں انھوں نے انصاف، اخلاقیات اور انسانی وقار کے فروغ میں کربلا کی تعلیمات کی دائمی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اپنے کلیدی خطاب میں مہمان مقرر نے جدید دنیا کے فکری و سماجی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے دینی و عصری علوم کے امتزاج کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کربلا کو اخلاقی رہنمائی کا ایک ابدی سرچشمہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کا پیغام آج بھی انسانیت کو حق، انصاف اور اعلیٰ اخلاقی اقدار پر قائم رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس سے قبل صدر شعبہ پروفیسر اصغر اعجاز قائمی نے مہمان مقرر کا خیر مقدم کیا اور کربلا کی قربانی، انصاف اور اخلاقی اقدار کی علامت کے طور پر اس کی آفاقی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

لوکو پائلٹ کی مستعدی نے بچائی سینکڑوں جانیں، پٹری پر لوہے کا پائپ ملا

پریاگ راج، 23 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش میں پریاگ راج ضلع کے گھور پور علاقے میں ارادت گنج ریلوے اسٹیشن کے پاس بدھ کی رات بنارس سپر فاسٹ ایکسپریس کے لوکو پائلٹ کی ہوشیاری سے ایک ممکنہ ریل حادثہ ٹل گیا۔ ریلوے ٹریک پر رکھا لوہے کا پائپ وقت رہتے دیکھ لینے کی وجہ سے ٹرین کو فوری طور پر روک دیا گیا۔ ریلوے ذرائع کے مطابق، لوکمانیہ تلک ٹرمینس (ممبئی) سے وارانسی جا رہی ٹرین نمبر 12167 ایل ٹی ٹی۔ بنارس سپر فاسٹ ایکسپریس بدھ کی رات تقریباً 8:45 بجے ارادت گنج اور لنک جنکشن کے درمیان پہنچی تھی۔ اسی دوران آگے ریڈ سگنل ہونے کی وجہ سے لوکو پائلٹ آر کے کھرے نے ٹرین کی رفتار دھیمی کر دی۔ رفتار کم ہونے کے دوران لوکو پائلٹ کی نظر ریلوے ٹریک پر رکھے لوہے کے پائپ پر پڑی۔ انہوں نے فوری سوجھ بوجھ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایمرجنسی بریک لگا کر ٹرین روک دی۔ اس کے بعد اسسٹنٹ لوکو پائلٹ ستیندر انجن سے اتر کر ٹریک پر رکھا پائپ ہٹایا۔ لوکو پائلٹ نے واقعے کی اطلاع فوری طور پر ریلوے کنٹرول روم کو دی۔ اطلاع ملنے پر ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) اور ریلوے حکام کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ تقریباً چھ منٹ تک ٹرین موقع پر کھڑی رہنے کے بعد اسے محفوظ طریقے سے آگے کے لیے روانہ کر دیا گیا۔

نائب وزیر اعلیٰ کے قافلے کے سامنے احتجاج کرنے والے نو افراد کے خلاف مقدمہ

شاہجہاں پور، 23 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش میں شاہجہاں پور ضلع کے جلال آباد علاقے میں بدھ کے روز نائب وزیر اعلیٰ (ڈپٹی سی ایم) برجیش پاٹھک کے قافلے کے سامنے کالے کپڑے لہرا کر "واپس جاؤ، واپس جاؤ" کے نعرے لگانے کے معاملے میں پولیس نے چار نامزد سمیت نو افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (دیہی) دیکشا بھنورے نے جمعرات کے روز بتایا کہ علاقے کے رولی بولی گاؤں کے پاس نائب وزیر اعلیٰ کے قافلے کے گزرنے کے دوران کچھ لوگوں نے کالے کپڑے لہرا کر نعرے بازی کرتے ہوئے احتجاج کیا تھا۔ واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد پولیس نے اس کی جانچ کی۔ انہوں نے بتایا کہ ویڈیو کی جانچ میں کچھ لوگ لال ٹوپی پہن کر کالے کپڑے لہرا کر نعرے بازی کرتے ہوئے دکھائی دیے۔ اس کی بنیاد پر جلال آباد تھانے میں تعینات سب انسپکٹر رِیگل کمار کی تحریر پر اکھلیش یادو، توصیف حسین، وپن یادو اور پون یادو کو نامزد کرتے ہوئے پانچ نامعلوم افراد کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

اتر پردیش میں اکتوبر میں ہوگا 'گوٹیک 2026' کا انعقاد

لکھنؤ: 23 جولائی۔ اتر پردیش میں اکتوبر 2026 میں طے شدہ چار روزہ Go-Tech2026 ایونٹ کو ریاست میں گائے کے تحفظ، تکنیکی اختراعات، قدرتی کاشتکاری، اور گائے پر مبنی دیہی معیشت کو فروغ دینے کے لیے ایک بڑے پلیٹ فارم کے طور پر تیار کیا جائے گا۔ اس تناظر میں، آج اتر پردیش گائے خدمت کمیشن، اندرا بھون، لکھنؤ کے آڈیٹوریم میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں تقریب کی تیاریوں اور خاکہ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت اتر پردیش گائے سروس کمیشن کے چیئرمین جناب شیام بہاری گپتا نے کی۔ ڈاکٹر ولبھ بھائی کتھیریا، سابق مرکزی وزیر، سابق ممبر پارلیمنٹ، نیشنل کامدھینو کمیشن کے سابق چیئرمین، اور گجرات گائے خدمت اور گاؤچر ڈیولپمنٹ بورڈ کے سابق چیئرمین نے میٹنگ میں شرکت کی۔ میٹنگ میں ڈی ڈی کسان کے بانی مسٹر نریش سروہی، بناسکانتھا گائے پیشاب ڈیری کے مسٹر دیورام پروہت، اور دیہی حب کے مسٹر گورو گپتا کے ساتھ کمیشن کے معزز ممبران مسٹر راجیش سنگھ سینگر، مسٹر دیپک گوئل، اور مسٹر رما کانت اپادھیائے، اور مختلف محکموں کے سینئر افسران اور نمائندوں نے شرکت کی۔ میٹنگ نے فیصلہ کیا کہ "Go-Tech 2026 نہ صرف ایک ایونٹ ہوگا بلکہ علم، ٹیکنالوجی اور اختراع کے لیے ایک مشترکہ پلیٹ فارم ہوگا، جو گائے کی پناہ گاہوں، کسانوں، سائنسدانوں، تکنیکی ماہرین، تحقیقی اداروں، سٹارٹ اپس اور کاروباری افراد کو اکٹھا کرے گا۔ اس کا مقصد کامیاب ماڈلز کا اشتراک کرنا اور ان کے بڑے پیمانے پر نفاذ کے لیے ٹھوس اور نتیجہ خیز ایکشن پلان تیار کرنا ہے۔ گوٹیک فیسٹیول کے پچھلے پروگرام احمد آباد، پونے اور جے پور میں ہو چکے ہیں۔ اس رجحان کو جاری رکھتے ہوئے، اس سال اتر پردیش میں Go-Tech 2026 کا انعقاد کرنے کا خیال ہے۔ مناسب جگہوں کا انتخاب گورکھپور، جھانسی، ورنداون، ایودھیا یا لکھنؤ سے کیا جائے گا۔ میٹنگ میں گائے کی پناہ گاہوں کو تحفظ مراکز سے آگے گائے پر مبنی دیہی معیشت کے مراکز میں ترقی دینے پر خصوصی زور دیا گیا۔ بات چیت میں گائے کی پناہ گاہوں کو بایوگیس اور گائے کے گوبر، نامیاتی کھادوں، قدرتی زرعی آدانوں اور دیگر مصنوعات سے صاف توانائی کی پیداوار کے ذریعے خود کفیل بنانے اور دیہی روزگار اور کاروبار کو فروغ دینے کے لیے تکنیکی اور ادارہ جاتی تعاون کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس موقع پر، Viksit Bharat @2047 کے وژن کے مطابق، دیہی علاقوں میں دیہی سرکلر بائیو اکانومی کو تیار کرنے کی ضرورت پر بھی ایک خصوصی بات کی گئی، جس میں گائے کے گوبر سے توانائی، نامیاتی کھاد، قدرتی زرعی آدانوں اور دیگر ویلیو ایڈڈ مصنوعات کی پیداوار کے لیے کام کرنے پر زور دیا گیا۔ مقامی وسائل کا سائنسی اور پائیدار استعمال۔

فائرنگ کرنے والا ملزم غیر قانونی اسلحہ سمیت گرفتار

دبنگئی دکھانے کے لیے کھلے عام فائرنگ کی جا رہی تھی، پولیس نے مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملزم کو دھر لیا

کاکوری، لکھنؤ: لکھنؤ کے کاکوری تھانہ علاقے کے تحت نروٗنا چوراہے پر گزشتہ منگل کی شام ایک نوجوان کی جانب سے فائرنگ کیے جانے سے علاقے میں ہلچل مچ گئی۔ گشت کے دوران مستعد پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کرنے والے ملزم کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا۔ گرفتار نوجوان کی تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے غیر قانونی اسلحہ اور کارتوس برآمد ہوئے، جن کے حوالے سے وہ کوئی جائز اسلحہ لائسنس پیش نہ کر سکا۔ پولیس سے موصولہ معلومات کے مطابق گزشتہ منگل کی رات پولیس اہلکار علاقے میں گشت اور مطلوب ملزمان کی تلاش کے سلسلے میں چلولی انڈر پاس کے قریب موجود تھے۔ اسی دوران اطلاع ملی کہ نروٗنا چوراہے پر ایک شخص نے فائرنگ کی ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچی اور فائرنگ کرنے والے شخص کو گرفتار کر لیا۔ دورانِ پوچھ گچھ اس نے اپنا نام **ابھشیک پرتاپ سنگھ**، ساکن **کرشنا نگر کالونی، آئی آئی ایم روڈ، تھانہ سیر پور، لکھنؤ** بتایا۔ جسمانی تلاشی کے دوران اس کی کمر پر بندھے ہولسٹر سے پانچ زندہ کارتوس، ایک **32 بور ریوالور** اور ایک استعمال شدہ کارتوس (خول) برآمد ہوا۔ پولیس نے جب برآمد شدہ اسلحے کا لائسنس طلب کیا تو وہ کوئی لائسنس پیش کرنے میں ناکام رہا۔ پولیس نے ملزم کے خلاف دوسروں کی جان یا ذاتی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والی لاپرواہی پر مبنی حرکت اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے سے متعلق دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے، جبکہ مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ گرفتاری کرنے والی پولیس ٹیم میں **ستیش چندر راٹھور، شیلندر کمار گپتا، شیوم ودھوڑی، سشیل یادو** اور **سریندر کمار** شامل تھے۔

अनुसंधान अभिकल्प और मानक संगठन
'ई-टेण्डर'
निविदा सूचना संख्या- टी.एल./01A ऑफ 2026

निदेशक/दूरसंचार-II, अ.अ.मा.सं., लखनऊ कृते एवं भारत के राष्ट्रपति के ओर से ई-टेन्डर के ओपेन टेंडर मोड के माध्यम से विभिन्न टेंडरर को भागीदारी के लिए आमंत्रित करते हैं, यदि टेंडर डॉक्यूमेंट में लिखित सभी योग्यताएँ पूर्ण हो रही हों।

निविदा सूचना सं0 एवं कार्य का विवरण	बयाना राशि (रू0)	अनुमानित लागत (रू0)
टी.एल./01A ऑफ 2026	4,88,600.00	2,44,30,806.88
कार्य का नामः- आरडीएसओ लखनऊ के दूरसंचार प्रयोगशाला में एलटी 4G/5G नेटवर्क परीक्षण प्रतिरूप स्थापित करने हेतु प्रस्ताव	स्वीकृति पत्र प्राप्त होने की तिथि से कार्य पूर्ण करने की अवधि : 6 माह निविदा बन्द होने की तिथि : दिनांक 24.08.2026 को 15:00 बजे।	

नोटः-
- इस निविदा के लिए किसी भी तरह के मैनुअल प्रस्तावों की अनुमति नहीं है और किसी भी तरह के प्राप्त मैनुअल प्रस्ताव को नजर अंदाज कर दिया जाएगा।
- पूर्ण विवरण वेबसाइट http://www.ireps.gov.in पर अपलोड कर दी गयी है।
- निविदा दाता के पास क्लास-III डिजीटल हस्ताक्षर प्रमाण पत्र होना आवश्यक है और IREPS पोर्टल पर रजिस्टर होना चाहिये।
- सभी आवश्यक दस्तावेज ई-निविदा में भाग लेने के समय में अपलोड किये जाने चाहियें।

निदेशक/दूरसंचार-II,
अ.अ.मा.सं., लखनऊ
कृते एवं भारत के राष्ट्रपति की ओर से

اودھ نامہ

جنگوں سے سوائے تباہی کے کچھ حاصل نہیں ہوتا

امریکہ اور ایران کے مابین اس وقت ایک دوسرے پر حملوں کا تسلسل جاری ہے۔امریکہ ایران کے اہم اہداف پر حملے کررہا ہے تو ایران امریکی مفادات والی ان تنصیبات پر حملہ کررہا ہے جو خلیجی ممالک میں قائم ہیں۔جس کی وجہ سے امریکہ کا نقصان تو ہو ہی رہا ہے ساتھ ہی ان ممالک کا بھی ہورہا ہے جہاں جہاں یہ تنصیبات قائم ہین۔اس طرح سے دیکھا جائے تو امریکہ کو دہورا نقصان ہورہا ہے۔کل ہی ایک امریکی ذمہ دار کا بیان میڈیا میں آیا تھا کہ ایران امریکہ جنگ مین امریکہ کے ہتھیاروں کے ذخائر تیزی سے کم ہورہے ہیں،اسی وجہ سے وہ ایک وسیع حملے کی پلاننگ کررہا ہے۔دوسری طرف امریکہ کے ایک ذمہ دار کا یہ بیان بھی آیا تھا کہ امریکہ اب بھی ای ران کے ساتھ مذاکرات کا خواہاں ہے۔جبکہ آج امریکی وزیر خارجہ کا بیان اس کے بالکل برعکس آیا ہے۔امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ جب تک تہران اپنے طرزِ عمل میں تبدیلی نہیں لاتا، اسے ہر گزرتی رات کے ساتھ مزید بھاری قیمت چکانا پڑے گی۔فلپائن کی آسیان کانفرنس کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے مارکو روبیو نے مزید کہا کہ ایران معاہدہ کرنے کی منتیں کررہا ہے،لیکن ایسا لگتا ہے کہ وہ ابھی بھی کسی معاہدے کے لیے تیار نہیں ساتھ ہی دھمکی آمیز لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ معاہدہ نہیں کرتا تو اسے اس کی قیمت چکانا ہوگی۔روبیو نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ ایران جب بھی کوئی معاہدہ کرتا ہے تو یا اسے توڑ دیتا ہے یا اس کی شرائط تبدیل کر دیتا ہے۔امریکی ذمہ داروں کے اسطرح بیانات کے بدلنے سے یہ صاف ظاہر ہے کہ وہ گھبراہٹ کے شکار ہیں۔یہ ٹھیک ہے ایران کو بھی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے اور جنگ میں فریقون کو نقصان اتھانا ہی پڑتا ہے لیکن امریکی ذمہ دارون کا خود کہنا ہے کہ امریکہ کو ایران سے زیادہ نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔پھر بھی وہ ہوش کے ناخن نہیں لے رہا۔

ایران پر حملوں سے متعلق امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے اعلان کیا ہے کہ اس نے حملوں کا ایک اور مرحلہ مکمل کرلیا ہے، جس کا مقصد شہری بحری جہازوں اور تجارتی جہازوں پر حملہ کرنے کی ایرانی صلاحیت کو مزید کمزور کرنا تھا۔سینٹ کام کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ 12 ویں روز کی کارروائی کے دوران ایرانی فوجی اہداف، جن میں بحری عسکری صلاحیتوں، میزائل اور ڈرون ذخیرہ گاہوں، ساحلی نگرانی کے مراکز اور فضائی دفاعی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکی افواج نے رواں ماہ ایران کے درجنوں زمینی فوجی مقامات کو بھی نشانہ بنایا ہے، جبکہ سمندری ناکہ بندی پر بھی عمل درآمد جاری ہے۔

ادھر دوسری طرف ایران نے خبردار کیا ہے کہ امریکی حملے جاری رہے تو نئی حکمتِ عملی اپنائیں گے۔غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق ایران کی مسلح افواج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل امیر محمد اکرمینیا نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران کے جنوبی انفرااسٹرکچر پر امریکی حملے جاری رہے تو ملکی سیکیورٹی فورسز ایسی نئی حکمتِ عملیاں اور عسکری اقدامات اختیار کریں گے جن سے جارح قوتوں کے لیے جنگ جاری رکھنا ناممکن ہو جائے گا۔ایرانی خبر رساں ادارے ڈیفنس پریس کو دیے گئے انٹرویو میں بریگیڈیئر جنرل امیر محمد نے کہا کہ امریکی فریق کی جانب سے مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) کی خلاف ورزی کے بعد اب جنگ ایک نئے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ ایران کی مسلح افواج امریکی جارحیت کے جواب میں جوابی کارروائیاں کر رہی ہیں اور یہ کارروائیاں اس وقت تک جاری رہیں گی جب تک امریکا ایران کے بنیادی ڈھانچے اور ساحلی علاقوں کو نشانہ بنانا بند نہیں کرتا۔اکرمینیا نے کہا کہ ایران اپنے قومی مفادات اور سرحدی سلامتی کے دفاع کے لیے ضروری اقدامات جاری رکھے گا۔

ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ ایران یا اس کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف کسی بھی جارحیت کا بھرپور اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایکس پر لکھا کہ اس قسم کی جارحیت میں کسی بھی نوعیت کی معاونت کرنے والے تمام فریقوں کو بھی جائز ہدف تصور کیا جائے گا۔اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی فوج کو ایران پر جہنم کے دروازے کھولنے کا حکم دیا۔رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ نے 3 روز قبل سینٹ کام کو حکم جاری کیا، امریکی صدر نے تین روز پہلے کا بیان سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر آج دوبارہ جاری کیا۔ حملے جاری رہیں گے۔ٹرمپ کی دھمکی پر ردعمل دیتے ہوئے ایرانی خبر ایجنسی تسنیم سے گفتگو کرتے ہوئے ایک ایرانی فوج کے عہدیدار نے کہا کہ اگر امریکی ایران میں کسی پل یا بجلی گھر کو نشانہ بنائیں گے تو ایران بھی خطے کے بنیادی ڈھانچے، پلوں اور ان توانائی کی تنصیبات کو نشانہ بنائے گا جہاں امریکا کے مفادات موجود ہیں۔

لڑائی کے حالیہ مرحلے میں یہ پہلا موقع ہے جب امریکہ نے اس قدر جارحانہ اور بڑے پیمانے پر بمباری کرنے کی صلاحیت رکھنے والے طیارے کو میدان میں اتارا ہے۔دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ 'بی ون لانسر' امریکی فضائیہ کا سب سے خطرناک روایتی ہتھیار لے جانے والا طیارہ ہے، یہ طیارہ دو ہزار پاؤنڈ وزنی 24 بم یا درجنوں کروز میزائل بیک وقت لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔بی ون بمبار زمین سے کم بلندی پر بھی آواز کی رفتار سے تیز پرواز کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔اطلاعات کے مطابق اسرائی،ل اور امریکہ ایران پر ایک بڑے اور خطرناک حملے کی تیاری مین ہیں۔ہم پھر بھی کہنا چاہیں گے کہ جنگ کسی مسئلہ کا حل نہیں ہے جنگ سے سوائے تباہی کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

احمد آباد سلسلہ وار بم دھماکہ وہ کس کا فیصلہ

جسٹس (ریٹائرڈ) مارکنڈے کاٹجو

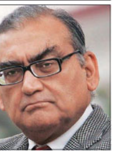

گجرات ہائی کورٹ نے 7 جولائی 2026 کو چار سال قبل تحت کی عدالت کی جانب سے دیئے گئے اُس فیصلہ کو برقرار رکھا جس میں 2008 کے احمد آباد سلسلہ وار بم دھماکوں سے متعلق مقدمہ میں 38 ملزمین کو سزائے موت اور 11 کو سزائے عمر قید سنائی گئی تھی۔ ہائی کورٹ کے ایک ڈویژن بنچ نے جو جسٹس اے وائی کوگج اور سمر داوے پر مشتمل تھی تحت کی عدالت کی جانب سے خاطی قرار دیئے گئے افراد کی داخل کردہ تمام اپیلوں کو رد کردیا۔آپ کو بتادوں کہ تحت کی عدالت نے فروری 2022 میں مذکورہ فیصلہ دیا تھا۔ہائیکورٹ نے نہ صرف 2022 کے فیصلہ کی توثیق کی بلکہ 38 افراد کی سزائے موت اور 11 کی سزائے عمر قید کو برقرار رکھا۔راقم الحروف نے گجرات ہائی کورٹ کے اس فیصلہ کا بڑے غور سے مطالعہ کیا ہے، اس کا بغور جائزہ لیا ہے اور پورے احترام کے ساتھ اس فیصلہ سے اختلاف کرتا ہوں۔ جہاں تک سلسلہ وار بم دھماکوں کا سوال ہے، ان کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ بلاشبہ 26 جولائی 2008 کو احمد آباد میں ہوئے سلسلہ وار بم دھماکے یقیناً ایک سنگین جرم تھے جن میں 56 بے قصور و بے گناہ افراد اپنی زندگیوں سے محروم ہوئے اور 240 سے زائد زخمی ہوئے۔ استغاثہ کا یہ موقف کہ تمام ملزمین مسلمان تھے اور ان کا یہ ماننا تھا کہ گجرات فسادات جو سابرمتی اکسپریس کے گودھرا واقعہ کے بعد ہوئے ان میں مسلمانوں کو زبردست جانی و مالی نقصان ہوا۔مزید براں یہ کہ شہادت بابری مسجد اور اس نوعیت کے دیگر واقعات کی وجہ سے ملزمان انتقام لینا چاہتے تھے، ایسے میں وہ کالعدم تنظیم سیمی کے بیانر تلے جمع ہوئے۔استغاثہ نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ ڈسمبر 2007 میں ملزمین کیرالا کے ایک علاقہ وگامان میں جمع ہوئے جہاں ملزمین کے ایک گروپ کو جسمانی اور اسلحہ چلانے کی تربیت دی گئی۔ ساتھ ہی لکچرس اور مباحث کے ذریعہ انہیں جہاد کے نظریہ و تصور سے متاثر کیا گیا تا کہ نہ صرف مسلمانوں کے جانی و مالی نقصانات کا انتقام لیا جائے بلکہ ہندوستان میں اسلامی حکومت قائم کرنے کے مقصد سے عام شہریوں پر دہشت گرد حملے کئے جائیں اور قتل عام برپا کیا جائے۔استغاثہ نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ فروری 2008 میں ایک دوسرا Terror Camp (دہشت گردی کا تربیتی کیمپ) گجرات کے ہلول میں واقعہ پاواگڑھ کے جنگلات میں منعقد کیا گیا اور اس میں بھی ملزمان کو نہ صرف جسمانی اور اسلحہ چلانے کی تربیت دی گئی بلکہ انہیں بم بنانا بھی سکھایا گیا۔ پاواگڑھ کیمپ میں بھی مذہبی تقاریر کی گئیں جس کے ذریعہ مسلمانوں کے جانی و مالی نقصان کا بدلہ لینے کیلئے ابھارا گیا یا ترغیب دی گئی۔ساتھ ہی ہی ہندوستان میں اسلامی حکومت قائم کرنے کا عزم بھی ظاہر کیا گیا۔ان مقاصد کے حصول کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ ملک بھر میں افراتفری پھیلائی جائے، بڑے پیمانہ پر عوام کو حملوں کا نشانہ بنایا جائے۔ خاص طور پر ہندو کمیونٹی پر حملے کئے جائیں اور احمد آباد میں جو سلسلہ وار بم دھماکے ہوئے وہ ان ہی تربیتی کیمپوں اور لکچرس کا نتیجہ تھے۔ مجھے دہشت گردوں سے کوئی ہمدردی نہیں، میرا تو یہ ایقان ہے کہ دہشت گردوں کو سخت سے سخت سزا دی جانی چاہئے لیکن سوال ہنوز حقیقی خاطیوں، حقیقی دہشت گردوں کی شناخت کا ہے، ان کی نشاندہی کا ہے۔ بدقسمتی سے ہندوستان میں ہمیشہ حقیقی خاطی مجرم آزاد رہتے ہیں، وہ قانون کے شکنجہ میں نہیں آتے جبکہ بے قصور و بے گناہ پر نہ صرف الزامات عائد کئے جاتے ہیں بلکہ انہیں خاطی بھی قرار دیا جاتا ہے۔ اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ فوجداری تحقیقات ایک سائنس ہے۔ اگر ہم شرلاک ہومز کی فرضی کہانیاں پڑھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ جائے وقوع پر جاکر حون کے نشانات، قدموں کے نشانات اور دوسرے شواہد جمع کرتا ہے اور پھر منطقی استدلال کے ذریعہ مجرمانہ واقعہ کو حل کرتا ہے۔ بالالفاظ دیگر شرلاک ہومز کی کہانیوں میں جرائم اور جرائم کے حل کو بڑے خوبصورت پیرائے میں پیش کیا جاتا رہا ہے۔اسی طرح یوٹیوب پر ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح پولیس ترقی یافتہ ملکوں جیسے امریکہ وغیرہ میں جرائم کو بڑی کامیابی سے حل کرتی ہے۔ مقام واقعہ سے پولیس انگلیوں کے نشانات، فائبرس، خالی کارتوس مادہ منویہ، خون کے دھبوں ناخون، راکھ وغیرہ کے شواہد اکٹھا کرتی ہے پھر ماہرین ان کا تجزیہ کرتے ہیں پھر عینی شاہدین یعنی گواہوں اور مشتبہ افراد سے عصری طریقوں سے پوچھ گچھ کے ذریعہ حقیقی مجرم تک پہنچنے میں کامیاب ہوجاتی ہے۔ اس کیلئے پولیس مجرمین کی انگلیوں کے نشانات، ڈی این اے کے نمونہ وغیرہ قومی ڈیٹا بیس میں شامل کرتے ہیں تا کہ یہ دیکھا جائے کہ کہیں ان مجرمین نے اس سے پہلے کسی جرم کا ارتکاب تو نہیں کیا، اس کے برعکس ہندوستان میں زیادہ تر پولیس اہلکار سائنسی انوسٹیگیشن سے ناواقف ہوتے ہیں۔ انہیں اس کی تربیت ہی نہیں دی جاتی اور نہ ہی انہیں اس طرح کی تحقیقات کیلئے سائنسی آلات فراہم کئے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ تحقیقاتی عہدیدار اپنے اعلیٰ عہدیدار یا سیاستدانوں کے دباؤ میں بھی ہوتے ہیں۔ اگر وہ ناکام ہوجاتے ہیں تو انہیں ملازمت سے معطل بھی کیا جاسکتا ہے۔ایسے میں وہ کریں تو کیا کریں اور کرتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟ ان حالات میں تحقیقاتی عہدیدار مشتبہ افراد کو اذیتیں دینے انہیں ہراساں و پریشاں کرنے کے آزمودہ تجربات کا سہارا لیتے ہیں۔مثال کے طور پر وہ مشتبہ افراد کے خلاف ڈنڈا کا استعمال کرتے ہیں۔ویسے بھی اذیت وہ خوفناک چیز ہے جس پر کوئی بھی کسی بھی چیز کا اعتراف کرلیتا ہے۔اس ضمن میں ہم جان آف آرک کی مثال پیش کرسکتے ہیں جو اذیت سے گھبرا کر خطرناک جادوگر ہونے کا اعتراف کرلیتا ہے۔ ہمارے وطن عزیز ہندوستان میں اکثر دہشت گردانہ واقعات پیش آتے رہتے ہیں۔مثال کے طور پر دھماکے، ان واقعات کو لے کر پولیس والوں پر بڑا دباؤ ہوتا ہے۔ پولیس پر دباؤ ہوتا ہے کہ اس قسم کے جرائم کی گتھی سلجھائی جائے چونکہ ہمارے پولیس اہلکار عام طور پر سائنٹفک انوسٹیگیشن کے بارے میں تربیت یافتہ نہیں ہوتے اور نہ ہی انہیں اس مقصد کے حصول کے لئے کوئی سائنٹفک آلہ فراہم کیا جاتا ہے۔اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ حقیقی خاطی گرفتار ہی نہیں ہوتے، ان کی بجائے بے قصور و بے گناہ لوگوں کی گرفتاری عمل میں آتی ہے۔ان پر الزامات عائد کئے جاتے ہیں اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے انہیں خاطی بھی قرار دیا جاتا ہے اور ایسا اکثر جھوٹے ثبوت و شواہد، مبینہ اعتراف اور گواہ معافی یافتہ عناصر کے بیانات کی بنیاد پر کہا جاتا ہے۔گواہ معافی یافتہ بالالفاظ دیگر سرکاری گواہ سزا سے بچنے یا کم سے کم سزا کیلئے سرکاری گواہ بن جاتا ہے۔اب ہم موجودہ کیس کی طرف چلتے ہیں۔ احمد آباد میں سلسلہ وار بم دھماکے کرنے کا ان لوگوں کو خاطی تو قرار دیا گیا، 38 کو سزائے موت اور 11 کو عمر قید کی سزا سے متعلق تحت کی عدالت کے فیصلہ کو ہائی کورٹ نے برقرار رکھا۔حیرت کی بات یہ ہے کہ بم نصب کئے جانے کا کوئی عینی شاہد نہیں ہے یا خاطی قرار دیئے گئے افراد کی جانب سے ان کے دھماکے کرنے کا بھی کوئی عینی شاہد نہیں ہے۔ ہاں ان لوگوں کے خلاف جو شواہد ہیں وہ پی ڈبلیو 1151/8265 ریاض حسین کا اعتراف (سازش کیلئے) پی ڈبلیو 1115/8002 محمد عثمان کا اعتراف (ایک جگہ جمع ہوئے اور نفرت انگیز خطاب سے متعلق)، پی ڈبلیو 1131/8118 محمد رفیق کا اعترافی بیان (ایک جگہ جمع ہونے اور نفرت پر مبنی تقریر سے متعلق) متذر امام، ملزم نمبر 2 عمران ابراہیم شیخ، ملزم نمبر 21 مہدی حسن انصاری اور ملزم نمبر 35 رفیع الدین کپاڈیہ کے اقبالی بیانات پر مشتمل ہیں۔ دوسرے سرکاری گواہ بننے والے پی ڈبلیو 1141/8191 (سازش رچنے اور بم سازی کیلئے مکانات کرایہ پر حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ دیگر ملزمین کو رہائشی سہولت فراہم کرنے کا اعتراف)، تیسرے پنچنامے 4) 3 ملزمین کی شناختی پریڈ وغیرہ جہاں تک (1 کا سوال، راقم نے پہلے ہی اس بات کا حوالہ دیا ہے کہ کس طرح پولیس مشتبہ افراد سے اقبال جرم کروالیتی ہے۔یعنی اذیتیں دے کر اور اس کیس میں اکثر اعتراف پولیس تحویل میں کروائے گئے (اور اسی لئے پولیس کو ڈنڈا اور دیگر گھناونے طریقے استعمال کرنے کا اچھا خاصا وقت دیا گیا اور حد تو یہ ہے کہ ملزمین کو اعتراف جرم کس حالت میں اور کس بنیاد پر کیا گیا اس کی وضاحت کرنے کوئی قانونی مدد نہیں دی گئی۔

پی ڈبلیو 1151 ریاض حسین جس کے بارے میں کہا گیا کہ اس نے اعتراف کیا بعد میں کہا کہ اسے شدید زدوکوب کیا گیا اور اذیتیں دے کر اس کا اعترافی بیان حاصل کیا گیا اور جہاں تک دوسری وجہ کا سوال ہے، راقم نے پہلے ہی حوالہ دیا ہے کہ کیسے اور کیوں ایک ملزم سرکاری گواہ بنتا ہے۔ 3 کا جہاں تک تعلق ہے ملزم محمد اسمعیل، عبدالرزاق، مصحف، فرقان ایم ڈی اور اسحاق منصوری کے مبینہ طور پر پنچناموں میں رضا کارانہ طور پر اعترافی بیانات دیئے لیکن ان کے بیانات اعتراف ایک جوڈیشیل مجسٹریٹ کے روبرو سی آر پی سی کی دفعہ 164 کے تحت ریکارڈ نہیں کئے گئے اور بظاہر ایسا اس لئے کیا گیا کہ پولیس شواہد گھڑنا چاہتی تھی۔ دوسری جانب ملزم نمبر 1 زاہد المعراف جاوید قطب الدین شیخ کا مبینہ پنچنامہ انکشاف اس کی گرفتاری کے 11 دن بعد اور تحقیقاتی عہدیدار کو اس بات کا پتہ چلنے کے 4 دن بعد کیا گیا کہ ہلول میں دہشت گردی کا کیمپ چلایا گیا۔☆

جنتر منتر کا احتجاج اور میڈیا کا بحرانِ اعتماد

مولانا قاری اسحاق گورا

دہلی کے جنتر منتر پر جاری نیٹ (NEET) پیپر لیک کے خلاف احتجاج محض ایک امتحانی بے ضابطگی کے خلاف آواز نہیں، بلکہ یہ ہمارے تعلیمی نظام، جمہوری اقدار، نوجوانوں کی نفسیات اور میڈیا کی ساکھ سے متعلق ایک ایسا سوال بن چکا ہے جسے نظرانداز کرنا آسان نہیں۔ یہ احتجاج ابھی ختم نہیں ہوا، بلکہ مسلسل جاری ہے، اور ہر گزرتا دن اس کے معنی کو مزید گہرا کررہا ہے۔یہ محض چند طلبہ کا اجتماع نہیں، بلکہ ان لاکھوں نوجوانوں کے احساسات کی ترجمانی ہے جنہوں نے برسوں کی محنت، والدین کی امیدوں اور اپنے مستقبل کو ایک امتحان سے وابستہ کیا تھا۔ جب اسی امتحان کی شفافیت پر سوال اٹھے، تو صرف نتائج مشکوک نہیں ہوتے، بلکہ پورا نظام سوالوں کے گھیرے میں آجاتا ہے۔ جنتر منتر کا منظر اس اعتبار سے بھی غیر معمولی تھا کہ وہاں مختلف مذاہب، مختلف ریاستوں، مختلف زبانوں اور مختلف سماجی طبقات سے تعلق رکھنے والے نوجوان ایک ہی صف میں کھڑے دکھائی دیے۔ نہ کسی نے مذہب کا نعرہ بلند کیا، نہ ذات پات کی بات کی، نہ علاقائیت کا پرچم اٹھایا۔وہاں اگر کوئی شناخت غالب تھی تو صرف "طالب علم" کی تھی۔ یہی وہ منظر ہے جو ہندوستان کی اصل روح کی یاد دلاتا ہے۔ تعلیم انسان کو تقسیم نہیں کرتی، بلکہ جوڑتی ہے۔ جب مستقبل خطرے میں محسوس ہو تو اختلافات پس منظر میں چلے جاتے ہیں اور مقصد ایک ہو جاتا ہے۔لیکن اس احتجاج نے ایک اور حقیقت کو بھی بے نقاب کیا، اور وہ ہے میڈیا اور نوجوانوں کے درمیان بڑھتا ہوا فاصلہ۔

احتجاج کے دوران کئی میڈیا چینلوں کے نمائندے جب وہاں پہنچے تو ان کے خلاف "گودی میڈیا ہائے ہائے" کے نعرے بلند ہوئے۔ بعض مقامات پر احتجاج کرنے والوں نے انہیں رپورٹنگ کرنے سے بھی روکنے کی کوشش کی۔ یہ صرف ایک لمحاتی ردعمل نہیں تھا، بلکہ برسوں سے جمع ہونے والی بے اعتمادی کا اظہار معلوم ہوتا ہے۔ یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر ایسا کیوں ہوا؟ وہ نوجوان جو کبھی ہر خبر جاننے کے لیے ٹیلی ویژن کی طرف دیکھتا تھا، آج اسی میڈیا پر سوال کیوں اٹھا رہا ہے؟ کیا وجہ ہے کہ ملک کا ایک بڑا تعلیم یافتہ طبقہ میڈیا کے بعض حصوں کو غیر جانبدار ماننے کے لیے تیار نہیں؟

یہ سوال کسی ایک چینل یا ایک صحافی تک محدود نہیں، بلکہ پورے صحافتی ماحول سے متعلق ہے۔ صحافت کا بنیادی مقصد عوام کو خبر دینا، سچ تک پہنچانا اور اقتدار سے سوال کرنا ہے۔ لیکن جب عوام کو محسوس ہونے لگے کہ سوالوں کا رخ بدل گیا ہے، ترجیحات تبدیل ہوگئی ہیں اور کچھ اہم مسائل پس منظر میں چلے گئے ہیں، تو اعتماد میں دراڑ آنا ایک فطری عمل بن جاتا ہے۔ اعتماد خریدنے کی چیز نہیں، کمانے کی چیز ہے۔ اور جب اعتماد مجروح ہوتا ہے تو اس کی بازگشت نعروں کی صورت میں سنائی دیتی ہے۔ یہ کہنا بھی درست نہیں ہوگا کہ پورا میڈیا ایک جیسا ہے۔ آج بھی ایسے بے شمار صحافی موجود ہیں جو شدید گرمی، بارش، خطرات اور دباؤ کے باوجود میدان میں کھڑے ہو کر حقائق سامنے لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بہت سے صحافی اپنی جانیں خطرے میں ڈال کر رپورٹنگ کرتے ہیں۔ ان کی دیانت اور محنت کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔

لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ چند طاقتور اداروں یا چند معروف چہروں کی پالیسیوں کا اثر پورے میڈیا پر پڑتا ہے۔ عوام اکثر فرد اور ادارے میں فرق نہیں کرپاتے، اور نتیجتاً پورا شعبہ تنقید کی زد میں آجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج میڈیا کو سب سے پہلے اپنا محاسبہ خود کرنا ہوگا۔ صحافت کی سب سے بڑی طاقت اس کا کیمرہ نہیں، اس کی ساکھ ہے۔ اگر ساکھ کمزور ہوجائے تو سب سے جدید ٹیکنالوجی بھی عوام کے دلوں تک رسائی نہیں دلاسکتی۔ یہ بھی غور طلب بات ہے کہ آج کا نوجوان پہلے جیسا نہیں رہا۔ وہ صرف ٹیلی ویژن نہیں دیکھتا، بلکہ درجنوں ذرائع سے معلومات حاصل کرتا ہے۔ وہ تقابل کرتا ہے، سوال کرتا ہے، تحقیق کرتا ہے، اختلاف کرتا ہے اور اپنی رائے بھی قائم کرتا ہے۔ اس نسل کو خاموش رکھنا آسان نہیں۔ یہ نسل جواب چاہتی ہے، وضاحت چاہتی ہے اور شفافیت چاہتی ہے۔ اسی لیے جنتر منتر کا احتجاج صرف نیٹ امتحان کے بارے میں نہیں، بلکہ پورے نظامِ اعتماد کے بارے میں بھی ہے۔ یہ احتجاج ایک خاموش اعلان ہے کہ نوجوان صرف نوکری نہیں چاہتے، انصاف بھی چاہتے ہیں۔ وہ صرف امتحان نہیں، اعتبار بھی چاہتے ہیں۔ وہ صرف کامیابی نہیں، شفافیت بھی چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس احتجاج میں شریک نوجوانوں کے چہروں پر غصہ کم اور اضطراب زیادہ دکھائی دیتا ہے۔ وہ چیخ نہیں رہے، بلکہ اپنے مستقبل کی دستک سنا رہے ہیں۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اختلاف ہر جمہوری معاشرے کا حسن ہوتا ہے، لیکن اختلاف کا طریقہ بھی اتنا ہی اہم ہے۔ اگر کسی میڈیا ادارے سے شکایت ہے تو اس کا اظہار دلیل، تہذیب اور آئینی حدود میں رہ کر ہونا چاہیے۔ کسی صحافی کی ذاتی تذلیل یا تشدد کی فضا کسی بھی مہذب معاشرے کے لیے مناسب نہیں۔ اسی طرح میڈیا پر بھی لازم ہے کہ وہ عوام کی تنقید کو محض مخالفت سمجھ کر رد نہ کرے، بلکہ اسے اپنی اصلاح کا موقع سمجھے۔ تنقید اگر انصاف کے ساتھ ہو تو آئینہ بن جاتی ہے۔ اور آئینہ توڑ دینے سے چہرہ خوبصورت نہیں ہوجاتا۔ آج میڈیا کے لیے سب سے بڑا امتحان یہی ہے کہ وہ عوام کا اعتماد دوبارہ کیسے حاصل کرے۔ یہ اعتماد صرف بلند آواز مباحثوں، سنسنی خیز سرخیوں یا اشتہارات سے واپس نہیں آئے گا۔ یہ اعتماد اس وقت واپس آئے گا جب عوام محسوس کریں گے کہ ان کے دکھ، ان کے سوالات، ان کے خواب اور ان کی جدوجہد واقعی خبر کی اہمیت رکھتے ہیں۔

صحافت اگر اقتدار کے دروازوں سے زیادہ عوام کے دروازوں پر دستک دے گی تو شاید فاصلے کم ہونے لگیں۔ جنتر منتر کے اس احتجاج نے ایک اور اہم سبق بھی دیا ہے۔ وہ یہ کہ ہندوستان کا نوجوان اب مذہبی یا سیاسی شناخت سے پہلے اپنے مستقبل کے بارے میں فکر مند ہے۔ اسے اپنی محنت کی قدر چاہیے۔ اسے اپنے خوابوں کی حفاظت چاہیے۔ اسے یقین چاہیے کہ اس کی برسوں کی محنت کسی بدعنوانی یا بے ضابطگی کی نذر نہیں ہوگی۔ یہ احساس کسی ایک طبقے کا نہیں، پورے ملک کے نوجوانوں کا ہے۔ اسی لیے اس احتجاج میں مختلف مذاہب اور مختلف علاقوں کے نوجوان ایک ساتھ کھڑے دکھائی دیے۔ یہ منظر اس بات کی علامت ہے کہ جب مسئلہ تعلیم اور مستقبل کا ہو تو ہندوستان کی وحدت اپنی پوری طاقت کے ساتھ سامنے آتی ہے۔ آج ضرورت اس بات کی نہیں کہ صرف یہ پوچھا جائے کہ نوجوان میڈیا سے ناراض کیوں ہیں۔ ضرورت اس بات کی بھی ہے کہ میڈیا خود سے یہ سوال کرے کہ عوام اس سے دور کیوں ہو رہے ہیں۔ کیا کہیں ترجیحات بدل گئی ہیں؟ کیا کہیں سوالوں کا رخ بدل گیا ہے؟ کیا کہیں شور نے خبر کو اور بحث نے تحقیق کو پیچھے چھوڑ دیا ہے؟ اگر ان سوالوں کا جواب دیانت داری سے تلاش کیا جائے تو شاید اصلاح کا راستہ بھی نکل آئے۔ اسی طرح نوجوانوں پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی آواز کو دلیل، وقار اور آئینی حدود کے ساتھ بلند کریں، کیونکہ مضبوط دلیل ہمیشہ بلند نعرے سے زیادہ دیر تک زندہ رہتی ہے۔

آج جنتر منتر پر جاری یہ احتجاج صرف حکومت، عدالت یا تعلیمی اداروں کے لیے امتحان نہیں، بلکہ میڈیا کے لیے بھی ایک خاموش امتحان ہے۔ یہ احتجاج ہمیں یہ یاد دلا رہا ہے کہ جمہوریت صرف ووٹ سے نہیں چلتی، بلکہ اعتماد سے بھی چلتی ہے۔ اور اعتماد صرف دعووں سے نہیں، کردار سے پیدا ہوتا ہے۔ شاید وقت آ گیا ہے کہ ہر فریق بی حکومت، تعلیمی ادارے، میڈیا، عدلیہ اور خود عوام بی اپنا اپنا احتساب کریں۔ کیونکہ جب قوم کا نوجوان مایوس ہونے لگے تو مسئلہ صرف ایک امتحان کا نہیں رہتا، بلکہ آنے والے کل کا بن جاتا ہے۔ جنتر منتر کی سڑکوں پر بیٹھے یہ نوجوان شاید آج اپنے حق کے لیے آواز بلند کر رہے ہیں، لیکن درحقیقت وہ پورے معاشرے سے ایک سوال پوچھ رہے ہیں:

"کیا ہماری محنت محفوظ ہے؟ کیا ہمارا مستقبل محفوظ ہے؟ اور کیا ہماری آواز واقعی سنی جا رہی ہے؟"

اگر ان سوالوں کا جواب اخلاص، دیانت اور انصاف کے ساتھ تلاش کرلیا گیا تو یہ احتجاج صرف ایک واقعہ نہیں رہے گا، بلکہ اصلاح کی ابتدا بن سکتا ہے۔

اور اگر ان سوالوں کو بھی دوسرے، بہت سے سوالوں کی طرح وقت کی گرد میں دفن کر دیا گیا، تو شاید آنے والے دنوں میں صرف احتجاج ہی نہیں بڑھے گا، بلکہ اعتماد کی وہ دیوار بھی مزید کمزور ہوتی جائے گی جس پر ہر جمہوری معاشرہ کھڑا ہوتا ہے۔

آج جنتر منتر پر بیٹھا نوجوان دراصل حکومت، میڈیا، اداروں اور پورے معاشرے سے یہ نہیں کہہ رہا کہ "ہماری بات مان لو"، بلکہ وہ صرف اتنا کہہ رہا ہے:

"ہماری بات سن لو۔"

اور تاریخ گواہ ہے کہ جن معاشروں نے اپنے نوجوانوں کی آواز سن لی، وہ آگے بڑھے؛ اور جنہوں نے ان کی آواز کو شور سمجھ کر نظرانداز کیا، وہاں خاموشیاں بھی ایک دن احتجاج بن گئیں۔

Ishaqgora@gmail.com
موبائل:09897399207

مرکزی وزراء کے بچے بیرونی یونیورسٹیز میں آخر کیوں؟

جوہانا دکشا

نریندر مودی حکومت میں مسابقتی امتحانات کئی مرتبہ تنازعات کا شکار بنے اور مسابقتی امتحانات میں بار بار ہیرا پھیری، رشوت خوری اور گڑبڑ کے نتیجہ میں امتحانات کو منسوخ تک کرنا پڑا۔اپوزیشن لیڈروں نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ مودی حکومت میں 12 برسوں کے دوران مسابقتی یا Competative Exams میں 90 مرتبہ گڑبڑ ہوئی جس سے ہمارے ملک کے تعلیمی معیار کا اندازہ ہوتا ہے۔ پہلے ہی تعلیمی معیار اور تعلیمی نظام پر سوالات اٹھائے جارہے ہیں، خاص طور پر ہندوستان کے اعلیٰ تعلیمی نظام کے بارے میں نہ صرف سوالات اٹھائے جارہے ہیں بلکہ شکوک وشبہات کا اظہار بھی کیا جارہا ہے۔ ملک میں اعلیٰ تعلیمی نظام کے معیار کو برقرار رکھنے اور اسے باقاعدہ بنانے میں حکومت کی ناکامیوں کے خلاف کئی ہفتوں سے طلباء ملک کے مختلف مقامات پر احتجاجی مظاہرہ کررہے ہیں۔ احتجاجی مظاہرین کا مطالبہ ہیکہ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان اپنے عہدہ سے مستعفی ہوجائیں۔ سوشل میڈیا پر کئی افراد نے پُرزور انداز میں کہا ہیکہ حال ہی میں مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کی بیٹی نیمیشا نے ایک امریکی یونیورسٹی میں داخلہ کیلئے اپنا نام درج کروایا ہے۔ سوشل میڈیا کے ایک صارف نے اس پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی قائدین اپنے بچوں کو بیرونی ملکوں کی یونیورسٹیوں میں داخلہ دلا رہے ہیں، انہیں بیرونی ملک بھیج رہے ہیں، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ سیاسی قائدین میں اپنے بچوں کو بیرونی ملک اعلیٰ و معیاری تعلیم کے حصول کیلئے بھیجنے کی صلاحیت ہے، وہ وہاں کے تعلیمی اخراجات برداشت کرسکتے ہیں۔ اسکرال نے کابینی درجہ کے حامل وزراء کے بچوں سے متعلق سرعام دستیاب انفارمیشن کا جائزہ لیا، ان وزراء کے جن 27 بچوں کی جو انفارمیشن دستیاب ہے ان کی عمریں 18 اور 35 سال کے درمیان ہیں۔ ان میں سے 15 ایسے ہیں جو بیرونی یونیورسٹیز ڈگری رکھتے ہیں یا فی الوقت بیرونی یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم ہیں جبکہ ایک نے ہندوستان میں تعلیم حاصل کی جبکہ 5 بچوں کے تعلیمی پس منظر کے بارے میں معلومات عدم دستیاب ہیں۔ ان بچوں کی عمر کا تعین اس نکتہ کے پیش نظر کیا گیا کہ 2014 میں ہی نریندر مودی اقتدار میں آئے۔ مثال کے طور پر ارجن جے شنکر جو وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے چھوٹے بیٹے ہیں انہوں نے 2021 میں نیویارک یونیورسٹی سے بیچلر آف ارٹس کی ڈگری حاصل کی۔ دوسری طرف مرکزی وزیر فیننانس نرملا سیتارامن کی بیٹی وانگ مائی پرکالا نے الینوائے کی نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی کے Medill اسکول سے ماسٹر آف آرٹس کی ڈگری حاصل کی۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ وزیر کامرس پیوش گوئل کے دونوں بچوں نے بیرونی ملک کی یونیورسٹی سے ہی انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ ڈگریاں حاصل کی۔ واضح رہے کہ ہمارے ملک کے مرکزی وزراء جس طرح اپنے بچوں کو بیرونی ملکوں کے تعلیمی اداروں سے تعلیم دلا رہے ہیں اپنے بچوں کے مستقبل کو سنوارنے اسے روشن بنانے کیلئے بیرونی یونیورسٹیوں کا انتخاب کررہے ہیں، انہیں دیکھتے ہوئے دوسرے طلباء بھی بیرونی ملکوں کو ترجیح دینے لگے ہیں۔ خاص طور پر ہندوستان کے اعلیٰ تعلیمی نظام کے وسیع تر رجحان کو دیکھتے ہوئے اور حالیہ برسوں میں انٹرنس ٹسٹوں (داخلہ ٹسٹ) میں جو بے قاعدگیوں کا ارتکاب ہوا ہے اسے دیکھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ ہندوستانی طلبہ بیرونی یونیورسٹیز کا رُخ کررہے ہیں۔ وہ بیرونی ملک کے تعلیمی اداروں سے تعلیم حاصل کرنے کو ترجیح دینے لگے ہیں۔ بیرونی ملکوں کی یونیورسٹیوں میں داخلے لینے والے اور وہاں تعلیم حاصل کررہے طلبہ کی تعداد میں چند دہوں سے بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے۔ سال 2001ء میں بیرونی ملکوں کی یونیورسٹیوں سے تعلیم حاصل کرنے کیلئے 2.2 ملین طلبہ ہندوستان چھوڑ گئے اور 2011ء تک اس طرح کے طلبہ کی تعداد 4 ملین ہوگئی اور سال 2022 تک بیرونی یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرنے والے ہندوستانی طلبہ کی تعداد 9.6 ملین تک پہنچ گئی۔ بہار کے ایک تعلیمی جہدکار انیل رائے اس بارے میں تبصرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہندوستان کے امتحانات سے متعلق سسٹم سے لوگوں کا بھروسہ ختم ہوگیا ہے، جاب مارکٹ سے بھی اعتبار اُٹھ گیا ہے۔ ہر سال پیپر لیک کے واقعات پیش آتے رہتے ہیں ایسے میں کیوں کوئی ہمارے نظام تعلیم پر بھروسہ کرے گا؟۔ یہی وجہ ہے کہ بے شمار ہندوستانی طلبہ اعلیٰ تعلیم کیلئے بیرونی ملکوں کو جارہے ہیں۔ اس کے برعکس ہندوستان آنے والے انٹرنیشنل اسٹوڈنٹس کی تعداد میں حالیہ عرصہ کے دوران کمی آئی ہے۔ مثال کے طور پر 2000-2001 میں ہندوستان میں تعلیم کیلئے تقریباً 6900 انٹرنیشنل اسٹوڈنٹس آئے۔ سال 2013-14 تک یہ تعداد بڑھ کر 39,517 ہوگئی۔ رائے کہتے ہیں کہ ہمارے تعلیمی ادارے فنڈس کے بغیر جدوجہد کررہے ہیں، لائبریریوں، لیبارٹریز اور ریسرچ کیلئے فنڈس میں مسلسل کٹوتی کی جارہی ہے ایسے میں طلبہ یہاں کے تعلیمی اداروں میں آخر داخلے کیوں لیں گے؟ کیوں پڑھیں گے؟، وہ مزید کہتے ہیں کہ "ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہندوستان وشواگرو بن رہا ہے جبکہ حقیقت یہ ہیکہ ہمارے ملک میں سائنس و ریسرچ کیلئے حکومت فنڈز دینے تیار نہیں ہے۔

اسکرال نے مرکزی کابینہ کے کم از کم 30 وزراء کے بچوں کی عمر، تعداد اور تعلیم پس منظر کی ایک ایک عوامی ذرائع سے نشاندہی کی۔ ان ذرائع میں سرکاری ویب سائٹس، سوشل میڈیا اکاؤنٹس، نجی ویب سائٹس، کارپوریٹ ویب سائٹس، لنکڈ اِن صفحات اور نیوز رپورٹس شامل ہیں۔ تین مرکزی وزراء منوہر لال کھٹر، سربانندا نووائی اور چراغ پاسوان غیر شادی شدہ ہیں۔ چند وزراء کے بچوں کی عمریں کم ہیں مثال کے طور پر کے رام موہن کے دو بچے ہیں اور ان کی عمریں 6 سال سے کم ہے۔ کرن رجیجو کے بھی دو بچے ہنوز اسکول میں ہیں جبکہ شیوراج نگم چوہان، جے پی نڈا، جیوترادتیہ سندھیا، کرن راجیجو (کے بڑے بیٹے) اور گجیند رسنگھ شیخاوت، بھوپندر یادو جیسے وزراء کے بچے بیرونی ملکوں کی یونیورسٹیوں میں پڑھ رہے ہیں یا تعلیم مکمل کرچکے ہیں۔

☆☆☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

جویلری ڈیزائن میں تابناک کریئر

اے این شبلی

اس بات سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ آج کے اس مقابلہ جاتی دور میں ہماری نئی نسل خصوصاً مسلم نوجوانوں کی ایک کثیر تعداد تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود بے روزگار ہے۔ یہ زمینی حقیقت ہے کہ جہاں ایک طرف نوجوانوں کی ایک معتد بہ تعداد اعلیٰ تعلیم کی ڈگریاں لے کر روزگار کی تلاش میں سرگرداں ہے تو دوسری جانب نوجوانوں کا ایک بڑا طبقہ ایسا بھی ہے، جو مالی وسائل کی کمی یا خاندان کی پرورش کا بار گراں اپنے کندھوں پر آجانے کی وجہ سے ترک تعلیم پر مجبور ہوگیا اور انہیں کسب معاش کے لئے نکلنا پڑا۔ہم نے ایسے نوجوانوں کی رہنمائی کے لئے ''نوجوانوں کی دنیا'' کے نام سے ایک کالم شروع کیا ہے،تا کہ وہ تھوڑی اور محنت کرکے اپنے مستقبل کو روشن و تابناک بناسکیں۔ہم اپنے ہرشمارہ میں قلیل مدتی پروفیشنل کورسز کے بارے میں بات کریں گے اور جاب کے متلاشی اور کریئر سازی کے لئے سرگرداں نوجوانوں کو کورس، اس کی افادیت، مطلوبہ تعلیمی لیاقت اور متعلقہ تعلیمی وتربیتی اداروں کے بارے میں معلومات فراہم کریں گے۔آج ہم جس کورس کے تعلق سے بات کرنے جارہے ہیں،اس کا نام ہے''جیولری ڈیزائن''

کورس کا نام: جیولری ڈیزائن

کورس کی افادیت

دنیا میں شائد ہی کوئی ایسا انسان ہوگا جس کی خواہش یہ نہیں ہوگی کہ وہ خوبصورت نظر آئے۔مردوں میں اس طرح کا شوق کچھ حد تک کم ہوتا ہے البتہ عورتیں تو سجے سنورے بغیر رہ ہی نہیں سکتیں۔عورتوں کے سجنے اور سنوارنے میں زیورات کا اہم رول ہوتا ہے۔زیورات کے بغیر عورتیں نامکمل سمجھی جاتی ہیں۔شادی کا موقع ہو، برتھ ڈے پارٹی ہو، کسی کمپنی کی سالانہ پارٹی ہو یا پھر کوئی اور موقع ہو عورتیں مختلف اقسام کے زیورات میں نظر آتی ہیں۔اس میں کوئی دو رائے بھی نہیں کہ زیورات عورتوں کی خوبصورتی میں چار چاند لگا دیتے ہیں۔یوں تو دنیا کی ساری عورتیں چاہتی ہیں کہ وہ مہنگے سے مہنگا زیور پہنیں مگر ایسا ممکن نہیں ہے، اس لئے جس کی جیسی حیثیت ہوتی ہے وہ اسی کے مطابق زیور پہنتی ہیں۔کچھ کو صرف چاندی کے زیور ہی میسر ہیں تو کچھ کی صرف ایک انگوٹھی ہی لاکھوں روپے کی ہوتی ہے۔چونکہ ہندوستانی عورتوں میں زیور کے تئیں ایک خاص لگاؤ ہوتا ہے، اس لئے جیولری ڈیزائن کے میدان میں روزگار کے مواقع بھی دن بدن بڑھتے ہی جارہے ہیں۔زیورات چاہے سونے کے ہوں، چاندی کے ہوں یا پھر ہیروں کے ان کے نئے نئے ڈیزائن بازار میں آتے رہتے ہیں۔ہندوستانی عورتیں دنیا کے دوسرے ممالک کے مقابلے زیادہ زیور کا استعمال کرتی ہیں۔اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ دنیا میں سب سے زیادہ سونے کا استعمال ہندوستان میں ہی ہوتا ہے۔زیورات سونے کے علاوہ چاندی، ہیرے اور پلیٹینم کے بھی بنتے ہیں۔ان کے علاوہ دنیا بھر میں پائے جانے والے کئی دوسرے جواہرات سے بھی زیورات بنائے جاتے ہیں۔جیولری ڈیزائن میں صرف ایسا نہیں ہے کہ زیورات کے ڈیزائن کے بارے میں ہی بات کی جاتی ہے بلکہ ان میں مختلف جواہرات کی پہچان اور ان کے معیار کی جانچ بھی شامل ہے۔جیولری ڈیزائن میں زیورات اور جواہرات کی پہچان، اس کی کٹائی، تراشنا اور اس کو مختلف خوبصورت شکل دینے کے بارے میں پڑھایا جاتا ہے۔

بہت سے لوگوں کو لگتا ہے کہ جیولری ڈیزائن کا کام صرف سنار کا ہے اور اس کام کو وہی لوگ اپنا سکتے ہیں جن کے باپ دادا سالوں سے ایسا کرتے آرہے ہیں۔جبکہ اصلیت میں ایسا نہیں ہے۔زندگی میں آئی مختلف تبدیلیوں کی وجہ سے اب اس پیشہ میں وہ لوگ بھی شامل ہورہے ہیں جن کے باپ داداؤں کا اس سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں رہا ہے۔انفارمیشن ٹکنالوجی نے جہاں زندگی کے دوسرے شعبوں کو متاثر کیا ہے وہیں جیولری ڈیزائن کا شعبہ بھی اس سے اچھوتا نہیں ہے۔اب تو کمپیوٹر کی مدد سے مختلف اقسام کے خوبصورت زیورات ڈیزائن کئے جارہے ہیں۔اس میدان نے اتنی ترقی کرلی ہے کہ اب کئی ایسے رسالے نکل رہے ہیں جن میں پوری طرح سے زیورات کے بارے میں ہی مضامین اور دوسرے مواد ہوتے ہیں۔سونے، چاندی، ہیرے اور جواہرات کی پہچان، انہیں تراشنا اور پھر ایک خوبصورت شکل دینا مکمل ٹریننگ کے بعد ہی ممکن ہے۔ملک میں ایسے کئی ادارے ہیں جہاں جیولیری ڈیزائن سے متعلق کورس کرائے جاتے ہیں۔ان میں جیمولوجیکل انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا، ڈائمنڈ انسٹی ٹیوٹ، انڈین جیمولوجیکل انسٹی ٹیوٹ اور جیولری پروڈکٹ اینڈ ڈیولپمنٹ سنٹر کے نام قابل ذکر ہیں۔ان سبھی اداروں میں جیولری ڈیزائن کے تعلق سے مختلف اقسام کے کورس کرائے جاتے ہیں۔ان سبھی اداروں میں جیولری ڈیزائن کا کورس سرٹیفکیٹ سے لے کر ڈپلوما سطح تک کا ہے۔ان سبھی کورسوں کی مدت اور فیس الگ الگ ہے۔

اپی جے انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزائن میں جیولری ڈیزائن میں ڈپلوما کرایا جاتا ہے۔اس کورس میں داخلہ کے لئے امیدوار کا بارہویں پاس ہونا ضروری ہے۔سورت میں واقع انڈین ڈائمنڈ انسٹی ٹیوٹ میں ہیروں کی پہچان اور ان کے ڈیزائن سے متعلق کئی کورس کرائے جاتے ہیں۔یہاں جو کورس موجود ہیں ان میں شارٹ ٹرم کورس ان ڈائمنڈ کٹنگ، ایڈوانس کورس ان ڈائمنڈ ٹکنالوجی اور ٹریننگ کورس ان پروسیسنگ شامل ہیں۔ان تینوں کورسوں کی مدت بالترتیب 6 مہینے، 45 دن اور ایک سال ہے۔جیمولوجیکل انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا میں ڈائمنڈ گریڈنگ، جیولری ڈیزائننگ اور جیم آئیڈینٹی فیکیشن میں ڈپلوما کورس کرایا جاتا ہے۔نئی دہلی میں واقع جیولری پروڈکٹ اینڈ ڈیولپمنٹ سینٹر میں جو کورس کرائے جاتے ہیں ان میں چین میکنگ، الیکٹرو پلیٹنگ، ہینڈ میڈ جیولری، سولڈیرنگ، ایڈوانس جیولری ڈیزائن اور جیولری میکنگ شامل ہے۔جیولری میکنگ میں پری ڈپلوما اور گریجویٹ ڈپلوما دونوں طرح کا کورس موجود ہے۔جیولری ڈیزائن کا کورس کرنے کے بعد ہندوستان میں نوکری کی کمی نہیں ہے۔سونے، چاندی اور ہیروں کی بڑی بڑی کمپنیوں میں کام کرنے کے علاوہ اپنا خود کا کاروبار بھی شروع کیا جاسکتا ہے۔فری لانسر کے طور پر جیولری ڈیزائن کر کے کافی پیسے کمائے جاسکتے ہیں۔اس کے علاوہ آزادانہ طور پر جیولری ڈیزائن کا کورس کرانے والے اداروں میں ٹرینر کے طور پر بھی کام کیا جاسکتا ہے۔ہندوستان میں کئی ایسے ادارے ہیں جہاں جیولری ڈیزائن سے متعلق مختلف کورس کرائے جاتے ہیں ۔ان میں سے یہاں کچھ کے نام اور پتے دئے جارہے ہیں۔اگر آپ کو اس میں دلچسپی ہے تو اس سلسلے میں مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل پتوں پر رابطہ قائم کریں۔

☆جیولری پروڈکٹ ڈیولپمنٹ سینٹر، ایف بلاک، ایف کامپلیکس، نئی دہلی 110055-
☆سینٹ زیویر کالج، مہانگر پالیکا مارگ، ممبئی 400001-
☆جیولری ڈیزائن اینڈ ٹکنالوجی انسٹی ٹیوٹ، نوئیڈا، اتر پردیش
☆نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹکنالوجی، حوض خاص نئی دہلی 110016-
☆ایس این ڈی ٹی وومین یونی ورسٹی، جوہو روڈ، ممبئی 400049-
☆جے ڈی انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ڈیزائن، حوض خاص گاؤں، نئی دہلی 110016-
☆انڈین جیمو لو جیکل انسٹی ٹیوٹ، 26 بارا کھمبا روڈ، نئی دہلی 110001-
☆انڈین ڈائمنڈ انسٹی ٹیوٹ، سورت، گجرات
☆جیمولوجیکل انسٹی ٹیوٹ، 29 گروکول چیمبر، موبا دیوی روڈ، ممبئی 400002-

نوجوانوں کیلئے کریئر گائیڈ: فزیوتھراپی

''فزیوتھراپی'' جس کو عرف عام میں فزیکل تھراپی بھی کہتے ہیں، میدان طب کا سب سے تیزی سے ابھرنے والا شعبہ ہے۔فزیوتھراپی ایسا علم ہے جس کے ذریعہ جسم کی مختلف بیماریوں جیسے جوڑوں کا درد، نسوں کا کھنچاؤ اور پٹھوں کی تکلیف کو دور کیا جاتا ہے اور صحت وتندرستی میں بہتری لاکر انسانی جسم کے نظام کو چست اور درست بنایا جاتا ہے۔دراصل یہ جسمانی ورزش کے ذریعہ بیماریوں اور پریشانیوں کے علاج کا ایک بہترین طریقہ ہے۔مختلف بیماریوں (خواہ وہ پیدائشی ہوں یا کسی حادثہ یا بیماری کے نتیجے میں پیش آئی ہوں) سے شفایابی اور صحت وتندرستی کے لئے فزیوتھراپسٹ کی شدید ضرورت پڑتی ہے۔فزیوتھراپسٹ کے لئے ضروری ہے کہ اس کو انسانی جراحی کی بھرپور معلومات ہو اور وہ اعصاب (پٹھوں) عضلات اور نسوں کی حرکتوں اور عمل سے اچھی طرح واقف ہو۔فزیوتھراپسٹ چونکہ مختلف طرح کی بیماریوں کا علاج کرتا ہے اس لئے مختلف شعبوں میں اسپیشلائزیشن کا امکان موجود ہے۔ جیسے پیڈیاٹرکس، گیریاٹرکس، آرتھوپیڈکس، اسپورٹ فزیکل تھیرپی، نیورولوجی، کلینکل الیکٹرو فزیولوجک اور کارڈیوپلمونیری تھراپی وغیرہ۔

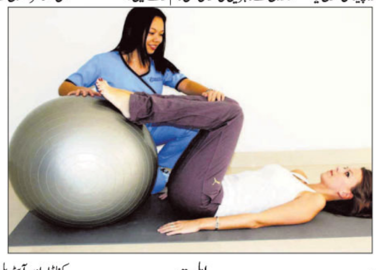

کورس کی تفصیل

فزیوتھراپی کا کام صحت کی بحالی اور امراض کا علاج ہے، اسی لئے چیلنج سے بھرپور ہے لیکن ساتھ ہی نفع بخش بھی ہے۔اس کے اندر جسمانی معائنہ کرنے اور امراض کی تشخیص کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔وہ بیماریوں کا علاج کرنے اور مریض کی تکلیفوں اور شکایتوں کو دور کرنے کے لئے موزوں اور مناسب فزیکل تھراپی کا انتخاب کرتا ہے اور اس بات پر نظر رکھتا ہے کہ علاج کتنا موثر اور کارگر ثابت ہورہا ہے۔فزیوتھراپسٹ مریض کا علاج کرنے کے لئے مختلف معالجاتی تکنیک استعمال کرتا ہے۔فزیوتھراپسٹ کے ذریعہ استعمال کی جانے والی چند معالجاتی تکنیک مندرجہ ذیل ہیں۔مینول تھراپی، ٹی ای این ایس (درد پر قابو پانے کے لئے اعصاب میں برقی رو دوڑانے کا عمل)، الٹرا ساؤنڈ تکنیک، الیکٹریکل مسکلر اسٹیمولیشن، منی پولیشن، اکوپنکچر وغیرہ۔بہرحال فزیوتھراپسٹ کا کام بہت ہی توجہ طلب ہوتا ہے۔اس کے لئے پوری طرح مستعد اور سرگرم رہنا ضروری ہے، کیونکہ یہ مریضوں کو درد سے راحت دینے اور دیگر جسمانی امراض سے چھٹکارا دلانے کا کام ہے،لہٰذا مستعدی ضروری ہے۔فزیوتھراپی میں بی پی ٹی، ایم پی ٹی اور قلیل مدتی کورسز دستیاب ہیں، لیکن تمام کورسز حکومت کے ذریعہ منظور شدہ نہیں ہیں۔فزیوتھراپی میں ڈگری سطح کے کورسز عموماً 3 سے 4 سال کے ہوتے ہیں۔ڈگری سطح کے کورس کے آخری 6 مہینے اسپتال میں عملی تربیت پر مشتمل ہوتے ہیں۔میڈیکل سائنس کی بنیاد پر فزیوتھراپی کا کورس اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ طلبہ انسانی جسم سے متعلق بنیادی معلومات زیادہ سے زیادہ حاصل کرسکیں۔کورس کے نصاب میں جراحی، فزیولوجی، پیتھولوجی، فارماکولوجی، سائکالوجی، میڈیکل اور سرجیکل کنڈیشن وغیرہ شامل ہیں۔کورس کا ایک بڑا حصہ عملی کام پر مشتمل ہے، جس میں ایک تربیتی پیریڈ شامل ہے، جہاں طلبہ مختلف اسپتالوں اور اداروں کے ماہرین کی نگرانی میں کام کرتے ہیں۔

اہلیت

وہ طلبہ جن کا بیک گراونڈ سائنس ہے وہ کریئر کے طور پر فزیوتھراپی کا انتخاب کرسکتے ہیں ۔عملی فزیوتھراپسٹ بننے یا پروفیشنل کے طور پر کسی کلینک یا اسپتال میں ملازمت کرنے کے لئے بی ایس سی کی ڈگری ہونا ضروری ہے۔اگر کوئی چاہے تو پوسٹ گریجویشن بھی کرسکتا ہے۔فزیوتھراپی کے کورس میں داخلے کے خواہشمند کے لئے ضروری ہے کہ اس نے فزکس، کیمسٹری، بایولوجی اور انگلش کے ساتھ 10+2 مساوی امتحان پاس کرلیا ہو اور ہر سبجیکٹ میں کم ازکم 50 فیصد نمبر حاصل کئے ہوں۔امیدواروں کے لئے عمر کی حد 17 سال ہے۔

انتخاب

داخلے انٹرنس امتحان کے ذریعہ ہونگے۔ بیچلر آف فزیوتھراپی کورس میں داخلے کے لئے ایک کامن انٹرنس ٹیسٹ ہوگا۔داخلے ''کامن انٹرنس ٹیسٹ'' میں حاصل کئے گئے نمبروں کی بنیاد پر ہونگے۔

کریئر

فزیوتھراپسٹ کے لئے ملازمت کے مواقع بہت زیادہ ہیں، کیونکہ یہ ایک ایسا میدان ہے جس میں پروفیشنلز کی مانگ روز بروز بڑھتی ہی جارہی ہے۔ایک فزیوتھراپسٹ بازآبادکاری کے محکموں، میونسپل کارپوریشنز اور پرائیویٹ سیکٹروں میں ملازمت حاصل کرسکتا ہے۔طبی اداروں میں ان کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ایک اچھا فزیوتھراپسٹ بننے کے لئے ضروری ہے کہ آپ کے اندر نہ صرف تجزیاتی ، سائنسی اور منطقی اسباب بیان کرنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہو، بلکہ آپ مسائل کو بہتر سے بہتر طریقے سے حل کرنے کی خوبیوں سے بھی آراستہ ہوں۔ان کے علاوہ آپ میں صبر وتحمل کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہو اور آپ کے دل میں لوگوں کے تئیں مشفقانہ جذبات ہوں۔آپ میں قوت برداشت اعلیٰ درجے کی ہو اور گھنٹوں کام کرنے میں تھکاوٹ محسوس نہ کریں۔اعصابی ودماغی نسوں کی تکلیفوں میں مبتلا مریضوں کے علاج میں فزیوتھراپسٹ کا اہم رول ہوتا ہے۔دیگر تمام طبی اور پیرامیڈیکل پیشہ وروں کی طرح فزیوتھراپسٹ بھی اسپتالوں، آرتھوپیڈک محکموں، معذور افراد کے بازآبادکاری مراکز، ذہنی اور جسمانی طور پر معذور بچوں کے اسکولوں، طبی اداروں اور فوجی اسپتالوں میں ملازمت کرسکتا ہے۔اس کے علاوہ فزیوتھراپسٹ تدریس کا پیشہ بھی اختیار کرسکتا ہے یا چاہے تو پرائیویٹ کلینک کھول سکتا ہے۔فزیوتھراپسٹ کی اندورن ملک میں ہی نہیں بلکہ بیرون ملک میں بھی ان کی کافی ڈیمانڈ ہے۔ان کی سب سے زیادہ مانگ امریکہ، کناڈا اور آسٹریلیا میں ہے۔سرکاری اسپتالوں میں فزیوتھراپسٹ کی تنخواہ 3000 سے 5000 تک ہوتی ہے، لیکن پرائیویٹ اسپتال والے اچھا پیکیج دیتے ہیں۔متوسط درجے کے اسپتالوں میں فزیوتھراپسٹ کی تنخواہ 7050 سے 000,10 تک ہوتی ہے، تاہم خود کے کلینک سے ماہانہ 000,20 سے 000,40 روپئے تک کمائے جاسکتے ہیں۔

اہم ادارے

امرجیوتی انسٹی ٹیوٹ آف فزیوتھراپی
کڑکڑڈوما، وکاس مارگ، نئی دہلی 110092-
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی
جواہر لال نہرو میڈیکل کالج علی گڑھ
ڈیپارٹمنٹ آف آرتھوپیڈک سرجری
پوسٹ باکس نمبر 52- علی گڑھ (اتر پردیش)
اپیجائے (apeejay) کالج آف فائن آرٹس
بھگوان مہاویر مارگ، نیو جواہر نگر، جالندھر، پنجاب
اپولو انسٹی ٹیوٹ آف ہاسپٹل ایڈمنسٹریشن
اپولو ہاسپٹل کیمپس، جوبلی ہلز، حیدر آباد، آندھرا پردیش
کیپٹل ایجوکیشن ٹرسٹ (آر)
9 بی سی آئی ای، اولڈ مدراس روڈ، دوروانینگا، بنگلور، کرناٹک
بی ایس کالج آف فزیوتھراپی
114 اولڈ مہابلی پورم روڈ، چنئی

کورس فیس

تقریباً 000,70 روپے سالانہ ایڈمیشن فیس
تقریباً 5000 روپے

کیسے گذرے گی انگریزی کے بغیر؟

ایس اے ساگر

گزشتہ سے پیوستہ

انگریزی زبان میں صرف تین الفاظ ایسے ہیں جن میں دو U بیک وقت آتے ہیں یعنی, vacuum, residuum, continuum انگریزی میں صرف چار الفاظ ایسے ہیں جو dous حروف پر ختم ہوتے ہیں یعنی:

tremendous, horrendous, stupendous, hazardous بعض مرتبہ کچھ کہنے کیلئے الفاظ سمجھ میں نہیں آتے' جس لفظ کی تلاش ہوتی ہے وہ یادداشت سے پھسل جاتے ہیں۔بھول جانے کی اس کیفیت کیلئے انگریزی میں ایک لفظ موجود ہے اسے نوٹ کرلیں:

Lethologica

انہیں آزمایئے: ریڈرس ڈائجسٹ

چیتن بھگت کے ناول جیسے: تھری مسٹیکس آف مائی لائف، فائیو پوائنٹ سم ون، ٹو امریکہ وغیرہ۔ٹرکن ہال Tarquin Hall کی کتابیں جیسے کہ The Case Of Man Who Died Laughing, The Case Of The Love Commandos, Salaam Brick Lane وغیرہ۔

ایپس کا سہارا

اسمارٹ فونوں کے دور میں ایپس کا بھی سہارا لیا جاسکتا ہے' جیسے Voxy

آئی او ایس کے استعمال کرنے والوں کیلئے انگریزی سکھانے والا یہ ایک اچھا فری ایپ ہے۔ یہ ایپ آپ کے سیکھنے کے لیول کے مطابق خود کو بدل لیتا ہے۔English Club ونڈوز ڈیوائس استعمال کرنے والوں کو کھیل ہی کھیل میں انگریزی سکھانے والا یہ فری ایپ کافی معاون اور مددگار ثابت ہوتا ہے۔اس کی خاصیت ہے اس پر موجود ویڈیو اور لرننگ گیمس۔

Duolingo

زبان سکھانے والے فری ایپ ڈولنگو کا اینڈرائیڈ اور آئی او ایس کیلئے نیا ورژن آیا ہے۔ اب اس میں ہندی بولنے والے ضرورت مند لوگ انگلش سیکھ سکتے ہیں۔ یہ ایپ بہت مقبول ہے۔ایک کروڑ سے زیادہ لوگ اسے اینڈرائیڈ پر ڈاون لوڈ کرچکے ہیں۔

English is Fun

فیس بک پر دوستوں کیساتھ انگریزی سیکھنے کیلئے اس صفحہ کو جوائن کریں۔ یہاں بہترین انگلش اسپیکنگ ایڈوائز سے لے کر ٹنگ ٹوسٹر تک سب کچھ میسر ہے۔اس صفحے پر انگریزی کے 21 لاکھ شائقین موجود ہیں جو انگریزی سیکھنے کے شوق کو تقویت بخشتے ہیں۔

پریکٹس سے ملتا ہے پرفیکشن:

آر کے بنسل اور جے بی ہیری سن کی SpokenEnglish مرفی (کیمبرج) کی English Essential Grammar

شروع میں روزانہ 5 لفظ اور قدرے معقول انگریزی سیکھنے کے بعد بھی روزانہ کم ازکم 1 نیا لفظ ضرور سیکھیں۔ عام زندگی میں استعمال ہونے والے ورڈس کی لسٹ بنالیں۔اگر لفظ کا مطلب سمجھ میں نہیں آرہا تو اسے چھوڑے نہیں بلکہ اسی وقت اس کے معنی تلاش کریں۔خود کلامی کے انداز میں انگلش میں باتیں کریں۔ انگلش نظمیں ازبر کریں۔اس سے تلفظ اور پروانی کو تقویت نصیب ہوگی۔آئینہ کے سامنے کھڑے ہوکر اپنی باڈی لینگوئج کا جائزہ لیں۔ گفتگو کے فن میں 55 فیصد باڈی لینگوئج، 37 فیصد اسپیچ ماڈیولیشن یعنی آواز میں اتار چڑھاو کا دخل ہوتا ہے جبکہ محض 8 فیصد لفظ اہم ہوتے ہیں۔

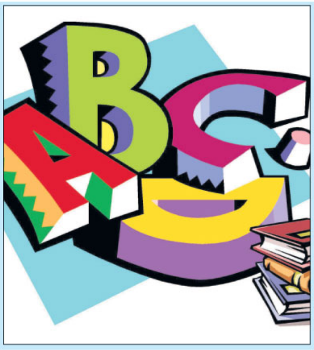

انگلش کی صحیح گرامر جاننا ضروری ہے، ورنہ مطلب برعکس ہوسکتا ہے۔ اگرچہ پریکٹس سے گرامر بھی بہتر جاتی ہے۔ابتدا میں اکثر لوگ انگلش بولنے میں جھجکتے ہیں، لیکن یہ جھجک نہیں، بلکہ کنفیوژن ہوتی ہے۔ مثلاً، ہم صحیح ہیں یا نہیں، کونسا ٹینس استعمال ہوگا، کونسا ورب لگانا ہے وغیرہ۔ جیسے ہی یہ کنفیوژن دور ہوجاتا ہے، کانفڈینس بھی بڑھ جاتا ہے اور آپ روانی کیساتھ بولنے لگتے ہیں۔ مسلسل پریکٹس سے ہی روانگی آسکتی ہے۔ مسلسل پریکٹس کرنے پر بھی کم ازکم ایک سال سے پہلے نہ کہیں کہ میں اس زبان کو زبردست طریقہ سے بول سکتا ہوں۔ معلومات بھی بڑھائیں۔اسی مناسبت سے ٹائم فریم طے کریں۔

جس قدر ممکن ہو، انگلش میں ہی بولنے کی کوشش کریں۔خود کو باور کروائیں کہ یہ محض ایک سبجیکٹ نہیں بلکہ ایکٹی وٹی ہے۔اپنی آواز کو موبائل فون پر ریکارڈ کریں اور پھر سنیں۔ اس سے آپ کو پتہ چلے گا کہ وہ کونسے الفاظ ہیں جنھیں ادا کرنے میں آپ کو دشواری پیش آرہی ہے، انہیں سمجھ کر ان کی اصلاح کریں۔روانی یا فلوئینسی کے حصول کیلئے انگلش کے ٹنگ ٹوئسٹرس کی پریکٹس کریں۔مثال کے طور پر:

Sheena leads, Sheila needs.-

-Can you can a can as a canner can can a can?- World Wide Web.

-I scream, you scream, we all scream for icecream

گھر کی چیزوں کو لیبل کریں، ان کے نام اپنی زبان کی بجائے انگلش میں سوچیں۔غور کریں کہ آہستہ آہستہ آپ کے سوچنے کا وقت کم ہوتا جارہا ہے۔بیڈ پر بیٹھ جائیں اور سامنے نظر آنے والی تمام چیزوں کے نام انگلش میں سوچیں۔سائن بورڈ، ایڈ، میگزین اسٹینڈ وغیرہ پر غور کریں۔دیکھیں کہ وہاں کونسے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔

میڈیا کی مدد لیں

انگلش دستاویزی فلمیں اور تقاریر دیکھیں، خاص طور جن میں سب ٹائٹلس شامل ہوں۔ انگلش نیوز سنیں اور انگلش پروگرام دیکھیں۔ BBC چینل دیکھیں اور سنیں۔ان کے جملہ نہایت واضح اور آسان ہوتے ہیں۔ باڈی لینگوئج اور تلفظ سیکھنے کیلئے اینکرس کی حرکات وسکنات پر غور کریں۔

یوٹیوب پر ویڈیو دیکھیں۔ اس میں سے ایسے الفاظ علیحدہ کریں جو سمجھ نہیں آتے ہوں۔ جو سمجھ میں آجائیں ، انہیں بھی علیحدہ کریں۔ ان ورڈس کو پھر سے استعمال کریں۔ جو سمجھ نہیں آئے ، ان کا مطلب ڈکشنری میں دیکھ کر پھر استعمال کریں۔آپ کا جو بھی انگلش آئیڈیل ہو یعنی جس شخص کی انگلش بہت اچھی ہو، یوٹیوب پر جاکر انگلش میں اس کے انٹرویو کے ویڈیوز دیکھیں اور سنیں۔کم ازکم کسی ایک انگریزی روزنامہ کو بلاناغہ یومیہ مطالعہ میں شامل کریں۔ٹری بیون TheTribune' ہندوستان ٹائمز' ٹائمز آف انڈیا کا Delhi Times کو معمول میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ان اخبارات کی زبان آسان اور دلچسپ ہوتی ہے۔اس میں سے کسی ایک پیراگراف کو نشان زد کریں۔ اس میں Verbs کو انڈرلائن کریں۔ ان کے معنی کو سمجھیں۔ڈکشنری کی طرف نہ دوڑیں بلکہ سیاق وسباق یعنی آگے پیچھے سمجھ میں آنے والی عبارت سے ان کے مفہم تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ ان ورڈس کا اپنی طرف سے جملوں میں استعمال کریں۔ایسے جملے بنائیں، جو روزمرہ زندگی سے وابستہ ہوں۔

انگریزی کا جو رسالہ پسند ہے' اس کے مستقل خریدار بنیں۔ان سے نئے نئے الفاظ حاصل کرکے اپنی پرسنل اور پروفیشنل لائف کے مطابق استعمال کریں۔ایسے سافٹ ویئر حاصل کریں کہ جن سے پڑھنے، لکھنے، سننے اور بولنے میں رہنمائی نصیب ہو۔جیسے کہ Spoken English، اسے download.cnet.com سے فری ڈاون لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

پرابلم ہے کنفیوژن

انگلش کی صحیح گرامر جاننا ضروری ہے، ورنہ مطلب برعکس ہوسکتا ہے۔اگرچہ پریکٹس سے گرامر بھی بہتر جاتی ہے۔ابتدا میں اکثر لوگ انگلش بولنے میں جھجکتے ہیں، لیکن یہ جھجک نہیں، بلکہ کنفیوژن ہوتی ہے۔مثلا، ہم صحیح ہیں یا نہیں ، کونسا ٹینس استعمال ہوگا ، کونسا ورب لگانا ہے وغیرہ۔ جیسے ہی یہ کنفیوژن دور ہوجاتا ہے ،کانفڈینس بھی بڑھ جاتا ہے اور آپ روانی کیساتھ بولنے لگتے ہیں۔ مسلسل پریکٹس سے ہی روانگی آسکتی ہے۔ مسلسل پریکٹس کرنے پر بھی کم ازکم ایک سال سے پہلے نہ کہیں کہ میں اس زبان کو زبردست طریقہ سے بول سکتا ہوں۔معلومات بھی بڑھائیں۔اسی مناسبت سے ٹائم فریم طے کریں۔

اگر سبجیکٹ کے طور پر انگلش پڑھ چکے ہیں لیکن پریکٹس نہیں ہے تو فلوئینٹ ہونے میں 3'4 مہینے لگ جائیں گے۔غور کریں کہ بولتے ہوئے کہاں پر پرابلم زیادہ ہوتی ہے۔ مثلاً آپ سلو ہیں، صحیح الفاظ نہیں ملتے، صحیح گرامر نہیں آتی وغیرہ۔ اگلی بار جب بولیں تو اس کمزوری کو دور کرنے کی کوشش کریں۔رفتار اور پرفیکشن کیساتھ انگلش بولنا، دونوں میں مہارت حاصل کرنے کے بعد ہی آپ انگریزی کے اچھے جاننے والے تسلیم کئے جائیں گے۔ پہلے طے کریں کہ آپ کیلئے آسان کیا ہے، روانی سے بولنا یا صحیح بولنا ' پھر مشکل اور دشواری پر کام شروع کریں۔

سینئر، جونیئر، فیملی یا فرینڈس کیساتھ بات کرنے میں ایک ہی جملہ کو استعمال کرنے کے دوران فرق آجاتا ہے۔مثلا جانے کیلئے کہنا ہے تو باس سے کہیں گے: May I leave جبکہ دوست سے کہیں گے: I am leaving.

گرامر میں ٹرمس پر توجہ نہ دیں بلکہ اصل مطلب پر توجہ دیں۔ جیسے اگر کہنا ہے کہ I have been waiting for 10 minutes تو یاد رکھیں کہ جہاں time ہوگا ، وہاں bee has یا have been لگے گا۔اس پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ present perfect continuous ہوگا تو has been یا have been لگے گا۔اس سے انگلش سیکھنا مشکل ہوجائے گا۔

کام کی ویب سائٹس

About.com

ایک بار رجسٹریشن کرنے کے بعد آپ کو ریگولر ای میل ملنے لگتے ہیں ،جن میں انگلش سیکھنے کی تجاویز اور دلچسپ معلومات شامل ہوتی ہیں۔آپ کے پاس منتخب کرنے کیلئے اختیارات ہوں گے:

1. Beginning English, 2. English Learning Tip of the Day, 3. English Word of the Day, 4. Intensive Grammar, 5. Vocabulary

voanews.com

انگلش بول چال میں مہارت حاصل کرنے کی خواہشمند لوگوں کیلئے وائس آف امریکہ کی یہ سروس بڑے کام کی ہے۔ انگریزی امپروو کرنے کیلئے یہاں میسر ویڈیو دیکھے جاسکتے ہیں اور خبروں کا تلفظ سنا جاسکتا ہے۔ انگریزی الفاظ اور جملوں کے صحیح تلفظ بھی یہاں ملیں گے۔ چونکہ یہ وائس آف امریکہ کی سروس ہے' اس لئے تلفظ بھی امریکی انگریزی کا ہوتا ہے۔

eslcafe.com

انگلش سیکھنے اور پریکٹس کرنے کیلئے یہ بے حد کام کی ویب سائٹ ہے۔ گرامر، بول چال کی زبان ،تلفظ وغیرہ کی اچھی معلومات۔ انگریزی بولنے کی خواہش رکھنے والے یہاں استعمال کئے گئے ٹریننگ دینے کے طریقے کو مددگار پائیں گے۔ یہاں انگریزی محاوروں، کہاوتوں، سوالات وغیرہ کا بھی اچھا خاصہ ذخیرہ ملے گا۔ ان کی مسلسل پریکٹس کے ذریعہ انگریزی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

privateenglishportal.com

نرسری سے آٹھویں کلاس تک

پرائیویٹ انگلش پورٹل پر ابتدائی سطح سے لے کر ایڈوانس انگلش تک کی ٹریننگ دستیاب ہے۔ تاہم آپ چاہیں تو بزنس انگریزی اور TOEFL/IELTS کی تیاری کیلئے بھی انگلش لیسنس لے سکتے ہیں۔

english grammar lessons.com

اگر صحیح ٹینس، ورب وغیرہ کا استعمال نہ کرنا مسئلہ ہے، تو اس ویب سائٹ کے فری لیسنس کو آزمائیں جس میں یک بعد دیگرے انگلش گرامر کی پیچیدگیوں کو سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہاں 30 کے قریب گرامر کے اسباق موجود ہیں۔اپنی مشق اور سہولت کی مناسبت سے سبق مقرر کرسکتے ہیں۔

پی ایم مودی مریخ تک پہنچنے کا کریڈٹ لیتے ہیں

'اب طلبہ پر لاٹھی چارج اور پیپر لیک کی ذمہ داری بھی لیں'

حکومت نوجوانوں کی آواز سننے کے بجائے انہیں دبانے کی کوشش کر رہی ہے، پرینکا گاندھی نے وزیرِ اعظم مودی پر سخت تنقید کی

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس جنرل سکریٹری اور رکنِ پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا نے وزیرِ اعظم نریندر مودی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر وہ ملک کی ہر کامیابی، حتیٰ کہ مریخ تک پہنچنے کا کریڈٹ بھی لیتے ہیں تو انہیں طلبہ پر لاٹھی چارج، پیپر لیک اور نوجوانوں سے متعلق حکومتی اقدامات کی ذمہ داری بھی قبول کرنی چاہیے۔ پارلیمنٹ کے احاطے میں جمعرات کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے پرینکا گاندھی نے کہا کہ ملک کی جمہوری تاریخ میں شاید پہلی بار ایسا ہو رہا ہے کہ حکومت کے اپنے ارکانِ پارلیمنٹ پارلیمنٹ کے باہر احتجاج کر رہے ہیں، جبکہ حکومت پارلیمنٹ کو مؤثر طریقے سے چلانے میں ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ انہوں نے طلبہ کے احتجاج کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نوجوانوں کی آواز سننے کے بجائے انہیں دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ان کے مطابق، طلبہ دہشت گرد نہیں ہیں بلکہ اپنے مستقبل کے تحفظ کے لیے احتجاج کر رہے ہیں۔ ایسے میں ان پر آنسو گیس کے گولے داغنا، لاٹھی چارج کرنا اور انٹرنیٹ خدمات معطل کرنا کسی جمہوری نظام کے لیے باعثِ تشویش ہے۔

پرینکا گاندھی نے کہا کہ بعض علاقوں میں انٹرنیٹ بند کیے جانے سے طلبہ کے اہلِ خانہ شدید پریشانی میں مبتلا رہے کیونکہ وہ اپنے بچوں سے رابطہ بھی نہیں کر پا رہے تھے۔ انہوں نے سوال کیا کہ آخر حکومت نوجوانوں کے ساتھ ایسا سلوک کیوں کر رہی ہے۔ وزیرِ اعظم مودی پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر ملک کی سائنسی کامیابیوں اور مریخ تک پہنچنے کا کریڈٹ بھی وزیرِ اعظم لیتے ہیں تو پھر موجودہ حالات کی ذمہ داری بھی انہیں ہی قبول کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جب کوئی ہندوستانی کھلاڑی اولمپکس یا ایشیائی کھیلوں میں کامیابی حاصل کرتا ہے تو اس کا کریڈٹ بھی حکومت اپنی قیادت کو دیتی ہے، لیکن جب نوجوانوں کے مستقبل سے جڑے سنگین معاملات سامنے آتے ہیں تو کوئی ذمہ داری قبول نہیں کی جاتی۔

پرینکا گاندھی نے الزام لگایا کہ وزیرِ اعظم مودی کی حکومت کے دور میں 152 پیپر لیک کے واقعات پیش آئے، لیکن اب تک کسی ایک شخص کو بھی قصوروار قرار دے کر سزا نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ آخر اس کے لیے کون ذمہ دار ہے؟ اگر وزیرِ اعظم ہر کامیابی کے ذمہ دار ہیں تو ان ناکامیوں کے لیے بھی انہیں ہی جواب دہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے ذرائع ابلاغ سے بھی سوال کیا کہ کیا حکومت کے وزراء سے یہ پوچھا گیا کہ طلبہ پر لاٹھی چارج کیوں کیا گیا، وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان کب استعفیٰ دیں گے اور وزیرِ اعظم نوجوانوں کے مسائل پر پارلیمنٹ میں جواب کیوں نہیں دے رہے۔ پرینکا گاندھی نے کہا کہ آج ملک کے نوجوان یہ محسوس کر رہے ہیں کہ ان کے مستقبل کے حوالے سے حکومت سنجیدہ نہیں ہے۔ اگر احتجاج کرنے والے کسی بھی طالب علم کو کوئی نقصان پہنچتا ہے تو اس کی ذمہ داری حکومت اور وزیرِ اعظم پر عائد ہوگی۔

دوسری جانب، وزیرِ اعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ نوجوانوں کی بھلائی اور ان کے مستقبل سے زیادہ اہم کوئی چیز نہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ پیپر لیک کے معاملات میں ملوث افراد کو جلد اور سخت سزا دلانے کے لیے تیز رفتار عدالتوں کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے اور متعلقہ حکام کو اس سلسلے میں ضروری اقدامات کی ہدایت دی گئی ہے۔ وزیرِ اعظم کے مطابق، حکومت طلبہ کے مفادات کے تحفظ کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔

انٹرنیٹ یا دکانیں بند کرانے سے بات نہیں بنے گی، پردھان کو ہٹانا پڑے گا: وینوگوپال

نئی دہلی، (یو این آئی) کانگریس نے حکومت پر طلبہ کی تحریک کو دبانے کے لیے انٹرنیٹ بند کرنے اور کناٹ پلیس کی دکانوں اور دفاتر پر پابندی لگانے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ ان اقدامات سے مسئلہ نہیں سلجھے گا اور وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان کو ہٹانا ہی پڑے گا۔ کانگریس جنرل سکریٹری (تنظیم) کے سی وینوگوپال نے وزیرِ اعظم نریندر مودی کے طلبہ پر اعتماد کا اظہار کرنے والے بیان پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ حکومت کو سب سے پہلے مسٹر پردھان کو عہدے سے ہٹانا چاہیے۔ طلبہ کے مطالبات سننے کے بجائے حکومت ان پر لاٹھی چارج کرا رہی ہے اور جابرانہ قدم اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کا نظام سے اعتماد اٹھ چکا ہے۔ اگر حکومت واقعی طلبہ کی فکر کرتی ہے تو اسے وزیرِ تعلیم کو ہٹانے کے ساتھ ہی طلبہ پر طاقت کا استعمال کرنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے نیز طلبہ کی شکایات پر بات چیت شروع کرنی چاہیے۔ اس درمیان، دارالحکومت میں طلبہ کے مظاہرے کے پیشِ نظر سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے۔

پردھان کے استعفیٰ سے کم کچھ بھی قابلِ قبول نہیں: سی پی آئی (ایم)

نئی دہلی، (یو این آئی) مارکسی کمیونسٹ پارٹی (سی پی آئی ایم) کے جنرل سکریٹری ایم اے بیبی نے جمعرات کو کہا کہ اگر وزیرِ اعظم نریندر مودی واقعی مانتے ہیں کہ ہمارے نوجوانوں کے مستقبل سے زیادہ اہم کچھ نہیں ہے، تو انہیں فوری طور پر اپنے وزیرِ تعلیم سے استعفیٰ لینا چاہیے۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک پوسٹ میں مسٹر بیبی نے وزیرِ اعظم مودی کے اس بار بار دہرائے جانے والے دعوے پر سوال اٹھایا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ملک کے نوجوانوں کا مستقبل سب سے اوپر ہے۔ سی پی آئی (ایم) لیڈر نے دلیل دی کہ جب تک وزیرِ تعلیم کو ان کے عہدے سے نہیں ہٹایا جاتا، تب تک ایسے دعووں کی کوئی ساکھ نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ اور سرپرستوں کے خدشات کو دور کرنے کے لیے صرف یقین دہانی یا بیانات دینا کافی نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا، ''اس سے کم کچھ بھی قابلِ قبول نہیں ہے۔ دھرمیندر پردھان کو جانا ہی ہوگا!'' سی پی آئی (ایم) لیڈر کا یہ تبصرہ مسابقتی امتحانات میں مبینہ بے ضابطگیوں، پیپر لیک اور مظاہرہ کر رہے طلبہ پر پولیس کارروائی کے الزامات کی وجہ سے مرکز پر بڑھتے ہوئے اپوزیشن کے دباؤ کے درمیان آیا ہے۔

نیٹ مکمل طرح ناکام ہو چکا ہے، اسے ختم کرنے کا وقت آ گیا

ایم کے اسٹالن نے نیٹ کے حوالے سے مرکزی حکومت پر حملہ کیا

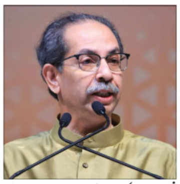

چنئی (ایجنسی) تمل ناڈو کے سابق وزیرِ اعلیٰ اور ڈی ایم کے صدر ایم کے اسٹالن نے جمعرات کو قومی اہلیت و داخلہ امتحان (نیٹ) کے حوالے سے مرکزی حکومت پر حملہ تیز کرتے ہوئے کہا کہ یہ امتحان اپنے اعلانیہ مقاصد کو پورا کرنے میں پوری طرح ناکام رہا ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے نیٹ کو ختم کرنے کا مطالبہ دہرایا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کرتے ہوئے اسٹالن نے کہا کہ ''جس مقصد کے تحت نیٹ نافذ کی گئی تھی، وہ کسی بھی محاذ پر کامیاب نہیں ہوئی۔'' ان کے مطابق اس سے نہ تو طلبہ کا تعلیمی دباؤ کم ہوا، نہ تعلیم کی تجارتی سازی پر روک لگی اور نہ ہی تعلیم کے معیار میں کوئی بہتری آئی۔

ایم کے اسٹالن نے کہا کہ نیٹ نے پڑھائی کا مرکز اسکولوں سے ہٹا کر پرائیویٹ کوچنگ اداروں کی طرف کر دیا ہے، جس سے میڈیکل داخلے کی تیاری کر رہے طلبہ اور ان کے خاندانوں پر اضافی معاشی اور ذہنی بوجھ بڑھا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ نیٹ کی مشکلات صرف طریقہ کار سے جڑی نہیں ہیں، بلکہ اس کے پورے نظام میں ہی خامیاں ہیں۔ حالیہ واقعات نے تمل ناڈو کی جانب سے سالوں سے اٹھائے جانے والے خدشات کو سچ ثابت کیا ہے۔ ان کے مطابق طلبہ کا جاری احتجاجی مظاہرہ مرکزی حکومت کے لیے ایک وارننگ ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ مرکز ریاستوں پر بھروسہ کرے اور نیٹ کو ختم کرے۔

واضح رہے کہ اسٹالن نے ایک روز قبل نئی دہلی کے جنتر منتر پر احتجاج کر رہے طلبہ کی تحریک کی حمایت کی تھی۔ طلبہ امتحان میں مبینہ بے ضابطگیوں کے بعد اصلاحات اور نیٹ کو ختم کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ احتجاجی طلبہ کی حمایت کرتے ہوئے اسٹالن نے کہا کہ تمل ناڈو نے شروع سے ہی وارننگ دی تھی کہ نیٹ بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں اور میڈیکل کی تعلیم میں غیر مساوی مواقع کو فروغ دے گا۔ یہ سماجی انصاف کے تصور کو کمزور کرتا ہے اور دیہی علاقوں، سرکاری اسکولوں اور معاشی طور پر کمزور طبقات کے طلبہ کے ساتھ ناانصافی کرتا ہے۔ تمل ناڈو کے سابق وزیرِ اعلیٰ اسٹالن نے کہا کہ ملک بھر میں جاری احتجاجی مظاہروں کا بنیادی مقصد محض امتحانی طریقہ کار میں اصلاحات نہیں، بلکہ نیٹ کو مکمل طور پر ختم کرنا ہونا چاہیے۔ صرف طریقۂ کار کی تبدیلیوں سے مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ میڈیکل داخلہ کے عمل میں انصاف، شفافیت اور مساوی مواقع کو یقینی بنانے کے لیے نیٹ کو ختم کرنا ہی مستقل حل ہے۔ تمل ناڈو کے دیرینہ موقف کا اعادہ کرتے ہوئے ایم کے اسٹالن نے کہا کہ سماجی انصاف کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرنے والی ریاست آج بھی نیٹ کو مکمل طور پر ختم کرنے کے مطالبے پر قائم ہے۔

ای 20 پیٹرول محفوظ ہے، انجن پر منفی اثرات کا کوئی سائنسی ثبوت نہیں: حکومت

نئی دہلی، (یو این آئی) حکومت نے کہا ہے کہ سائنسی جانچ، زمینی مطالعات اور ملک بھر میں استعمال کے تجربات کی بنیاد پر ای 20 (20 فیصد ایتھنول ملا ہوا) پیٹرول مکمل طور پر محفوظ ہے اور اس سے انجن کی کارکردگی، پائیداری یا گاڑی کی عمر پر کسی بڑے منفی اثر کا کوئی سائنسی ثبوت نہیں ملا ہے۔ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیرِ مملکت سریش گوپی نے جمعرات کو لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں بتایا کہ ایتھنول ملاوٹ شدہ پیٹرول (ای بی پی) پروگرام کو نیتی آیوگ، آٹوموبائل ساز کمپنیوں، آٹوموٹیو ریسرچ ایسوسی ایشن آف انڈیا (اے آر اے آئی)، سوسائٹی آف انڈین آٹوموبائل مینوفیکچررز (ایس آئی اے ایم)، آئل مارکیٹنگ کمپنیوں اور دیگر تکنیکی اداروں سے مشاورت کے بعد مرحلہ وار اور سائنسی انداز میں نافذ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے آر اے آئی، ایس آئی اے ایم، انڈین آئل، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پیٹرولیم اور مختلف گاڑی ساز کمپنیوں کی جانب سے کیے گئے مطالعات میں انجن کی مضبوطی، زنگ سے تحفظ، ایندھن کی کارکردگی، اخراج اور مختلف پرزوں کی مطابقت جیسے تمام معیارات پر ای 20 کو محفوظ قرار دیا گیا ہے۔ حکومت کو ای 20 کے استعمال سے انجن کی کارکردگی یا دیکھ بھال سے متعلق کسی بڑے مسئلے کی تصدیق کرنے والی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ سریش گوپی نے بتایا کہ ملک میں روزانہ تقریباً آٹھ کروڑ گاڑیاں پیٹرول پمپوں پر آتی ہیں۔ ای 15 سے زیادہ ایتھنول ملا ہوا پیٹرول گزشتہ ساڑھے تین برس سے اور ای 19-ای 20 گزشتہ ڈھائی برس سے زیادہ عرصے سے استعمال ہو رہا ہے۔ اس وقت 20 کروڑ سے زیادہ دو پہیہ گاڑیاں اور تین کروڑ سے زیادہ پیٹرول کاریں ان ایندھنوں پر چل رہی ہیں۔

ڈاکٹر ظہیر پرویز کا نیویارک میں انتقالِ پُرملال

حیدرآباد (یو این آئی) معروف ماہرِ حشریات، ممتاز سائنس دان، محقق، ادیب اور شاعر ڈاکٹر ظہیر پرویز 20 جولائی 2026 کو نیویارک، امریکہ میں 87 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ڈاکٹر ظہیر پرویز کا تعلق گلبرگہ، ہندوستان سے تھا۔ انہوں نے عثمانیہ یونیورسٹی، یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، برکلے اور دیگر ممتاز اداروں سے تعلیم حاصل کی اور امریکہ میں حیاتیاتی و طبی تحقیق کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ وہ اردو ادب کے بھی ایک معتبر نام تھے، متعدد مشاعروں کی زینت رہے، اور ان کا شعری مجموعہ ''صدائے دل'' اہلِ ادب میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ مرحوم اپنے پسماندگان میں اہلیہ کوثر پرویز، صاحبزادیاں فرح پرویز اور ڈاکٹر زہرہ فرین پرویز، داماد بریڈلی برمیٹ، تین نواسے ریحان بیر، آرمن برمیٹ اور فیروز برمیٹ، متعدد بھتیجے، بھانجے اور اپنے چھوٹے بھائی سید ہاشم معزالدین کو سوگوار چھوڑ گئے ہیں۔

'راہل گاندھی کے انکشافات سے حکومت بوکھلا گئی ہے'

جے رام رمیش نے این ٹی اے اور تعلیمی نظام پر اٹھائے سوال

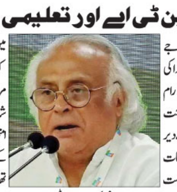

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے نیٹ معاملے پر مرکزی وزیرِ صحت جے پی نڈا کی پریس کانفرنس کے بعد سخت ردِعمل ظاہر کیا ہے۔ جے رام رمیش نے جمعرات کے روز 'ایکس' پر لکھا کہ ''مرکزی وزیرِ صحت اور بی جے پی کے سابق صدر جے پی نڈا کی جانب سے دیر شام منعقد کی گئی پریس کانفرنس راہل گاندھی کے انکشافات کے جواب میں کی گئی۔ یہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ حکومت کی بوکھلاہٹ مسلسل بڑھتی جا رہی ہے۔ جے پی نڈا کو اس بچکانہ الزام تراشی کی سیاست سے آگے بڑھ کر پہلے وزیر پردھان اور وزیرِ اعظم کی غیر معمولی ناکامیوں کو تسلیم کرنا چاہیے۔'' کانگریس لیڈر نے کہا کہ ''این ٹی اے کا قیام موجودہ حکومت نے خاص طور پر امتحانات کے انعقاد کے لیے کیا تھا۔ حکومت نے قصداً امتحانی نظام کو مرکزیت دی، اسے این ٹی اے کے ذریعے کرایا اور یونیورسٹیوں اور ریاستوں پر اسے اپنانے کے لیے دباؤ ڈالا۔ پہلے سے موجود نظام کو ختم کر کے این ٹی اے قائم کیا گیا۔ اس کے بعد این ٹی اے مکمل طور پر کمپرمائزڈ ثابت ہوئی اور اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔'' کانگریس راجیہ سبھا رکن نے کہا کہ ''این ٹی اے کے قیام کے بعد سے اب تک کم از کم 9 مرتبہ پیپر لیک ہوئے ہیں۔ ان میں 2024 کے وہ واقعات بھی شامل ہیں، جب بے ضابطگیوں کی وجہ سے این ٹی اے کو کئی امتحانات منسوخ کرنے پڑے تھے۔ 2024 کی بڑی ناکامی کے بعد وزیر پردھان نے این ٹی اے میں اصلاحات کا وعدہ کیا تھا۔ اس کے لیے کے رادھا کرشنن کمیٹی تشکیل دی گئی، جس نے این ٹی اے میں اصلاحات کے لیے 101 سفارشات پیش کیں۔ لیکن اصلاحات کو سنجیدگی سے نافذ کرنے کے بجائے وزیر پردھان ٹال مٹول کرتے رہے اور انہوں نے ناقابلِ یقین حد تک اطمینان اور غرور کا مظاہرہ کیا۔'' جے رام رمیش نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ ''این ٹی اے میں ڈائریکٹر جنرل کا عہدہ سب سے اہم انتظامی عہدہ ہے، 2024 کے پیپر لیک سے لے کر 2026 کے پیپر لیک تک پورے عرصے میں اضافی چارج کے طور پر ہی افسران کے پاس رہا۔ نتیجتاً این ٹی اے کی نگرانی میں نیٹ-یو جی 2026 کا ایک اور پیپر لیک ہوا اور امتحان منسوخ کرنا پڑا۔

بین الاقوامی بحری راستوں پر حملے ناقابل قبول

دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس ضروری: آسیان فورم میں ایس جے شنکر

منیلا/نئی دہلی (ایجنسی) ہندوستان کے وزیرِ خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے منیلا میں منعقدہ 33ویں آسیان علاقائی فورم کی وزارتی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تجارتی جہازوں اور سویلین بنیادی ڈھانچے پر حملے مکمل طور پر ناقابل قبول ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بین الاقوامی بحری راستوں سے ہونے والی تجارت محفوظ، بلا رکاوٹ اور آزادانہ طور پر جاری رہنی چاہیے۔ اجلاس کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر وزیرِ خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ انہوں نے منیلا پلان آف ایکشن کا خیر مقدم کیا ہے، جس کے پانچوں اہم ستون ہندوستان کے انڈو-پیسفک وژن سے ہم آہنگ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''ہندوستان قدرتی آفات سے نمٹنے کے شعبے میں تعاون پر مبنی نقطہ نظر اپنانے، بہترین طریقوں کا تبادلہ کرنے، مشترکہ اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (ایس او پی) تیار کرنے اور ریئل ٹائم ٹیبل-ٹاپ مشقیں منعقد کرنے کی حمایت کرتا ہے۔''

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بتایا کہ ''ہندوستان کولیشن فار ڈیزاسٹر ریزیلیئنٹ انفراسٹرکچر (سی ڈی آر آئی) کی حمایت کرتا ہے اور باقاعدگی سے فیلڈ اسپتال، تلاش و بچاؤ ٹیمیں، امدادی سامان اور طبی امداد فراہم کرتا ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''حالیہ دنوں میں ہندوستان نے سری لنکا، فلپائن اور جمیکا میں آنے والے سمندری طوفانوں کے ساتھ ساتھ میانمار، وینزویلا اور افغانستان میں آنے والے زلزلوں کے بعد بحالی اور امدادی کاموں میں تعاون کیا ہے۔'' دہشت گردی کے معاملے پر جے شنکر نے زیرو ٹالرنس کی پالیسی کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث افراد کو سخت نتائج بھگتنے ہوں گے۔ انہوں نے دہشت گردی کو مالی امداد پہنچانے والے ذرائع پر روک لگانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان، ملیشیا کے ساتھ مل کر آسیان دفاعی وزراء کی میٹنگ پلس (اے ڈی ایم ایم+) کے انسدادِ دہشت گردی ماہرین کے ورکنگ گروپ کی مشترکہ صدارت کر رہا ہے اور دہشت گردی سے نمٹنے کے بہترین طریقہ کار کا ایک مجموعہ تیار کر رہا ہے۔

جنتر منتر پر جاری طلبہ تحریک کی حمایت میں دربھنگہ میں بھی طلبہ کا شدید احتجاج

دربھنگہ، (یو این آئی) نئی دہلی کے جنتر منتر پر جاری طلبہ تحریک کی حمایت میں جمعرات کو بہار کے دربھنگہ میں طلبہ کا احتجاج شدید ہو گیا۔ لہریا سرائے کے لوہیا چوک، ٹاور چوک اور آس پاس کے علاقوں میں مظاہرین اور پولیس کے درمیان جم کر پتھراؤ ہوا، جس کے بعد پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور صورتحال کو قابو میں لانے کے لیے آنسو گیس کے گولے چھوڑے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق، تقریباً دو ہزار طلبہ صبح تقریباً 10 بجے کرپوری چوک پر جمع ہوئے۔ وہاں سے جلوس نکالتے ہوئے کلکٹریٹ روڈ پہنچے اور مرکزی وزیرِ تعلیم کے استعفے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کرنے لگے۔ اسی دوران بھیڑ بے قابو ہو گئی اور کچھ مظاہرین نے پولیس پر اینٹ پتھر پھینکنا شروع کر دیا۔ پتھراؤ میں سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اشوک کمار کے پیر میں چوٹ آئی۔ ایک سپاہی کے چہرے پر بھی شدید چوٹ آئی، جبکہ 12 سے زائد پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ تمام زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا۔ صورتحال کو بے قابو ہوتے دیکھ کر پولیس نے پہلے لاٹھی چارج کیا۔ واقعے کے تقریباً دو گھنٹے بعد بھی لہریا سرائے تھانہ علاقے میں کشیدگی برقرار رہی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ڈی آئی جی منوج تیواری، ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار اور ایس ایس پی جگناتھ ریڈی موقع پر پہنچے۔ ان کی قیادت میں بھاری تعداد میں پولیس فورس تعینات کی گئی، جس کے بعد صورتحال پر قابو پایا گیا۔

آل انڈیا ملی کونسل کی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس، ملی و قومی مسائل پر تفصیلی غور

دستور، جمہوریت، مذہبی آزادی، وقف، یکساں سول کوڈ، مدارس، مساجد، ایس آئی آر اور تعلیمی چیلنجز سمیت کئی اہم مسائل پر متعدد اہم قراردادیں منظور

نئی دہلی، (پریس ریلیز): آل انڈیا ملی کونسل کی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس کارگزار صدر حضرت مولانا انیس الرحمن قاسمی کی صدارت میں انسٹی ٹیوٹ آڈیٹوریم، جامعہ نگر، نئی دہلی میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ملک بھر سے کونسل کے ذمہ داران، مجلس عاملہ کے اراکین، مختلف ریاستوں کے نمائندگان اور شعبہ جات کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز مفتی نادر القاسمی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ صدر آل انڈیا ملی کونسل ڈاکٹر پرویز میاں نے ملک بھر سے آنے والے اراکین کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ نازک حالات میں یہ اجلاس غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ معاون جنرل سکریٹری سلیمان خان نے اجلاس کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اجلاس میں ملک و ملت کو درپیش موجودہ حالات کا جائزہ لینے، کونسل کے مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور مستقبل کے لیے مؤثر لائحہ عمل طے کرنے پر غور کیا جائے گا۔

اجلاس میں مرحوم ڈاکٹر محمد منظور عالم، مولانا عبداللہ مغیثی اور دیگر مرحومین کی ملی و قومی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے تعزیتی قرارداد منظور کی گئی۔ نائب صدر آل انڈیا ملی کونسل اور صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے افتتاحی خطاب میں کہا کہ موجودہ حالات ملت سے اتحاد، بصیرت اور منظم اجتماعی جدوجہد کا تقاضا کرتے ہیں۔ انہوں نے مذہبی آزادی، اوقاف، دینی اداروں اور اقلیتی حقوق کے تحفظ کے لیے آئینی، قانونی اور جمہوری دائرے میں رہتے ہوئے مؤثر حکمت عملی اختیار کرنے پر زور دیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں کارگزار صدر مولانا انیس الرحمن قاسمی نے کہا کہ آل انڈیا ملی کونسل اپنی دو اہم شخصیات حضرت ڈاکٹر محمد منظور عالم اور حضرت مولانا عبداللہ مغیثی کی رحلت کے بعد ایک نئے مرحلے میں داخل ہوئی ہے، تاہم افراد کے جانے سے مشن ختم نہیں ہوتے۔ ادارے مزید مضبوط عزم کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں بڑھتی ہوئی فرقہ وارانہ کشیدگی، آئینی اداروں پر اٹھتے سوالات، مذہبی آزادی کو درپیش چیلنجز، اوقاف، مدارس، مساجد، تعلیمی اداروں اور اقلیتی حقوق کے مسائل انتہائی سنجیدہ نوعیت اختیار کر چکے ہیں۔ ان حالات میں آل انڈیا ملی کونسل کی ذمہ داری مزید بڑھ گئی ہے کہ وہ آئینی، قانونی، جمہوری اور پرامن ذرائع سے ملت اور ملک دونوں کے مفادات کا تحفظ کرے۔

مولانا قاسمی نے تنظیمی استحکام، قانونی بیداری، نوجوانوں کی تعلیم، معاشی خود کفالت، میڈیا کی مضبوطی، تحقیق، سیاسی شعور، عوامی رابطہ اور بین المذاہب ہم آہنگی کو مستقبل کی اہم ترجیحات قرار دیا۔ اجلاس میں سینئر ایڈووکیٹ اور رکن اساسی ملی کونسل یوسف حاتم مچھالہ نے موجودہ حالات میں حقائق پر مبنی معلومات اور اعداد و شمار جمع کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اور عدالتی سطح پر اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے مستند ڈیٹا کو عوام، حکومت اور عدالتوں کے سامنے پیش کرنا ضروری ہے۔

مجلس عاملہ کے اجلاس میں وقف املاک، مساجد، مدارس، مکاتب اور دیگر مذہبی اداروں کے تحفظ پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ تمام کارروائیاں آئین، قانون، عدالتی اصولوں اور قدرتی انصاف کے تقاضوں کے مطابق کی جائیں۔ مجلس عاملہ نے یکساں سول کوڈ کے نفاذ کی کوششوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان جیسے کثیر مذہبی اور کثیر ثقافتی ملک میں مذہبی شخصی قوانین کا تحفظ آئین کی بنیادی روح ہے، اس لیے اس معاملے میں وسیع قومی مشاورت کی جانی چاہیے۔ مختلف ریاستوں میں مدارس، مساجد اور اقلیتی اداروں کے خلاف انہدامی کارروائیوں، سروے اور انتظامی اقدامات پر بھی تشویش ظاہر کی گئی۔ اجلاس میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظرثانی کے دوران ووٹروں کے نام حذف کیے جانے کی شکایات پر بھی غور کیا گیا اور ہر شہری کے حق رائے دہی کے تحفظ کا مطالبہ کیا گیا۔

تنظیمی امور کے سلسلے میں مختلف ریاستوں میں تنظیمی پیش رفت کی رپورٹ پیش کی گئی۔ آئندہ مجلس عمومی کے انعقاد، تنظیمی توسیع، خالی نشستوں پر نئے اراکین کے انتخاب اور دیگر انتظامی امور پر بھی اہم فیصلے کیے گئے۔ اختتام پر نائب صدور حضرت مولانا عبدالعلیم قاسمی بھٹکلی اور ڈاکٹر یاسین علی عثمانی نے اپنے تاثرات پیش کیے۔ اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ آل انڈیا ملی کونسل دستور ہند کے دائرے میں رہتے ہوئے مذہبی آزادی، آئینی حقوق، سماجی انصاف، قومی یکجہتی اور جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ آخر میں ملک میں امن، بھائی چارے، عدل و انصاف اور ملت و انسانیت کی فلاح کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

چنار بک فیسٹیول کے چھٹے دن کشمیر کی ادبی جمالیاتی وراثت

روایت، جدت اور اثرات کے موضوع پر مذاکرہ اور شام صوفیانہ کا انعقاد

سری نگر/نئی دہلی: آج چنار بک فیسٹیول کے چھٹے دن آتھر کارنر میں کشمیر کی ادبی جمالیاتی وراثت: روایت، جدت اور اثرات کے عنوان سے ایک علمی و ادبی مذاکرے کا انعقاد کیا گیا جس میں پروفیسر روپ کرشن بھٹ (سابق پروفیسر، سی آئی آئی ایل، منسٹری آف ایجوکیشن، حکومت ہند اور معروف اسکالر و ماہر لسانیات)، پروفیسر نذیر آزاد (ممتاز ادیب، ماہر تعلیم، محقق و ناقد) اور پروفیسر عرفان احمد ملک (صدر شعبہ اردو، یونیورسٹی آف کشمیر) بحیثیت پینلسٹ شریک ہوئے جبکہ ڈاکٹر سلیم سالک (جموں کشمیر کلچرل اکادمی سے وابستہ ادبی شخصیت و ایڈیٹر) نے مذاکرے کو موڈریٹ کیا۔

مذاکرے میں ماہرین نے کشمیر کی ادبی جمالیاتی وراثت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالنے کے ساتھ اس کے تاریخی تناظر کو بھی واضح کیا تاکہ یہ اندازہ لگایا جا سکے کہ کشمیر کی ادبی جمالیات روایت کے ساتھ جدت سے کتنی ہم آہنگ ہے۔ اس تعلق سے پروفیسر روپ کرشن بھٹ نے جمالیات کے عناصر، منظر نامہ، تصوف، رومانس اور تخیل کی جہات پر روشنی ڈالتے ہوئے کشمیر کی ادبی جمالیات کی روایت اور تاریخ کو بھی اجاگر کیا بالخصوص کشمیری لوک ادب کی جمالیات کی طرف خصوصی توجہ مبذول کرائی۔ انھوں نے سنسکرت اور فارسی کی جمالیات پر گفتگو کرتے ہوئے کشمیری ادب کی پانچ سو سالہ تاریخ میں جمالیات کس طرح اثر انداز ہوئی اور شعرا بالخصوص چکبست نے اپنی شاعری میں کشمیر کی جمالیات کا کس طرح ذکر کیا، ان تمام گوشوں پر بھرپور روشنی ڈالی۔

دوسرے مہمان پروفیسر نذیر آزاد نے استفسار کے جواب میں جمالیات کے مجموعی تناظر پر اظہار خیال کرتے ہوئے یونانی اور سنسکرت جمالیات پر بھی گفتگو کی، ساتھ ہی ہندوستانی ماہرین جمالیات کی تعریفات کو اجاگر کرتے ہوئے پرفارمنگ آرٹس میں جمالیاتی عناصر کی بھی عمدہ طریقے سے نشاندہی کی۔ انھوں نے کشمیری شاعر رسول میر کی شاعری کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کے لیے پرفارمنگ آرٹس جب ممنوع ٹھہرا تو شاعروں نے الفاظ سے ہی وہ کام لینا شروع کیے جو پرفارمنگ آرٹس میں لیے جاتے تھے۔ انھوں نے تصوف کی شاعری میں پوشیدہ جمالیاتی پہلوؤں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ اس کو صرف تصوف کے نام سے ہی موسوم کرنا اس کی اہمیت کو کمتر ثابت کرنا ہے، جب کہ بہتر یہ ہوگا کہ اسے مغربی ماہرین جمالیات کے نظریات کی روشنی میں دیکھا جائے، جس سے جمالیات کی بہت سی پرتیں نمایاں واضح طور پر نمایاں ہو سکیں۔

انٹریکٹیو سیشن میں سامعین نے مہمانوں سے موضوع کے متعلق مختلف سوالات کیے جن کا انھوں نے تسلی بخش جواب دیا۔ مذاکرے کے بعد کلچرل اسٹیج کے وسیع ہال میں شام صوفیانہ کا بھی اہتمام کیا گیا جسے صوفی غزل سنگر ڈاکٹر نیتا پانڈے اور ان کی پوری ٹیم نے اپنے بہتر پرفارمنس سے یادگار بنایا۔ سامعین اس پروگرام سے کافی محظوظ ہوئے۔

طلبہ پر لاٹھی چارج کے خلاف وکلاء نے کی غیر جانبدارانہ جانچ کی مانگ

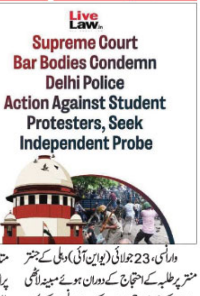

وارانسی، 23 جولائی (یواین آئی) دہلی کے جنتر منتر پر طلبہ کے احتجاج کے دوران ہوئے مبینہ لاٹھی چارج کے خلاف جمعرات کے روز وارانسی کے وکلاء نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ بنارس بار ایسوسی ایشن کے عہدیداران کی قیادت میں وکلاء نے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) کے توسط سے صدرِ جمہوریہ کے نام ایک میمورنڈم سونپ کر معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ وکیل اشوک پرجاپتی نے کہا کہ جنتر منتر پر طلبہ کے ساتھ کی گئی مبینہ پولیس کارروائی جمہوری اقدار کے خلاف ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پرامن احتجاج کر رہے طلبہ پر طاقت کا استعمال کیا گیا، جس کی غیر جانبدارانہ جانچ کر کے قصورواروں کے خلاف کارروائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ میمورنڈم کے ذریعے صدرِ جمہوریہ سے پورے معاملے میں مداخلت کر کے مناسب کارروائی کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بنارس بار ایسوسی ایشن کے سابق جنرل سکریٹری اَمل کمار پاٹھک نے کہا کہ ملک بھر کے طلبہ مسابقتی امتحانات کی تیاری کے لیے برسوں تک سخت محنت کرتے ہیں، لیکن پیپر لیک جیسے واقعات ان کے مستقبل کو متاثر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین ہر شہری کو پرامن طریقے سے اپنی بات رکھنے کا حق دیتا ہے اور طلبہ کی آواز کو طاقت کے بل پر دبانا درست نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنارس بار ایسوسی ایشن کے صدر اور جنرل سکریٹری کی قیادت میں بڑی تعداد میں وکلاء نے ضلع مجسٹریٹ کے توسط سے میمورنڈم سونپ کر طلبہ سے جڑے معاملات میں منصفانہ کارروائی، پیپر لیک کے معاملات میں جوابدہی طے کرنے اور پورے واقعے کی غیر جانبدارانہ جانچ کا مطالبہ کیا۔ ساتھ ہی طلبہ کے مفادات کا تحفظ کرتے ہوئے ان کے مسائل کا جمہوری طریقے سے حل نکالنے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

پسماندہ اور دلت سماج کی توہین کا الزام، سبھاسپا نے انتظامیہ کو میمورنڈم سونپا

وارانسی، 23 جولائی (یواین آئی) سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کی ضلع اکائی نے جمعرات کے روز ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) کے توسط سے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے نام ایک میمورنڈم سونپ کر پسماندہ، انتہائی پسماندہ، دلت اور انتہائی دلت سماج کے خلاف مبینہ طور پر ذات پات پر مبنی اور توہین آمیز تبصروں پر سخت اعتراض ظاہر کیا ہے۔ پارٹی نے اس معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ کر کے قصورواروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

سبھاسپا کی جانب سے سونپے گئے میمورنڈم میں الزام لگایا گیا ہے کہ اپوزیشن اتحاد سے وابستہ سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے کچھ رہنماؤں، ارکانِ پارلیمنٹ، ان کے نمائندوں اور حامیوں کی طرف سے پسماندہ اور محروم طبقات کے خلاف مبینہ طور پر ذات پات پر مبنی اور توہین آمیز زبان کا استعمال کیا گیا، جس سے سماج کے لوگوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں اور سماجی ہم آہنگی متاثر ہوئی ہے۔ پارٹی نے مطالبہ کیا کہ اس معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ کرائی جائے اور الزامات درست پائے جانے پر متعلقہ افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے۔ ساتھ ہی سماجی انصاف، مساوات اور آئین کے اصل جذبے کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

ضلع صدر امیش راج بھر نے کہا کہ محروم اور کمزور طبقات کے احترام اور حقوق کا تحفظ جمہوری نظام کی ترجیح ہونی چاہیے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ اس قسم کے مبینہ تبصرے سماجی ہم آہنگی اور بھائی چارے کے لیے ایک سنگین چیلنج ہیں۔

دارالعلوم دیوبند کا سہ روزہ مجلس شوریٰ کا اجلاس 25 جولائی سے منعقد ہوگا

محبان دارالعلوم دیوبند کا ادارہ کے تمام گیٹوں پر میٹل ڈٹیکٹر لگوائے جانے، گیٹوں، لائبریری اور دفتر اہتمام پر سائرن لگوائے جانے کا مطالبہ

دیوبند، 3 2/جولائی (ڈاکٹر فیروز خان) عالم اسلام کی ممتاز ومعروف دینی درسگاہ دارالعلوم دیوبند کا سہ روزہ مجلس شوریٰ کا اجلاس آئندہ 25 جولائی بروز ہفتہ کی صبح سے ادارہ کے مہمان خانہ میں منعقد ہوگا، جس میں ملک کی منتخب سرکردہ شخصیات (اراکین شوریٰ) شرکت کرینگیں، اس اجلاس میں ہمیشہ سے عوام وخواص اور میڈیا سے اجلاس کے اجنڈے کے متعلق پردہ پوشی کی جاتی ہے اور اکثر وبیشتر اجلاس کے اختتام پر کوئی پریس ریلیز جاری نہیں کی جاتی جس سے عوام وخواص اور میڈیا میں ششوپنج کے حالات بنے رہتے ہیں کہ اس اجلاس میں کون سی تجاویز رکھی گئیں اور کن ممبران نے تجاویز کی تائد یا تردید کی۔ باوجود اس کے اس مرتبہ ہونے والے مجلس شوری کے اجلاس کو بہت اہم مانا جا رہا ہے، اس اجلاس پر عوام وخواص، میڈیا، علماء، طلبہ اور محبان دارالعلوم کی نظریں لگی ہوئی ہیں جس کی بہت سی بنیادی وجوہات ہیں جیسے مولانا سید انظر حسین میاں دیوبندی کے انتقال کے بعدان کی خالی ہوئی جگہ پر دیوبند سے کسی دیگر شخصیت کا انتخاب بھی عمل میں آسکتا ہے اور دارالعلوم دیوبند کے قواعد وضوابط کے مطابق مجلس شوری میں دیوبند کی نمائندگی کے لئے دو افراد کی تجویز منظور ہے لیکن گزشتہ چند سالوں سے ایک ہی شخصیت یا فرد کو دارالعوم دیوبند کی نمائندگی کا موقع ملتا چلا آ رہا ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ دارالعلوم کے آئین کی جانب توجہ دی جاتی ہے یا پھر دیوبند سے ایک فرد یا شخصیت کو ہی مجلس شوری کا رکن منتخب کیا جاتا ہے۔ دیکھنے والی بات یہ بھی ہے کہ وہ کون شخص ہوگا جس کے حصہ میں یہ ذمہ داری آئیگی۔ اس کے علاوہ گزشتہ کافی وقت سے دارالعلوم دیوبند پر کچھ شر پسند عناصر حملہ آور ہیں جس پر دارالعلوم نے خاموشی اختیار کی ہوئی ہے۔ تازہ معاملہ ایک ایسے شخص یا ایسی بھگوا تنظیم کا ہے جو دارالعلوم دیوبند کی مسجد رشید کے اندر شیو لنگ بتا کر ماحول کو خراب کرنا چاہتی ہے مذکورہ شر پسند عناصر کا کہنا ہے کہ اگر مسجد رشید کے نیچے 15 فٹ کی گہرائی تک کھدائی کی جائے تو اس میں شیولنگ نکلے گا۔ اس کے علاوہ مذکورہ شخص اور اس کے حامی لوگوں نے یہ اعلان بھی کیا ہے کہ وہ کاوڈ یاترا کے بعد دارالعلوم دیوبند یا پھر مسجد رشید میں گنگا جل چڑھائیں گے۔ دارالعلوم دیوبند اس سلسلہ میں کیا دفاعی انتظام کر رہا ہے یا منعقدہ اجلاس میں کیا تجاویز پاس کرتا ہے اس کی طرف بھی لوگ نظریں لگائے ہوئے ہیں اور وہ یہ جاننے کے لئے بے چین ہیں کہ دارالعلوم ایشیا کی اس عظیم مسجد اور ادارہ کی حفاظت کس طریقہ سے کرتا ہے۔ وہیں بتایا جاتا ہے کہ دارالعلوم دیوبند کے مقامی دربان گزشتہ پچیس سالوں سے بہت کم تنخواہوں پر ملازمت کر رہے ہیں، جن کے پاس نہ کوئی ڈریس ہے اور نہ دارالعلوم کا کوئی آئی ڈی پروف ان عارضی دربانوں کو کب مستقل کیا جاتا ہے یہ بات بھی قابل غور ہے، واضح رہے اس وقت دارالعلوم دیوبند کا سالانہ بجٹ چالیس کروڑ سے زائد ہے۔ ذرائع کے مطابق مقامی دربانوں کے مقابلہ ادارہ دیگر اضلاع سے آنے والے دربانوں کو زیادہ اہمیت دے رہا ہے اور انہیں مزید سہولیات سے نواز رہا ہے، ذرائع کا یہ بھی دعوہ ہے کہ دارالعلوم دیوبند کے بجٹ میں اضافہ کے باوجود گزشتہ تین سالوں سے اساتذہ اور ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ بھی نہیں کیا گیا ہے جبکہ گزشتہ کئی سالوں سے مسلسل مہنگائی کے بڑھنے کے سبب تجویز کردہ بجٹ ناکافی ہو رہا ہے۔ اتنا ہی نہیں جو صاحب خیر افراد فصلوں کی کٹائی کے بعد بطور امداد گندم وغیرہ دارالعلوم دیوبند میں دیتے ہیں، ادارہ اپنی ضرورت پوری کرنے کے بعد باقی بچے ہوئے غلے کو مظفر نگر کے ایک تاجر کو فروخت کرنے کی خبریں بھی عام ہیں، اگر ایسا ہو رہا ہے تو شوری کو چاہئے کہ وہ دارالعلوم دیوبند میں بچا ہوا یہ اضافی غلہ کنہیں چھوٹے مدارس یا دربانوں کو کم قیمت پر فروخت کر دیں، ان کے اس عمل سے نہ صرف چھوٹے مدارس کو فائدہ ہوگا بلکہ دربانوں کے اہل خانہ بھی سکون کی زندگی گزار سکیں گے۔

جنتر منتر پر طلبا کے احتجاج میں حصہ لینے پر اسسٹنٹ پروفیسر کو کیا برطرف، کالج انتظامیہ پر سنگین الزام

بریلی: 23 جولائی (پی این ایس) بریلی میں شوگر کین پروڈیوسر (پوسٹ گریجویٹ) کالج، بہیڑی کے اسسٹنٹ پروفیسر (کامرس) ڈاکٹر موہت بھاردواج نے ضلع مجسٹریٹ کے پاس درخواست دائر کی ہے، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ انہیں بغیر وضاحت، نوٹس کے، بغیر محکمانہ تحقیقات کے، اور کسی مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر نوکری سے ہٹا دیا گیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جنتر منتر پر احتجاج میں شرکت کے لیے یہ کارروائی کی گئی۔ پروفیسر نے معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ اور بحالی کا مطالبہ کیا ہے۔ ڈاکٹر بھردواج کا کہنا ہے کہ مہاتما جیوتھیبا پھولے روہیل کھنڈ یونیورسٹی سے منظوری کے بعد ان کی تقرری 20 جون 2024 کو ہوئی تھی اور 11 جولائی 2024 کو عہدہ سنبھالا تھا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ کالج نے انہیں ایک شناختی کارڈ جاری کیا، جو 30 جون 2027 تک درست ہے۔ سرٹیفکیٹ، اس کے بہترین طرز عمل اور لگن کی تصدیق کرتا ہے۔

درخواست میں الزام لگایا گیا ہے کہ اس کے باوجود بغیر کسی الزام کے، شوکاز نوٹس کے بغیر، محکمانہ انکوائری کے بغیر اور سماعت کے موقع کے بغیر ان کی سروس کو اچانک ختم کر دیا گیا۔ انہوں نے اسے قدرتی انصاف کے اصولوں اور سیلف فائنانسڈ کالجوں سے متعلق اتر پردیش ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ضوابط کے خلاف قرار دیا۔ ڈاکٹر موہت بھاردواج نے کہا کہ وہ جنتر منتر پر نوجوانوں کے حقوق کی تحریک میں شامل ہونے جا رہے تھے لیکن جب انہیں گھر میں نظر بند کرنے کی کوشش کی گئی تو وہ چھت سے چھلانگ لگا کر احتجاج میں شامل ہو گئے۔

”آنندی ماں“ اور کینسر مکت بھارت یاترا کی دیوبند میں شروعات

یہ مہم خواتین ویلفیئر فاؤنڈیشن لکھنؤ کی جانب سے آئندہ 15 اگست تک پورے صوبہ میں عوامی تحریک کے طور پر چلائی جائے گی: ڈاکٹر انور سعید

دیوبند، 23/جولائی (ڈاکٹر فیروز خان) گورنر اتر پردیش آنندی بین پٹیل کی نگرانی میں چلائے جانے والے پروگرام ”آنندی ماں“ ایک زندگی بچاؤ مہم اور کینسر مکت بھارت یاترا کے تحت جامعہ طبیہ میڈیکل کالج دیوبند میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر نکہت سجاد نے کی۔ جامعہ طبیہ میڈیکل کالج دیوبند کے ملیجر ڈاکٹر انور سعید نے بتایا کہ یہ مہم خواتین ویلفیئر فاؤنڈیشن لکھنؤ کی جانب سے آئندہ 15 اگست تک پورے صوبہ میں عوامی تحریک کے طور پر چلائی جائے گی۔ اس مہم کا خاص مقصد خواتین کو بریسٹ کینسر، سروائیکل کینسر اور ایچ پی وی وائرس کے تئیں بیدار کرنا اور وقت پر جانچ اور علاج کرانے کا پیغام دینا، قدرتی کھیتی اور کیمیکل سے پاک خوراک کے ذریعے کینسر کے بنیادی اسباب کو روکنا، اسکولوں میں کینسر کی تعلیم، موبائل اسکریننگ وینز، اور ہیلتھ ورکرز کو متحرک کر کے عوام میں کینسر سے بچاؤ، ابتدائی تشخیص اور صحت مند طرزِ زندگی کے بارے میں شعور پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس مہم کے تحت ابتدائی اسکریننگ اور جانچ، 35 سال کی عمر کے بعد معمول کے طبی معائنے اور اسکریننگ کی حوصلہ افزائی کرنا۔ جامع علاج کا فروغ، جدید آنکولوجی کے ساتھ آیوش (AYUSH) طریقہ علاج کو مربوط کرنا تاکہ علاج کے مضر اثرات کو کم کیا جا سکے۔ پروفیسر ریحانہ علوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ چھوٹی سے چھوٹی بیماری کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہئے اور بروقت ڈاکٹر سے صلاح ومشورہ اور علاج کرانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ صحت سے متعلق کسی بھی طرح کا مسئلہ نہ ہونے کے باوجود ہر چھ ماہ میں اپنا ہیلتھ چیک اپ کرانا چاہئے کیونکہ وقت پر جانچ اور صحیح علاج سے کینسر جیسی بیماریوں کو روکا جا سکتا ہے۔ ریحانہ علوی نے کہا کہ صحت مند ماں ہی صحت مند خاندان اور مضبوط ملک کی بنیاد ہوتی ہے اس پیغام کے ساتھ ہی خواتین سے اپیل کی گئی کہ وہ باضابطہ طور سے اپنی جانچ کراتی رہیں، دیگر مقررین نے بھی اس بات پر زور دیا کہ وقت پر جانچ کرانے صحت مند طرز زندگی اور بیدار رہ کر کینسر جیسی بیماریوں سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ مقررین نے بتایا کہ اس مہم کے تحت آنندی ماں جیون کارڈ، آنندی ماں ہیلتھ پوائنٹ اور محلہ کلینک کے توسط سے خواتین کو مفت جانچ صلاح اور علاج کی سہولیات مہیا کرائی جائے گی۔ اس مہم کی تشہیر کے لئے ریلیاں، میراتھن، نکڑ ناٹک اور ہیلتھ کیمپ بھی منعقد کئے جائیں گے۔

محمد ریان نے مکمل کیا ناظرہ قرآن، اہلِ خانہ اور اساتذہ نے دی مبارک باد

مبیڈکر نگر ضلع کے گاؤں کٹھر موئیٰ جلالپور کے رہائشی محمد جمیل کے ۹ سالہ فرزند محمد ریان نے کامیابی کے ساتھ ناظرہٗ قرآن مجید مکمل کر لیا۔ اس خوشی کے موقع پر گھر اور خاندان میں مسرت کی لہر دوڑ گئی، جبکہ اہلِ خانہ، عزیز واقارب اور علاقے کے لوگوں نے محمد ریان کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے اس کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ محمد ریان نے اپنی کامیابی کا سہرا اپنے استاذ حافظ محمد جابر اور والدین کی رہنمائی وحوصلہ افزائی کے سر باندھتے ہوئے کہا کہ انہی کی مسلسل توجہ، محنت اور دعاؤں کی بدولت وہ ناظرہٗ قرآن مکمل کرنے میں کامیاب ہوا۔ اس موقع پر استاذ حافظ محمد جابر نے کہا کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی سب سے مقدس کتاب ہے، جس کی تلاوت نہ صرف باعثِ اجر وثواب ہے بلکہ یہ انسان کو راہِ راست دکھاتی اور زندگی گزارنے کا بہترین دستور بھی فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کی دینی تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے محمد ریان کی اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اس کے لیے مزید دینی وعصری تعلیم میں کامیابی کی دعا کی۔ محمد ریان کی والدہ نے اپنے بیٹے کی اس کامیابی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ آئندہ بھی اس کی دینی واخلاقی تربیت کے لیے پوری دل جمعی کے ساتھ کوشاں رہیں گی۔ محمد ریان کے چچا محمد نسیم نے کہا کہ ریان خاندان کا نہایت خوش اخلاق اور سب کا محبوب بچہ ہے۔ انہوں نے اس کامیابی کا بڑا سہرا ریان کی والدہ کی محنت، توجہ اور بہترین تربیت کو دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ریان مستقبل میں دینی اور عصری تعلیم دونوں میدانوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر کے اپنے والدین اور خاندان کا نام روشن کرے گا۔ واضح رہے کہ محمد ریان اس سے قبل بھی باجماعت نماز کی پابندی کے باعث مختلف مواقع پر انعام و اکرام سے نوازا جا چکا ہے۔

عالم بدیع اعظمی کے انتقال سے ملی سیاست کے ایک عہد کا خاتمہ

ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی کے قریبی ساتھی، ٹانڈہ ضمنی انتخاب میں مسلم مجلس کے امیدوار کی انتخابی مہم میں بھرپور کردار ادا کیا، سادگی اور دیانت داری ان کی پہچان رہی

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی کی قائم کردہ مسلم مجلس کے سینئر رہنما، اتر پردیش کے بزرگ سیاست داں، نظام آباد (اعظم گڑھ) سے پانچ بار رکن اسمبلی منتخب ہونے والے اور سماجوادی پارٹی کے معروف لیڈر عالم بدیع اعظمی کا 23 جولائی 2026 کو 90 برس کی عمر میں طویل بیماری کے بعد انتقال ہوگیا۔ ان کے انتقال پر ٹانڈہ سمیت پورے صوبے کے سیاسی، سماجی اور ملی حلقوں میں گہرا دکھ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ان کی وفات کو مسلم مجلس کی جدوجہد، اصولی سیاست اور عوامی خدمت کے ایک اہم دور کے ختم ہونے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ عالم بدیع اعظمی نے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز مرحوم ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی کی قیادت میں مسلم مجلس سے کیا۔ وہ ڈاکٹر فریدی کے قریبی ساتھیوں میں شمار ہوتے تھے۔ مسلم مجلس کو مضبوط بنانے، مسلمانوں میں سیاسی شعور پیدا کرنے اور ان کے حقوق کی بات کرنے میں وہ ہمیشہ آگے رہے۔ انہوں نے مسلم مجلس کے ٹکٹ پر دو بار اسمبلی کا انتخاب بھی لڑا اور پوری زندگی ڈاکٹر فریدی کے نظریات اور اصولی سیاست سے وابستہ رہے۔ ٹانڈہ سے ان کا تعلق بھی بہت مضبوط تھا۔ 1988ء کے ٹانڈہ اسمبلی ضمنی انتخاب میں مسلم مجلس کے امیدوار ایڈوکیٹ عبدالمجید انصاری کی حمایت میں وہ کئی ہفتے ٹانڈہ میں رہے۔ انہوں نے گاؤں گاؤں اور محلہ محلہ جا کر مہم چلائی، لوگوں سے رابطہ کیا اور کارکنوں کا حوصلہ بڑھایا۔ مسلم مجلس کے پرانے کارکن آج بھی ان دنوں کو یاد کرتے ہیں۔ بعد میں عالم بدیع اعظمی سماجوادی پارٹی میں شامل ہو گئے اور اعظم گڑھ کی نظام آباد اسمبلی نشست سے 1996، 2002، 2007، 2012 اور 2022 میں پانچ بار رکن اسمبلی منتخب ہوئے۔ لیکن مسلم مجلس کے لوگوں سے ان کے تعلقات ہمیشہ اچھے رہے۔ وہ ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی کی خدمات کا کھلے دل سے ذکر کرتے رہے۔ 16 مارچ 1936 کو اعظم گڑھ کے گاؤں بنداول میں پیدا ہونے والے عالم بدیع اعظمی نے گورکھپور سے تعلیم حاصل کی۔ انہوں نے مکینیکل اور الیکٹریکل انجینئرنگ میں ڈپلوما کیا اور کچھ عرصہ دبئی میں انجینئر کے طور پر کام بھی کیا۔ بعد میں عوامی خدمت کے جذبے نے انہیں وطن واپس آنے اور سیاست میں آنے پر آمادہ کیا۔ عالم بدیع اعظمی اپنی سادگی، دیانت داری، اچھے کردار اور عوامی خدمت کے لیے پورے اتر پردیش میں جانے جاتے تھے۔

یقین تب ہوا ہمیں کہ آستیں میں سانپ ہے ☆ ہر ایک بات راز کی اِدھر سے جب اُدھر گئی

سید ناصر زیدی اخلاص اور سنجیدہ لہجہ کے شاعر تھے "انجمن عروج ادب کی جانب سے محفلِ مسالمہ کا انعقاد

سہارنپور (احمد رضا) محسن اردو مہذب گھرانہ کے چشم وچراغ“ سید فرحت مہندی کے دولت کدہ کاظمی منزل انصاریان میں انجمن عروج ادب کی ایک باوقار شعری وادبی محفل بعنوان” یادِ ناصر زیدی“ کا انعقاد عمل میں آیا جس کی صدارت کرتے ہوئے مشہور اسکالر ڈاکٹر جمیل مانوی نے کہا کہ ناصر زیدی نے اپنی پوری زندگی ادب کے نام وقف کی ہوئی تھی آپ غزل و نظم کے تعلق سے حمید قریشی مرحوم کے باوقار تلامذہ میں سے ایک تھے ساتھ ہی نعت وسلام ومنقبت کے سلسلے سے آپ کو واصف عابدی مرحوم سے شرفِ تلمذ حاصل تھا آپ محفل کی آبرو تھے محفل میں آپ کی موجودگی محفل کو باوقار بناتی تھی، مہمانِ خصوصی سینئر صحافی ڈاکٹر شاہد زبیری نے کہا کہ ناصر زیدی مرحوم واصف عابدی کے تلامذہ میں سے تھے۔ انتہائی منکسر المزاج اور اخلاقی قدروں کی پاسداری کرتے تھے نشتوں اور عزاداری کی مجالس میں انکے داد دینے کا طریقہ اوروں سے الگ تھا داد دیتے وقت اپنے پیچھے والوں کو مڑ کر دیکھتے تھے تاکہ وہ بھی داد دینے پر مجبور ہو جائے اور ایسا ہی ہوتا بھی تھا تحت میں پڑھتے تھے ادائیگی اور صحت الفاظی کا خاص خیال رکھتے تھے۔ انجمن عروجِ ادب کے صدر دانش کمال نے ناصر زیدی سے اپنے 50 سالہ تعلق کی خوبصورت یادوں کو تازہ کیا اور انجمن عروجِ ادب کی 1984 میں تشکیل سے لیکر تاحیات انکے تعاون اور خدمات کا ذکر بڑے ہی جذباتی انداز میں کیا، محفل میں سینئر صحافی اور محبِ اردو احمد رضا کے ساتھ ساتھ دیگر مہمانانِ خصوصی اظہر کاظمی اور فیاض ندیم نے بھی اپنی گفتگو میں ناصر زیدی کی ادبی خدمات کا اعتراف کیا اور خراجِ عقیدت پیش کیا پروگرام کی نظامت خرم سلطان نے نبھائی پروگرام کے آغاز میں پروگرام کنوینر سید فرحت مہدی نے مہمانانِ کرام کی خدمت میں استقبالیہ پیش کیا اور مرحوم ناصر زیدی کو ایصالِ ثواب کیا سیّد غازی عبّاس اور سیّد حسین مہدی نے تلاوتِ کلام کی اور طاہر امین نے نعت پاک پیش کی پورگرام میں شہر سہارنپور معزز ادباء شعراء صحافی اور باذوق سامعین نے خاصی تعداد میں شرکت کی اور اپنے ادبی وشعری ذوق کی تسکین کی جن شعراء کے کلام کا زیادہ پسند کیا گیا انکا ایک ایک شعر اخبار کے قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

آدمیت پر تری حکمت سے یہ روشن ہوا
عظمتِ آدم خرد کی پاک دامانی میں ہے
ڈاکٹر جمیل مانوی

سجدے سے اپنا سر نہ اٹھانا مرے حبیب
جب تک تمھاری پشت پہ میرا حسین ہے
سید فیضی کاظمی

با وضو ہو کے مصلے پہ جوانی رکھدو
ایک دن دنیا سے انصر تمہیں جانا ہوگا
انصر سہارنپوری

انکے علاوہ اسلم محسن، مستقیم روشن، شرر اکملی، ہارون صابر فریدی، سکندر حیات، آصف شمسی، وغیرہ معززین کو دعوت دی گئی اس موقع پر سید نادر علی، سید کوثر عباس، منتظر مہدی، محمد کشور، محمد مہدی، مفتی سید محمد شبلی، ایڈوکیٹ راحل رضا، خواجہ حسن مہدی، مرزا مہربان وغیرہ کی موجودگی نے پروگرام کو باوقار کیا پروگرام کے آخر میں سید فرحت مہدی نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا

آلِ احمد گرلز انٹر کالج میں مفت آنکھوں کے معائنے کا کیمپ منعقد

امروہہ: شہر میں واقع آلِ احمد گرلز انٹر کالج میں طالبات کی صحت اور روشن مستقبل کے پیشِ نظر ایک روزہ مفت چشم معائنہ (آئی چیک اپ) کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں سرکاری ہسپتال امروہہ کے معروف ڈاکٹروں کی ٹیم نے کالج کی سیکڑوں طالبات کی آنکھوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور انہیں بینائی کی حفاظت سے متعلق اہم مشورے دیے۔ سرکاری ہسپتال سے آئے سینئر ماہرِ چشم ڈاکٹر پی کے سارسوت اور ڈاکٹر سلیمان نے کیمپ میں خاص خدمات انجام دیں۔ ڈاکٹروں کی ٹیم نے جدید ترین آلات کے ذریعے طالبات کی بینائی کی جانچ کی۔ اس دوران کمزور بینائی اور آنکھوں سے جڑے دیگر مسائل کی نشاندہی کر کے متعدد طالبات کو ضروری طبی مشورے دیے گئے۔ ماہرین نے طالبات کو ڈیجیٹل اسکرینز (موبائل اور لیپ ٹاپ) کے بہت زیادہ استعمال سے بچنے، غذائیت سے بھرپور خوراک لینے اور آنکھوں کو دن میں کئی بار صاف پانی سے دھونے جیسی احتیاطی تدابیر سے آگاہ کیا۔ کالج کی پرنسپل سہانہ منظور نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ طالبات کی جسمانی اور ذہنی صحت ان کی اولین ترجیح ہے۔ موجودہ دور میں آن لائن پڑھائی اور ڈیجیٹل اسکرینز کے بڑھتے ہوئے استعمال سے بچوں کی آنکھوں پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ ایسے میں وقت فوقتا اس طرح کے طبی کیمپوں کے انعقاد سے مسائل کی بروقت نشاندہی ہو جاتی ہے اور تعلیم میں کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔ انہوں نے طبی ٹیم کے تعاون پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ کیمپ کے دوران کالج کے اساتذہ، عملہ اور طالبات کی بڑی تعداد موجود رہی اور کالج انتظامیہ نے مستقبل میں بھی ایسے سماجی اور طبی پروگرام منعقد کرنے کا اعادہ کیا۔

درختوں کی کٹائی اور بجلی کے کھمبوں کو مطلوبہ جگہوں پر منتقل کرنے کی ہدایات

ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسران کے ساتھ میٹنگ میں تعمیراتی کاموں کا جائزہ لیا

بلندشہر 23 رجولائی (پریس ریلیز) آج ضلع مجسٹریٹ کمار ہرش کی صدارت میں متعلقہ محکمہ کے افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ طلب کی گئی، تاکہ ضلع میں محکمہ تعمیرات عامہ کی جانب سے سڑکوں کی تعمیر وتوسیع کے کاموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ جس میں بجلی اور جنگلات کے محکموں کے تحت یوٹیلیٹی شفٹنگ اور درختوں کی کٹائی بھی شامل ہے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ایگزیکٹیو انجینئر، پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ، اس وقت ضلع میں 14 اہم سڑکوں کو چوڑا اور مضبوط کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ انہیں بجلی کے کھمبوں اور درختوں کی وجہ سے سڑک کے کام میں رکاوٹ کے بارے میں بتایا گیا۔ محکمہ تعمیرات عامہ نے بجلی کے کھمبوں کی شفٹنگ اور درختوں کی کٹائی کے لیے متعلقہ محکموں کو پہلے ہی مطلوبہ فنڈز فراہم کر دیے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے محکمہ جنگلات اور بجلی کے افسران کو درختوں کی کٹائی اور سڑک کو چوڑا کرنے کے کام میں رکاوٹ بننے والے بجلی کے کھمبوں کی منتقلی میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ محکمہ تعمیرات عامہ، بجلی اور جنگلات مشترکہ طور پر ضرورت کے مطابق راستوں کا دورہ کریں اور درختوں کی کٹائی اور بجلی کے کھمبوں کو مطلوبہ جگہوں پر منتقل کریں۔ درختوں کی کٹائی کے وقت بجلی کی بندش کو دور کرنے کے لیے محکمہ بجلی کے افسروں کے ساتھ تال میل قائم کر کے کام کروائیں۔ اس موقع پر چیف ڈیولپمنٹ آفیسر نشا گریوال، سپرنٹنڈنگ انجینئر بجلی محکمہ، ایگزیکٹیو انجینئر پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ راہل شرما اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

وزیر تعلیم کا پتلا جلانے پر ضلع صدر سمیت 12 کانگریسیوں پر ایف آئی آر درج

بلند شہر پولیس یوگی حکومت کے کہنے پر آمریت کی تمام حدیں پار کر رہی ہے: ضیاء الرحمن

بلندشہر 23 رجولائی (پریس ریلیز) کانگریس پارٹی نے دہلی میں جاری طلبہ کے احتجاج کی کھل کر حمایت کی ہے۔ دارالحکومت میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی اور کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی کی گرفتاری سے ناراض کانگریس کارکنوں نے بدھ کو ڈی اے وی کالج پر مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کا پتلا نذر آتش کیا اور مودی حکومت کے خلاف نعرے بازی کی تھی۔ گھر میں نظر بندی کے دوران پتلا جلانے سے بوکھلائی پولیس نے کانگریس کے ضلع صدر ضیاء الرحمن سمیت 12 لیڈروں کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ پولس نے گزشتہ دو دنوں سے ضلع بھر میں کانگریس لیڈران گھروں میں نظر بند کر رکھا ہے، جس سے کانگریس کارکنان میں شدید غصہ ہے۔ بلند شہر صدر کوتوالی میں کانگریس کے ضلع صدر ضیاء الرحمن سمیت پرشانت بالمیکی، سچن وششٹھ، منیش چترویدی، آشو قریشی، شوبھم کوشک، نعیم منصوری اور پانچ نامعلوم افراد کے خلاف رپورٹ درج کی گئی ہے۔ ایف آئی آر اور گھر میں نظر بندی لگانے کی متعدد کوششوں کے باوجود ضلع صدر درجنوں لیڈروں کے ساتھ آج دہلی میں کانگریس ہیڈ کوارٹر پہنچے اور احتجاج کیا۔

ٹانڈہ میں 5 صفر کا جلوسِ عزا عقیدت واحترام کے ساتھ برآمد

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) ٹانڈہ میں گزشتہ برسوں کی طرح اس سال بھی 5 صفر کا روایتی جلوسِ عزا نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ میران پورہ کوٹھی راجا صاحب کے میدان سے برآمد ہوا۔ جلوس حضرت امام حسینؑ اور اہلِ بیتِ اطہارؑ کی اسیری کی یاد میں نکالا گیا۔ جس میں ٹانڈہ سمیت اطراف کے علاقوں سے بڑی تعداد میں عزاداروں نے شرکت کی۔ جلوس کا آغاز مولانا غلام مرتضیٰ کی مجلس سے ہوا۔ جس کے بعد مختلف انجمنوں نے نوحہ خوانی اور سینہ زنی کی۔ اس موقع پر مولانا سید غفران سرسوی نے شبیہِ تابوت، علمِ مبارک اور ذوالجناح کی زیارت کراتے ہوئے واقعۂ کربلا کے دردناک واقعات بیان کیے۔ جبکہ راجا میدان چوراہے پر مولانا سید آصف حسین نے اپنے خطاب میں کربلا کے 72 شہداء کی عظیم قربانیوں پر روشنی ڈالی۔ جلوس اپنے روایتی راستوں سے ہوتا ہوا پُرامن طریقے سے اختتام پذیر ہوا۔ انجمن حسینیہ کی جانب سے شریک تمام انجمنوں کی خدمت میں ہدیہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر راجہ سید کاظم رضا، اسرار حسین، جعفر عباس، گل فام، صفی حسن، فرمان حسین، ریحان مہدی، ذیشان، وقار مہدی، محمد عالم سمیت دیگر ذمہ داران موجود رہے۔

چندر شیکھر آزاد کی قربانی ہمیشہ متاثر کرتی رہے گی

نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے مجاہدی آزادی چندر شیکھر آزاد کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

ہنر کے لیے انصاف اور محنت کا احترام نیو انڈیا کی خصوصیات ہیں: کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ: 23 جولائی۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ مسٹر کیشو پرساد موریہ نے جمعرات کو عظیم انقلابی، مجاہد آزادی شہید چندر شیکھر آزاد، جو بے مثال بہادری، بے مثال جرأت اور غیر متزلزل حب الوطنی کی علامت ہیں، کو ان کے یوم پیدائش کے موقع اپنی رسرکاری رہائش 7، کالی داس مارگ لکھنؤ پر ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ مسٹر موریہ نے کہا کہ شہید چندر شیکھر آزاد کی قربانی، بے مثال ہمت، حب الوطنی اور مادر وطن کی آزادی کے لیے اٹوٹ لگن ہندوستانی تاریخ کی انمول میراث ہے۔ اپنی زندگی کا ہر لمحہ ملک کی آزادی کے لیے وقف کر کے انھوں نے حب الوطنی کا ایسا نمونہ پیش کیا جو آئندہ نسلوں کی رہنمائی کرتا رہے گا۔ مسٹر موریہ نے کہا کہ چندر شیکھر آزاد کی متاثر کن زندگی ہر ہندوستانی کو قومی مفاد کو سب سے اوپر رکھتے ہوئے اپنے فرائض کو وفاداری کے ساتھ ادا کرنے اور ملک کی یکجہتی، سالمیت اور عزت نفس کی حفاظت کے لیے ہمیشہ تیار رہنے کی ترغیب دیتی ہے۔ ان کی بے مثال قربانی اور جدوجہد ہندوستان کی نوجوان نسل کے لیے توانائی، ہمت اور قومی خدمت کا ایک نہ ختم ہونے والا ذریعہ ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قوم ہمیشہ ایسے عظیم انقلابیوں کی مقروض رہے گی، جن کی قربانی، لگن اور انمول عزم کی وجہ سے ہندوستان کی آزادی ہوئی۔ انہوں نے ریاست کے لوگوں سے کہا کہ وہ شہید چندر شیکھر آزاد کے نظریات کو اپنائیں اور ایک مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے اپنے عزم کو مزید مضبوط کرتے ہوئے قوم کی تعمیر میں فعال طور پر حصہ ڈالیں۔

☆۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلی مسٹر کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ وزیر اعظم مسٹر نریندر مودی کی قیادت میں طلباء کے مفادات کا تحفظ اور ان کے روشن مستقبل کو محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپر لیک کے مقدمات کو جلد اور موثر طریقے سے نمٹانے کے لیے فاسٹ ٹریک عدالتوں کا قیام ایک اہم فیصلہ ہے جو اس عزم کو مزید تقویت دیتا ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے کہا کہ یہ سسٹم پیپر لیک مافیا کے خلاف ایک کارگر دھچکا ثابت ہوگا۔ یہ ایسے جرائم میں ملوث افراد کے لیے تیز اور سخت سزا کو یقینی بنائے گا، اس طرح امتحانی نظام کی منصفانہ، شفافیت اور ساکھ کو تقویت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کے خوابوں اور مستقبل سے کھلواڑ کرنے والوں کو کسی قیمت پر نہیں بخشے گی۔ مسٹر موریہ نے کہا کہ ہنر کے لیے انصاف، محنت کا احترام اور نوجوانوں کے مستقبل کی حفاظت نیو انڈیا کی خصوصیات ہیں۔ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ ہر مقابلہ جاتی امتحان مکمل شفافیت اور منصفانہ طریقے سے منعقد کیا جائے اور محنتی نوجوانوں کو ان کی صلاحیتوں کے مطابق مواقع ملیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت نوجوانوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے تندہی سے کام کر رہی ہے اور پیپر لیک جیسے جرائم میں ملوث افراد کے خلاف قانون کو سختی سے نافذ کیا جائے گا۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ فاسٹ ٹریک عدالتوں کا نظام ایسے معاملات میں جلد انصاف کو یقینی بنائے گا اور امتحانی نظام پر نوجوانوں کا اعتماد مزید مضبوط کرے گا۔

اتر پردیش میں پری و پوسٹ میٹرک اسکالرشپ کا شیڈول جاری

22 جولائی سے رجسٹریشن، تصدیق اور فنڈ کی منتقلی کا مرحلہ وار ٹائم ٹیبل نافذ

لکھنؤ: 23 جولائی۔ اتر پردیش حکومت نے درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل، عام زمرہ، دیگر پسماندہ طبقات، اور اقلیتی طبقات سے تعلق رکھنے والے طلباء کے لیے پری میٹرک (گریڈ 9-10) اور پوسٹ میٹرک (گریڈ 11-12) کے مؤثر نفاذ کے لیے ایک تفصیلی ٹائم ٹیبل جاری کیا ہے۔ محکمہ سماجی بہبود کے پرنسپل سکریٹری نے اس سلسلے میں ایک سرکاری حکم نامہ جاری کیا ہے۔ جاری شیڈول کے مطابق، ریاست کے تمام تسلیم شدہ اسکول 22 جولائی سے 5 اگست 2026 کے درمیان ماسٹر ڈیٹا تیار کر کے آن لائن پورٹل پر اپ لوڈ کریں گے۔ اس کے بعد، ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر اور متعلقہ اہلکار اسکولوں کی تصدیق کریں گے، ان کی شناخت، نشستوں اور دیگر تفصیلات کی تصدیق کریں گے۔ پورٹل پر اقلیتی پرائیویٹ اسکولوں کو نشان زد کرنے کا عمل بھی مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے گا۔ تجدید کے زمرے میں طلباء کے لیے آن لائن درخواستیں اور ہارڈ کاپیاں جمع کرانے کا عمل 11 اگست سے 25 اگست 2026 تک جاری رہے گا۔ بائیو میٹرک تصدیق، درخواست کی تصدیق، اور آگے بھیجنے کا عمل 30 اگست تک اسکول کی سطح پر مکمل کیا جائے گا۔ ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر دفتر 31 اگست سے 10 ستمبر تک طلبہ کی تصدیق کرے گا، اور 17 ستمبر تک ایس سی آئی سی کے ذریعے جانچ کی جائے گی۔ اس کے بعد، ضلعی سطح کی کمیٹی اکتوبر کے آخر تک مرحلہ وار PFMS کے ذریعے ڈیٹا لاکنگ، ڈیمانڈ تخلیق، اور اسکالرشپ فنڈ کی منتقلی کو مکمل کرے گی۔ اگر کسی درخواست میں غلطیاں یا قابل اعتراض ڈیٹا پایا جاتا ہے تو تصدیق، دوبارہ جانچ پڑتال اور اصلاح کے لیے ایک الگ ٹائم ٹیبل قائم کیا گیا ہے۔ نئے زمرے کے طلباء کے لیے آن لائن رجسٹریشن اور درخواستیں 11 اگست سے 21 ستمبر 2026 تک دستیاب ہوں گی۔ تمام پروسیس کے لیے علیحدہ ڈیڈ لائن مقرر کی گئی ہے، جس میں اسکول میں ہارڈ کاپیاں اور مطلوبہ دستاویزات جمع کروانا، اسکول کی سطح کی تصدیق، ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر کی جانب سے تصدیق، اور NIC کی جانچ شامل ہے۔ تمام تصدیقات مکمل ہونے کے بعد، جنوری 2027 میں اسکالرشپ فنڈ PFMS کے ذریعے اہل طلباء کے بینک کھاتوں میں منتقل کر دیے جائیں گے۔ حکومت نے تمام متعلقہ محکموں، ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹروں، سماجی بہبود افسران، اور تعلیمی اداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ مقررہ ٹائم ٹیبل پر سختی سے عمل کریں اور ہر مرحلہ کو وقت پر مکمل کریں، تاکہ کسی بھی اہل طالب علم کو اسکالرشپ کے حصول میں غیر ضروری تاخیر کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ طلباء سے بھی درخواست کی گئی ہے کہ وہ وقت پر آن لائن درخواست دیں اور ضروری دستاویزات متعلقہ تعلیمی اداروں میں جمع کرائیں۔

بائیو میڈیکل ویسٹ ڈسپوزل اسکیم کے لیے صرف 5 کروڑ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے

لکھنؤ: 23 جولائی۔ اتر پردیش حکومت نے جانوروں کی صحت اور ویٹرنری سروسز ایکٹ کے تحت بائیو میڈیکل ویسٹ ڈسپوزل اسکیم کے لیے رواں مالی سال کے لیے 5 کروڑ کی رقم کو منظوری دی ہے۔ محکمہ حیوانات نے اس سلسلے میں ایک سرکاری حکم نامہ جاری کیا ہے۔ حکومتی حکم نامے میں ڈائریکٹر آف ڈیزیز کنٹرول اینڈ فیلڈ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ منظور شدہ فنڈ کے لیے منظور شدہ ایکشن پلان اور رہنما اصولوں کی مکمل تعمیل کو یقینی بنائیں اور مکمل تفصیلات کے ساتھ استعمال کا سرٹیفکیٹ فراہم کریں۔

مایاوتی نے حکومت اور مظاہرین سے بات چیت کی اپیل کی

لکھنؤ، 23 جولائی (یو این آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی صدر مایاوتی نے ملک میں مفاد عامہ کے مختلف مسائل پر پیدا ہونے والی صورتحال پر جمعرات کے روز تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور احتجاجی تنظیموں سے بات چیت کے ذریعے پرامن حل نکالنے کی اپیل کی ہے۔ محترمہ مایاوتی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس 𝕏 پر جاری سلسلہ وار پوسٹس میں کہا، ”نئی دہلی کے جنتر منتر پر کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کی طرف سے گزشتہ کئی دنوں سے چلائی جارہی تحریک، خاص طور پر نیٹ جیسے امتحانات میں مبینہ پیپر لیک اور دیگر بے ضابطگیوں سے متاثرہ طلبہ اور ان کے خاندانوں کے مسائل سے جڑی ہے۔“ انہوں نے کہا، یہ مسئلہ سیاست کاری کی وجہ سے حکومت کے ساتھ براہ راست تصادم کا موضوع بن گیا ہے، جس سے نہ صرف دہلی بلکہ مختلف ریاستوں میں بھی عام زندگی متاثر ہو رہی ہے۔ ملک کے مفاد میں اس صورتحال سے جلد باہر نکلنا ضروری ہے۔“ بی ایس پی سربراہ نے کہا کہ ”چاہے ایودھیا کے شری رام مندر میں چڑھاوا کی مبینہ چوری اور غبن کا معاملہ ہو یا مختلف امتحانات میں پیپر لیک کے واقعات، یہ سب بدعنوانی کے مختلف سطحوں پر پہنچنے کا نتیجہ ہیں۔ یہ موضوع آئینی اخلاقیات سے بھی جڑا ہوا ہے اور بانی آئین ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے گڈ گورننس کے لیے آئینی اخلاقیات کی اہمیت پر خاص زور دیا تھا۔“ محترمہ مایاوتی نے کہا کہ حکومت اور عدالت جیسی آئینی اداروں کو مفاد عامہ سے جڑے ان سنگین مسائل کے حل کے لیے مؤثر پہل کرنی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کسی بھی عوامی تحریک کا مختلف سیاسی جماعتوں کی طرف سے اپنے سیاسی مفادات کے لیے استعمال کرنا اور سڑک سے لے کر کے پارلیمنٹ تک تصادم اور تشدد کا ماحول بنانا درست نہیں ہے۔ انہوں نے حکومت اور مظاہرین سے آپسی بات چیت کے ذریعے جلد از جلد پرامن اور خوشگوار حل نکالنے کی اپیل کی۔

مشرقی اتر پردیش میں 27 جولائی سے شدید بارش کا امکان

لکھنؤ، 23 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش میں مانسون کے اگلے سات دنوں تک سرگرم رہنے کا امکان ہے۔ لکھنؤ کے موسم مرکز کے مطابق، 23 سے 29 جولائی تک ریاست کے بیشتر حصوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش اور بوندا باندی کا امکان ہے۔ ہفتے کے آخری دنوں میں، خاص طور پر مشرقی اتر پردیش میں بارش کی سرگرمیاں مزید تیز ہوں گی اور کئی مقامات پر شدید بارش کے آثار ہیں۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری روزانہ کی پیشن گوئی کے مطابق، جمعرات کے روز مغربی اتر پردیش میں کہیں کہیں اور مشرقی اتر پردیش میں کچھ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا قوی امکان ہے۔ 24 سے 26 جولائی تک بھی دونوں ذیلی ڈویژنوں میں بیشتر مقامات پر اسی طرح کا موسم رہے گا۔ پیشن گوئی کے مطابق، 27 جولائی سے مانسونی سرگرمیوں میں مزید تیزی آئے گی۔ اس دن مشرقی اتر پردیش میں کئی مقامات پر بارش کا امکان ہے، جبکہ مغربی اتر پردیش میں کچھ مقامات پر بارش ہو سکتی ہے۔ 28 اور 29 جولائی کو مشرقی اتر پردیش کے تقریباً تمام مقامات اور مغربی اتر پردیش کے کئی علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ 23 جولائی کو مغربی اتر پردیش کے کچھ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بجلی گرنے کا خدشہ ہے۔ وہیں 27 جولائی کو مشرقی اتر پردیش اور 28 و 29 جولائی کو ریاست کے دونوں ذیلی ڈویژنوں میں کہیں کہیں شدید بارش ہو سکتی ہے۔ لوگوں سے خراب موسم کے دوران محتاط رہنے اور ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ دریں اثنا، 22 جولائی کو درج کیے گئے موسم کے اعداد و شمار کے مطابق، ریاست کے بیشتر اضلاع میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول کے آس پاس رہا۔ غازی پور میں سب سے زیادہ 35.5 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت درج کیا گیا، جبکہ مرادآباد میں 35.0 اور اورئی میں 34.6 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ بارش کے معاملے میں بستی میں 1.15 ملی میٹر، غازی پور میں 2.5 ملی میٹر، گورکھپور میں 9.3 ملی میٹر اور چورک میں 4.2 ملی میٹر بارش درج کی گئی۔ پریاگ راج، لکھنؤ، کانپور، ایٹا اور کئی دیگر اضلاع میں بارش نہیں ہوئی یا نہ ہونے کے برابر درج کی گئی۔ راجدھانی لکھنؤ اور آس پاس کے علاقوں میں جمعرات کے روز جزوی طور پر بادل چھائے رہنے اور ہلکی بارش کا امکان ہے۔ یہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 27 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہنے کا اندازہ ہے۔

سماج وادی پارٹی کے سابق رکن اسمبلی عالم بدیع: حیات و کوائف

لکھنو: 23 جولائی (پی این ایس) اتر پردیش کے بزرگ سیاست داں سماجوادی پارٹی کے رکن اسمبلی عالم بدیع اعظمی کا آج جمعرات کی صبح انتقال ہوگیا۔ وہ سماجوادی پارٹی سے وابستہ تھے اور اعظم گڑھ کے نظام آباد سے 5 مرتبہ رکنِ اسمبلی منتخب ہوئے۔ پیشے کے اعتبار سے انجینئر تھے۔ عالم بدیع کا گورکھپور سے گہرا تعلق تھا۔ وہ اپنی سادہ طرزِ زندگی کے لیے مشہور تھے۔ اگرچہ انہوں نے سیاست میں کافی تاخیر سے قدم رکھا، لیکن انہوں نے جلد ہی سیاسی حلقوں میں ایک بااثر اور ایماندار لیڈر کی حیثیت سے اپنی شناخت قائم کی۔ 60 برس کی عمر میں سیاست کے میدان میں اترنے والے عالم بدیع کو ملائم سنگھ یادو نے 1996 کے اسمبلی انتخابات میں نظام آباد اسمبلی حلقے سے امیدوار بنایا، جہاں انہوں نے سخت مقابلے کے بعد اپنی پہلی انتخابی کامیابی حاصل کی۔ 2002 کے انتخابات میں بھی وہ کامیاب رہے۔ 2007 کے انتخابات میں اتر پردیش میں مایاوتی کی بہوجن سماج پارٹی نے زبردست کامیابی حاصل کر کے حکومت بنائی، اور نظام آباد اسمبلی حلقہ بھی اسی کامیابی کا حصہ تھا۔ اس انتخاب میں نظام آباد سے عالم بدیع کو بی ایس پی کے انگد یادو نے شکست دی۔ لیکن اس شکست کے بعد انہوں نے اسی نشست سے اپنی کامیابی کی ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ وہ 2012، 2017 اور 2022 کے اسمبلی انتخابات میں مسلسل کامیاب ہوئے۔ عالم بدیع کی پیدائش 16 مارچ 1936 کو اعظم گڑھ میں ہوئی تھی، لیکن ان کی ابتدائی تعلیم گورکھپور میں ہوئی۔ گورکھپور کے بخشی پور میں واقع اسلامیہ انٹر کالج میں ان کے والد بدیع الزماں اعظمی گیمز ٹیچر تھے۔ اسی وجہ سے وہ بھی یہیں رہے اور اسی اسکول سے 12 ویں جماعت تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے الیکٹریکل اور میکینیکل انجینئرنگ میں ڈپلومہ کی ڈگری حاصل کی۔ ان کی ملازمت محکمہ آبپاشی میں ہوئی۔ انہوں نے گورکھپور کی گولا تحصیل سمیت کئی مقامات پر خدمات انجام دیں۔ سرکاری ملازمت سے ریٹائرمنٹ کے بعد انہوں نے سیاست میں قدم رکھا۔ انہوں نے 1950 میں اسلامیہ سے ہائی اسکول کا امتحان پاس کیا تھا، لیکن کسی وجہ سے اس وقت اپنا سرٹیفکیٹ حاصل نہیں کر سکے تھے۔ اس کے 76 سال بعد رواں سال اپریل میں اسکول گئے، جہاں ایک شاندار تقریب میں انہیں سرٹیفکیٹ پیش کیا گیا۔ اپنی دیانت داری اور سادگی کی وجہ سے سیاسی حلقوں میں منفرد شناخت رکھنے والے عالم بدیع کو کئی مرتبہ وزیر بننے کی پیشکش بھی کی گئی، لیکن انہوں نے اسے قبول نہیں کیا۔ ان کا ماننا تھا کہ ان کی جگہ کسی نوجوان کو یہ ذمہ داری دی جانی چاہیے۔ سابق وزیرِ اعلیٰ ملائم سنگھ یادو کے بعد اکھلیش یادو سے بھی ان کے قریبی تعلقات رہے۔ سرکاری ملازمت، پھر سیاست، اور وہ بھی 5 مرتبہ رکنِ اسمبلی بننے کے باوجود عالم بدیع نہایت سادہ زندگی گزارتے تھے۔ ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ رکن اسمبلی بننے کے بعد بھی وہ مہنگی اور بڑی گاڑیوں کے بجائے روڈویز بسوں میں سفر کیا کرتے تھے۔ لکھنؤ میں اسمبلی جانے کے لیے وہ اپنی اسکوٹی استعمال کرتے تھے۔ وہ وی آئی پی کلچر، یعنی گنر یا کسی بھی قسم کی سرکاری سیکورٹی، نہیں رکھتے تھے۔ 90 سال کی عمر میں بھی انتخاب جیتنے والے عالم بدیع کی دیانت دار اور سادہ شخصیت ان کے کئی سیاسی حریفوں پر بھاری پڑتی تھی۔ وہ کبھی بھی بڑے قافلے کے ساتھ انتخابی مہم نہیں چلاتے تھے۔ ایسے دور میں جب انتخابات جیتنے کے لیے سیاست داں لاکھوں اور کروڑوں روپے خرچ کرتے ہیں، عالم بدیع ایک انتخاب میں محض 2 سے 3 لاکھ روپے ہی خرچ کرتے تھے اور اس کے باوجود کامیاب ہو جاتے تھے۔ 5 مرتبہ رکنِ اسمبلی رہنے کے باوجود ان کے پاس زیادہ جائیداد نہیں تھی۔ ان کے پاس منقولہ اور غیر منقولہ ملا کر تقریباً 40 لاکھ روپے کی جائیداد تھی، اور ان کے نام پر ایک کار بھی تھی۔

بزرگ ملی رہنما عالم بدیع اعظمیؒ کی رحلت ایک عظیم خسارہ: ڈاکٹر ملک محمد فیصل

لکھنؤ: اتر پردیش اسمبلی کے سب سے عمر رسیدہ رکن اسمبلی عالم بدیع اعظمی کا 22 جولائی 2026 کی شب انتقال ہوگیا۔ جماعت اسلامی ہند، یوپی مشرق کے امیر حلقہ ڈاکٹر ملک محمد فیصل نے ان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم کی سیاسی، سماجی، تعلیمی اور رفاہی خدمات تقریباً 65 برسوں پر محیط تھیں۔ وہ ڈاکٹر جلیل فریدی کی قائم کردہ مسلم مجلس سے وابستہ رہے، بعد ازاں سماجوادی پارٹی میں شامل ہوئے اور ملائم سنگھ یادو کے قریبی ساتھیوں میں شمار ہوتے تھے۔ 1996 سے وہ اعظم گڑھ ضلع کی نظام آباد اسمبلی نشست کی نمائندگی کر رہے تھے۔ ڈاکٹر فیصل نے کہا کہ عالم بدیع اعظمی اپنی سادگی، ایمانداری اور بے باکی کے لیے معروف تھے۔ وہ ملت کے مسائل، پرسنل لا، اوقاف کے تحفظ، اصلاحِ معاشرہ اور فروغِ تعلیم کے لیے سرگرم رہے۔

عالم بدیع کا انتقال ملک و ملت اور سیاست کے لیے بڑا نقصان: مولانا عبدالوکیل ندوی

لکھنؤ، 23 جولائی (پریس ریلیز): شعبۂ دعوت وارشاد واصلاحِ معاشرہ، دارالعلوم ندوۃ العلماء سے وابستہ مولانا عبدالوکیل ندوی بارہ بنکوی نے معروف معمر سابق رکن اسمبلی جناب عالم بدیع کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اسے ملک، ملت اور سیاست کے لیے بڑا نقصان قرار دیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ مرحوم عالم بدیع سادگی، اخلاص، حب الوطنی اور خدمتِ خلق کی روشن مثال تھے۔ وہ ملک و ملت کے مخلص خادم، سچے سیاست دان اور اعلیٰ انسانی اقدار کے حامل تھے۔ طویل عرصہ عملی سیاست میں رہنے کے باوجود ان کا دامن بے داغ رہا اور وہ صاف ستھرے کردار اور بیدار ضمیر کے مالک تھے۔ مولانا ندوی نے کہا کہ مرحوم کی زندگی موجودہ اور آنے والی نسل کے سیاست دانوں کے لیے قابلِ تقلید نمونہ ہے۔ انہوں نے اپنے کردار، دیانت داری اور عوامی خدمت سے ثابت کیا کہ ایک حقیقی عوامی نمائندہ اور ملک کا خادم کیسا ہونا چاہیے۔

عالم بدیع اعظمی کی رحلت خدمت پر مبنی سیاست کا بڑا نقصان: ذکی نور عظیم ندوی

لکھنؤ، 23 جولائی: مرکز برائے تعلیمی و سماجی بیداری، لکھنؤ کے ڈائریکٹر اور معروف اسلامی اسکالر مولانا ذکی نور عظیم ندوی نے سماجوادی پارٹی کے سینئر رہنما اور نظام آباد (اعظم گڑھ) سے پانچ مرتبہ رکن اسمبلی منتخب ہونے والے عالم بدیع اعظمی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالم بدیع اعظمی ایسی صاف ستھری اور خدمتِ خلق پر مبنی سیاست کی علامت تھے جس کی ملک و قوم کو ضرورت ہے۔ وہ سیاست کو اقتدار یا ذاتی مفاد کے بجائے عوامی فلاح و بہبود کا ذریعہ سمجھتے تھے۔ سادگی، دیانت داری اور عوام سے مخلصانہ تعلق ان کی پہچان تھی۔ مولانا ندوی نے کہا کہ انہیں مرحوم سے کئی مرتبہ ملاقات اور گفتگو کا موقع ملا۔ ان کا علمی ذوق، انسان دوستی اور سادہ مزاجی متاثر کن تھی۔ وہ عام لوگوں کی طرح زندگی گزارتے اور ہر شخص سے محبت و احترام کے ساتھ پیش آتے تھے۔ واضح رہے کہ 16 مارچ 1936 کو اعظم گڑھ کے گاؤں ونداول میں پیدا ہونے والے عالم بدیع اعظمی پیشے کے اعتبار سے الیکٹریکل و مکینیکل انجینئر تھے۔

تیندوے کے حملے کا ڈرامہ بے نقاب، پانچ لاکھ معاوضے کے لیے ماں کا قتل

بجنور میں بیٹے نے گلا دبا کر کی 65 سالہ ماں کی جان لی، پولیس نے گرفتار کر جیل بھیج دیا

بجنور: 23 جولائی (پی این ایس) یوپی کے بجنور ضلع سے ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ ہم پور دیپا تھانہ علاقہ کے تحت اجو پورہ جاٹ گاؤں میں پیر کی شام بیرو دیوی (65) کی موت کے معاملے میں ایک بڑا انکشاف ہوا ہے۔ خاتون کی موت تیندوے کے حملے سے نہیں ہوئی بلکہ اس کے بیٹے بہل سنگھ عرف مانیا نے پانچ لاکھ روپے کے معاوضے کے حصول کے لیے اسے گلا دبا کر قتل کیا۔

پولیس نے بدھ کو قتل کا انکشاف کیا، ملزم کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ملزم تیندوے کے حملے کا معاوضہ لینے کے لیے اسی دوپہر ڈی ایف او آفس گیا تھا۔ جب اسے معلوم ہوا کہ موت کے لیے پانچ لاکھ روپے معاوضہ دستیاب ہے تو اس نے اسی شام اپنی ماں کو قتل کر دیا اور تیندوئے کے حملے کی افواہ گھڑ دی۔ پولیس کی جانچ میں یہ بات سامنے آئی ہے۔ بیرو دیوی پیر کی شام اپنے چھوٹے بیٹے بہل سنگھ عرف مانیا کے ساتھ چارہ لینے گئی تھی۔ بہل سنگھ نے ڈائل 112 پولیس اور گاؤں والوں کو چیتے کے حملے میں اپنی ماں کی موت کی اطلاع دی۔ اس نے پولیس اور گاؤں والوں کو اپنی ماں کو بچانے کے لیے تیندوے سے لڑنے کی جھوٹی کہانی بھی سنائی۔ گاؤں والوں نے محکمہ جنگلات پر لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے لاش کو لے جانے سے انکار کر دیا۔ تقریباً دو گھنٹے بعد، تحصیلدار اور چاند پور کے فاریسٹ رینجر دشینت ماوی نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا، جس میں متوفی کے لواحقین کو پانچ لاکھ روپے معاوضہ کی تحریری یقین دہانی کرائی گئی۔

پوسٹ مارٹم رپورٹ میں انکشاف ہوا کہ معمر خاتون کی موت چیتے کے حملے سے نہیں بلکہ گلا دبانے سے ہوئی ہے۔ پولیس نے منگل کی دیر شام بیرو دیوی کے بیٹے بہل سنگھ کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس نے پولیس اور گاؤں والوں کے سامنے واقعے میں اپنے ملوث ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ بہل سنگھ نے بتایا کہ اس کا اپنی والدہ کے ساتھ کافی عرصے سے اختلاف چل رہا تھا۔ پیر کو اس نے جنگل میں اس کے ساتھ زبانی بدسلوکی بھی کی تھی۔ غصے کے عالم میں وہ اسے کچھ فاصلے پر اپنے گنے کے کھیت میں لے گیا اور گلا دبا کر قتل کر دیا۔ ماں کی موت کو تیندوے کے حملے سے منسوب کیا گیا، مبینہ طور پر چھپانے اور پانچ لاکھ روپے معاوضے کی وجہ سے۔ سی او چاند پور دیش دیپک نے بتایا کہ بدھ کو پولیس نے بیرو دیوی کے بڑے بیٹے روپ چند کی شکایت پر کارروائی کی اور چھوٹے بیٹے بہل سنگھ عرف مانیا کے خلاف چالان جاری کیا۔

بیرو دیوی کے قتل کے انکشاف سے گاؤں والے حیران ہیں اور مختلف معاملات پر چرچا کر رہے ہیں۔ وہ یقین نہیں کر سکتے کہ ان کے بیٹے نے اپنی ہی ماں کو قتل کیا ہے۔ اس نے نہ صرف خون کے رشتے کو قتل کیا ہے بلکہ ماں اور بیٹے کے اعتماد اور مقدس رشتے کو بھی داغدار کیا ہے۔ بہل سنگھ عرف مانیا کی بیوی ڈولی کو یقین نہیں آتا کہ اس کے شوہر نے ایسا گھناؤنا جرم کیا ہوگا۔ پولیس اسٹیشن میں، اس نے روتے ہوئے بتایا کہ ان کا گھر اچھا چل رہا ہے۔ اسے یقین نہیں آتا کہ اتنا سنگین واقعہ کیسے پیش آیا۔ اب وہ اپنے دو چھوٹے بچوں کی کفالت کیسے کرے گی۔ بہل سنگھ پیر کی دوپہر بجنور ڈی ایف او آفس آئے تھے۔ خود پر خراشیں دکھاتے ہوئے اس نے دعویٰ کیا کہ اس پر چیتے نے حملہ کیا ہے اور معاوضے کا مطالبہ کیا۔ ڈی ایف او جے سنگھ کشواہا نے بتایا کہ انہیں بتایا گیا کہ خروں چ کے لیے معاوضہ دستیاب نہیں ہے۔ زخمی ہونے کی صورت میں طبی معائنے کی ضرورت ہوگی۔ انہوں نے معاوضے کے قوانین کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ اس کے بعد وہ چلا گیا۔ شام کو خبر آئی کہ اس کی ماں تیندوے کے حملے میں مر گئی ہے۔ بجنور ضلع میں تیندووں کے خوف کے درمیان انسانوں کی خطرناک فطرت بھی سامنے آ رہی ہے۔ لالچ اور جھگڑوں کی وجہ سے لوگ تیندووں پر قتل کا الزام لگا رہے ہیں۔ ایسا ہی ایک واقعہ حال ہی میں اجو پورہ جاٹ میں بھی پیش آیا۔ بیٹے نے ماں کے قتل کا ذمہ دار تیندوے کو ٹھہرانے کی کوشش کی لیکن پوسٹ مارٹم رپورٹ نے سب کچھ صاف کر دیا۔

ایس ڈی پی آئی کے ریاستی صدر کا سینئر رکن اسمبلی عالم بدیع کے انتقال پر اظہار تعزیت

لکھنؤ، 23 جولائی (یو این آئی) سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (ایس ڈی پی آئی) اتر پردیش کے ریاستی صدر نظام الدین خان نے نظام آباد، اعظم گڑھ، اتر پردیش کے سینئر اور مقبول رکن اسمبلی عالم بدیع صاحب کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں نظام الدین خان نے کہا کہ عالم بدیع صاحب کے انتقال کی خبر انتہائی افسوسناک اور دل رنجیدہ کرنے والی ہے۔ وہ سادگی، ایمانداری اور اخلاص کی ایک مثال تھے۔ ایک ہی اسمبلی حلقے سے مسلسل پانچ مرتبہ رکن اسمبلی منتخب ہونا علاقے کے عوام میں ان کی بے پناہ مقبولیت اور اعتماد کا مظہر ہے۔ سیاست میں رہتے ہوئے بھی انہوں نے انتہائی سادہ زندگی گزاری اور اپنی پوری زندگی عوام کی بے لوث خدمت کے لیے وقف کر دی۔ انہوں نے کہا کہ عالم بدیع کا انتقال نہ صرف نظام آباد اور اعظم گڑھ کے لیے بلکہ پورے اتر پردیش اور سیکولر سیاست کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ ان کے انتقال سے عوامی زندگی میں ایک ایسا خلا پیدا ہو گیا ہے جسے پُر کرنا آسان نہیں ہوگا۔ نظام الدین خان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم عالم بدیع صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان، ان کے حامیوں اور عقیدت مندوں کو اس عظیم صدمے کو برداشت کرنے کے لیے صبر و حوصلہ عطا فرمائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غم کی اس گھڑی میں سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا، اتر پردیش، سوگوار خاندان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے اور ہماری دلی ہمدردیاں ان کے ساتھ ہیں۔

چوری کی دو اسکوٹیوں سمیت شاطر چور گرفتار

شہر کے مختلف علاقوں سے چرائی گئی دونوں اسکوٹیاں برآمد، پولیس قانونی کارروائی میں مصروف

لکھنؤ: لکھنؤ کمشنریٹ کے مغربی زون کے تحت کاکوری تھانے کی پولیس نے جمعرات کو علاقے میں چیکنگ اور مشتبہ افراد کی تلاشی کے دوران ایک شاطر گاڑی چور کو گرفتار کرنے میں اہم کامیابی حاصل کی۔ پولیس نے ملزم کے قبضے سے چوری کی دو اسکوٹیاں برآمد کی ہیں، جنہیں شہر کے مختلف مقامات سے چرایا گیا تھا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق جمعرات کو سب انسپکٹر شیلیش پرتاپ سنگھ، کانسٹیبل روہت یادو اور کانسٹیبل دھرمیندر پٹیل علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے اور جرائم کی روک تھام کے سلسلے میں لکھنؤ-ہردوئی روڈ پر واقع بیہتا نالہ پل کے قریب موجود تھے۔ اسی دوران اطلاع ملی کہ رسول پور اوور برج کے قریب رسول پور سے الوپور جانے والے راستے پر آم کے باغ میں ایک مشتبہ نوجوان چوری کی اسکوٹی کے ساتھ کھڑا ہے، اور فوری کارروائی کی جائے تو اسے گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم نے موقع پر پہنچ کر گھیراؤ کیا اور مشتبہ نوجوان کو گرفتار کر لیا۔ پوچھ گچھ اور جسمانی تلاشی کے دوران اس نے اپنی شناخت سورج عرف ویرو ولد گوکرن ساکن ٹنڈور کھیڑا، تھانہ پیہانی، ضلع ہردوئی، عمر تقریباً 20 سال کے طور پر بتائی۔ اس کے قبضے سے برآمد ہونے والی ہونڈا ایکٹیوا (مرون رنگ) اسکوٹی کے کاغذات طلب کیے گئے تو وہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ سختی سے پوچھ گچھ کرنے پر اس نے اعتراف کیا کہ یہ اسکوٹی اس نے لکھنؤ شہر سے چرائی تھی۔ مزید تفتیش کے دوران ملزم نے انکشاف کیا کہ اس نے ایک اور اسکوٹی قریب ہی ایک درخت کے پیچھے چھپا رکھی ہے۔ اس کی نشاندہی پر پولیس نے جھاڑیوں اور درختوں کے پیچھے سے ہیرو ڈیسٹنی (سفید رنگ) اسکوٹی بھی برآمد کر لی۔ ملزم نے بتایا کہ یہ دوسری اسکوٹی اس نے بالاگنج کے قریب کیمپ ویل روڈ سے چرائی تھی۔ پولیس نے دونوں چوری شدہ اسکوٹیاں اپنی تحویل میں لے کر ملزم سورج عرف ویرو کے خلاف چوری کی جائیداد چھپانے اور دیگر متعلقہ فوجداری دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے۔ ملزم کو گرفتاری کی وجوہات سے آگاہ کرتے ہوئے حراست میں لے لیا گیا ہے اور مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔